مختلف مسائل اہلسنت جنہیں خواہ مخواہ نزاع کھڑا کر دیا گیا،
پر کتاب و سنت کے دلائل سے مدلل اور علماء حرمین
کی تصدیق شدہ بے مثال کتاب۔
مسطور
ھدیۃ الحرمین
تالیف
جامع معقول ومنقول مولانا علامہ حافظ ابوالرشید محمد عبدالحکیم
محدث دہلوی قادری رحمۃ اللہ علیہ
4097
ناشر
مکتبہ مصباح القرآن لاہور
(جامعہ غوثیہ ٹرسٹ) مین مارکیٹ گلبرگ لاہور فون ۸۷۲۳۹۶۵
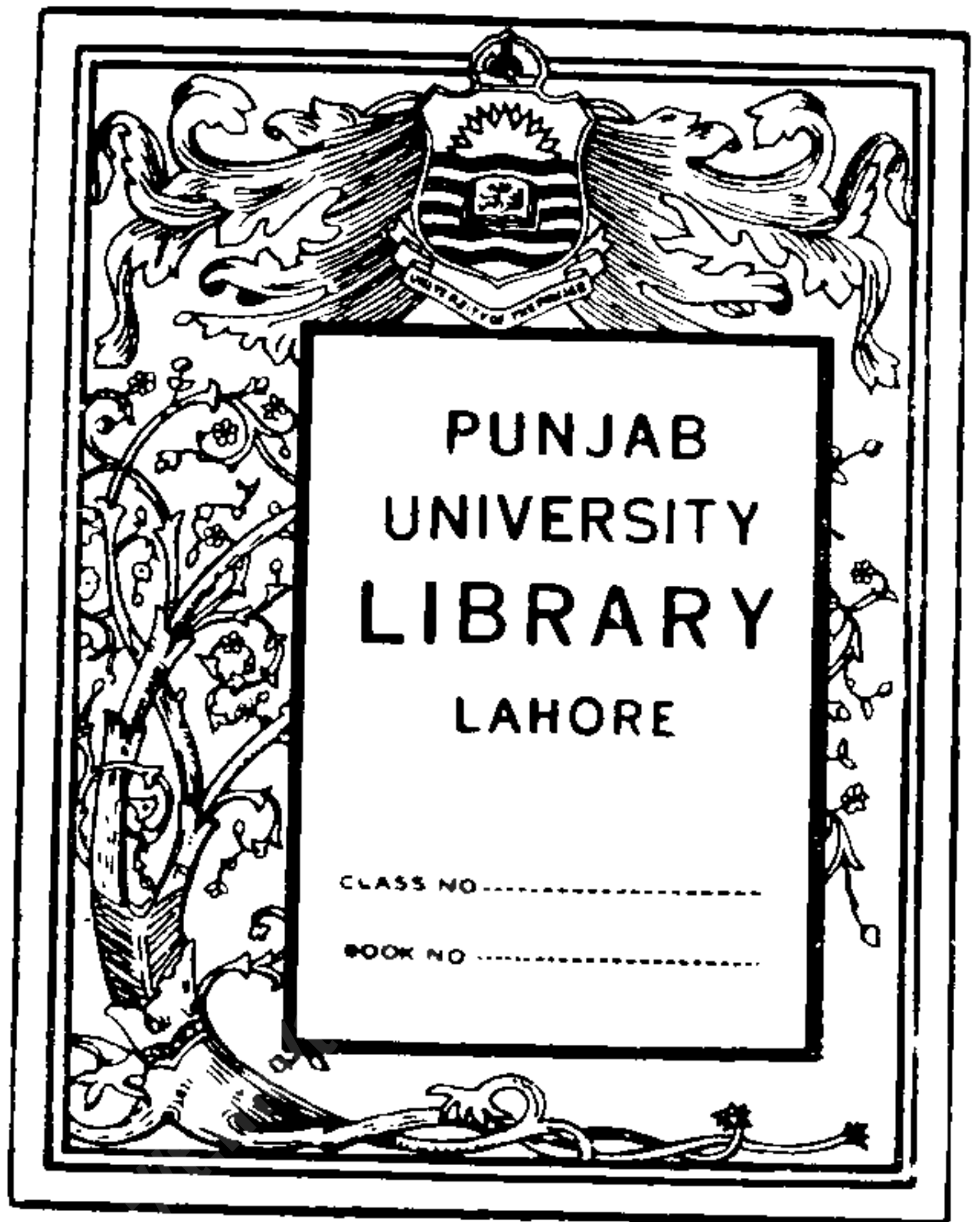
متفقہ مسائلِ اہلسنّت جنہیں خواہ مخواہ نزاع کھڑا کر دیا گیا،
پر کتاب و سنّت کے دلائل سے مدلّل اور علماءِ حرمین
کی تصدیق شدہ بے مثال کتاب۔
ہدیۃ الحرمین
ذخیرہ
تالیف
جامعِ معقول و منقول مولانا علامہ حافظ ابو الرشید محمد عبد الحکیم
محدّث دموی قادری رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
مکتبہ مصباح القرآن
جامعہ غوثیہ ٹرسٹ امین مارکیٹ گلبرگ لاہور ۸۷۲۳۹۶۵

راقم کو یہ کتاب جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن کے اپنے کرم فرما حکیم صاحب کی لائبریری سے ملی۔ راقم ان کے تعاون کا شکر گزار ہے اور اس کی طباعت کی سعی جمیل کا انتساب محب علم و عرفان حضرت الحاج عبدالرشید قریشی۔ چیف انجینئر (ریٹائرڈ) ستارۂ خدمت جن کی خصوصی عنایت سے مکتبہ اس پیشکش کے قابل ہوا۔ پھر

(۱) میاں ذکاء الرحمن صاحب (۲) الحاج میاں جاوید شفیع صاحب
(۳) جناب الحاج نور محمد مرحوم و مغفور (۴) جناب حاجی محمد رفیع خاں صاحب
(۵) جناب محمد سرور صاحب (۶) جناب بریگیڈیر عبدالقیوم صاحب
(۷) الحاج میاں محمد شریف صاحب چیئرمین اتفاق گروپ لاہور (۸) الحاج محمود احمد خان
(۹) الحاج ملک حشمت اللہ (۱۰) الحاج چوہدری عید محمد (۱۱) جناب سید محمد اشرف علی صاحب جعفری جنرل سیکرٹری مرکزی تنظیم اہلسنت نیلا گنبد و دیگر جملہ سرپرستان کے اسماء گرامی ہے جن کی سرپرستی راقم کے لئے باعث شرف ہے۔

دعا گو

مفتی غلام سرور قادری

مؤسس و مہتمم "جامعہ غوثیہ رضویہ ٹرسٹ" مین مارکیٹ گلبرگ لاہور
و مشیر وفاقی شرعی عدالت ورکن مرکزی زکوٰۃ کونسل۔ پاکستان

۲-۲۵-۱۹۸۸ء

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۵	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اوّلین و آخرین کے علم کا ثبوت۔	۱
۱۱	اس بات کا ثبوت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر انور میں زندہ ہیں۔	۲
۱۴	کائنات کی ہر چیز کا وجود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ہے۔	۳
۱۵	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عظمٰی کا ثبوت۔	۴
۲۴	آپ کے قدم مبارک کی تاثیر۔	۵
۳۰	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت اور آپ کی نظیر و مثال کا ممکن نہ ہونا۔	۶
۳۴	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب چیز کی تعظیم و تکریم ضروری ہے۔	۷
۳۸	میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جواز و ثبوت۔	۸
۴۵	نماز پنجگانہ کے بعد کلمہ طیبہ کا ورد۔	۹
۴۶	اذان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھنا۔	۱۰
۵۰	اہلِ قبور اور بزرگانِ دین سے مدد لینا حق ہے۔	۱۱
۵۶	روضہ اقدس کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا ثواب ہے۔	۱۲
۶۲	ایصالِ ثواب کی محفل۔	۱۳
۷۲	ائمہ اربعہ (چاروں ائمہ) مجتہدین کی تقلید اور فضائلِ امام ابوحنیفہؒ۔	۱۴
۹۱	حق، چاروں اماموں میں ہی منحصر ہے۔	۱۵
۹۶	کسی نئے مجتہد کی تقلید و پیروی جائز نہیں۔	۱۶
۱۰۸	تصدیقاتِ علماء و فقہاءِ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ (امام احمد رضا خان رضی اللہ عنہ، وغیرہ)۔	۱۷

قال الله تعالى ومن يطع الرسول فقد اطاع الله

الحمد لله الوهاب كتاب مستطاب مرجع الشيوخ والشباب مسمّى به

هدية الحرمين

مشتملة على مسائل الفريدة المتعلقة باحكام الشريعة المنيفة في تعويذ
على الاطفال بالآيات القرآنية وحيوة الانبياء وعدم المثيل كالخاتمية واثبات
القدم كالشاهد لحضرة المحمدية وتبرع كل شيء بواسطة النبوية وفضيلة
المولد ... التوحيدية وتقبيل الابهامين عند قول المؤذن شهادة
المحمدية والاستمداد عن القبور الولية وقرأة القرآن والادعية و
التصدق من انواع الماكولة والملبوسة لاموات امة المحمدية
والسفر الى روضة النبوية والتقليد لملة الحنفية من تاليفات عالم
نحرير فاضل بے نظیر جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول مولانا
الحاج الحافظ ابوالرشید محمد عبدالحکیم دهلوی قادری دام فیضانه
سبط و تلمیذ لاستاذ الآفاق حضرت مولانا و هادینا حاجی مولوی محمد قاسم
وجه المحققین عین المدققین رکن المتوکلین و الصوفیین سند المحدثین
والمفسرین المتاخرین قدس الله سره العزیز و نظر الله بوجهه العزیز

بباعث کثرت شائقین باہتمام خیرخواہ امت نبی کریم قاضی علی میاں ابن
قاضی عبداللطیف صاحب تاجر کتب مالک مطبع کریمی و فتح الکریم

در مطبع نامی کریمی واقع بمبئی حلیۂ طبع پوشید
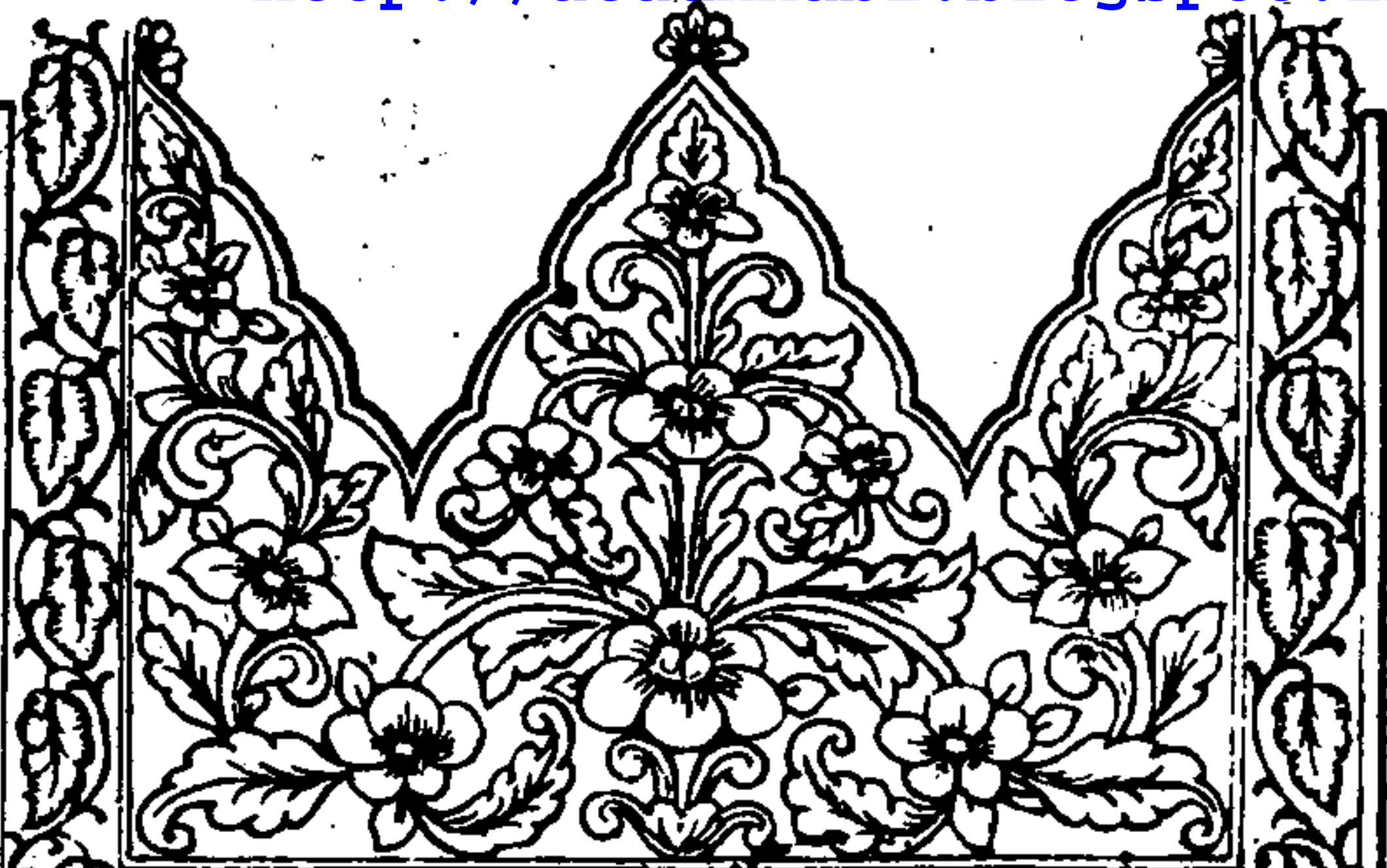
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْسَلَ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

سب تعریفیں اللہ کو جسنے بھیجا رسولونکو خوشیان سنانے والے اور ڈرانے والے تا کہ نہووے لوگون کیلئے

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَخَصَّ مِنْهُمْ حَبِيْبَهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ پر حجت بعد بھیجنے رسولونکے اور خاص کیا انمین سے حبیب اپنے محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِالْهِدَايَةِ عَلٰۤى اَعْدَلِ الطُّرُقِ وَاَقْوَمِ السُّبُلِ

وآلہ وصحبہ وسلم کو ساتھ راہ بتلانے کے بہت سیدھی راہون اور مضبوط تر راہون پر

وَاَقَامَ عَلٰى شَرَافَةِ نُبُوَّتِهٖ شَوَاهِدَ صَادِقَةً عَادِلَةً وَعَلٰى جَلَالَتِهٖ

اور قایم کیں اوپر شرافت اور بزرگی نبوت آپکی کے گواہیان سچی اور سیدھی اور قایم کی اوپر بزرگی

فِيْ رِسَالَتِهٖ دَلَائِلَ قَاطِعَةً كَامِلَةً وَجَعَلَهَا وَسِيْلَةً اِلٰى مَحَبَّتِهٖ

رسالت اُسکی کے دلیلین یقینی کامل اور کیا اُسکو وسیلہ طرف محبت اسکی کے

الَّتِيْ هِيَ اَصْلُ كُلِّ سَعَادَةٍ وَذَرِيْعَةً اِلٰى مُتَابَعَتِهِ الَّتِيْ هِيَ رَاْسُ

وہ محبت کہ ہے وہ جڑ اور بیخ تمام نیکیوں اور بہتریونکی اور وسیلہ طرف تابعداری اسکی کے وہ تابعداری کہ وہ سردار

كُلِّ عِبَادَةٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ وَسَائِرِ الصَّالِحِيْنَ

تمام عبادتون کی اور درود اللہ کا اُن پر اور سب نبیون اور سب نیکون پر

نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِي اَنْ يَسْأَلَهُ السَّائِلُوْنَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

نہایت اس چیز کا کہ لایق ہے یہ کہ سوال کرے اسکو سوال کرنیوالے سب اس چیز کا کہ ذکر کیا اسکو ذکر کرنیوالوں نے

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَمَّا

اور سب چیز کا کہ غافل ہوئے ذکر اسکے سے غفلت والے اور سلام سلام بھیجا بہت بہت اسے پر

بَعْدُ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ الْمِسْكِيْنُ الْفَقِيْرُ الْمُفْتَقِرُ اِلَى اللّٰهِ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدُ

پیچھے حمد او صلوٰۃ کے پس کہتا ہے بندہ مسکین فقیر محتاج طرف اللہ کریم کے محمد

عَبْدُ الْحَكِيْمِ بْنِ الْفَاضِلِ الْجَلِيْلِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَغْرَقَهُمَا

عبدالحکیم بن فاضل جلیل مولانا محمد عبدالرحیم ڈبوئے دونونکو

اللّٰهُ فِيْ بِحَارِ اَفْضَالِهِ الْعَلَوِيُّ نَسَبًا وَالدِّهْلَوِيُّ مَوْطِنًا وَمِيْلَادًا

اللہ بیچ دریا افضال اپنے کے وہ علوی ہے ازروئے نسب کے اور دہلوی ازروئے وطن کے اور جا پیدایش کی

وَالْهِنْدِيُّ اِقْلِيْمًا وَبِلَادًا وَالْمُحَمَّدِيُّ دِيْنًا وَاِسْلَامًا وَالْحَنَفِيُّ مَذْهَبًا

اور ہندی ازروئے ولایت اور بلاد کے اور محمدی ازروئے دین اور اسلام کے اور حنفی ازروئے مذہب

وَتَقْلِيْدًا وَاِنْقِيَادًا وَالْقَادِرِيُّ سِلْسِلَةً وَاِرْشَادًا الْمُتَعَلِّمُ الْمُتَلَمِّذُ

اور تقلید اور انقیاد کے اور قادری ازروئے سلسلہ اور ارشاد کے متعلم شاگرد

لِاُسْتَاذِ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَتْقَى الْعُلَمَآءِ اَسْنَى الْفُضَلَآءِ

اوستاذ مشرق اور مغرب کی زمین کا پرہیزگار تر علماؤں کا بزرگ تر فضلا کا

اَفْصَحُ الْفُصَحَآءِ اَبْلَغُ الْبُلَغَآءِ حَاجُّ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ رَاْسُ

فصیح تر فصحا کا بلیغ تر بلغا کا حاجی حرمین شریفین کا سردار

الْمُحَدِّثِيْنَ اَسَاسُ الْمُفَسِّرِيْنَ جَدِّيْ مُحَمَّدٌ قَاسِمٌ سِرَاجُ الدِّهْلَوِيِّ

محدثین کے جڑ بنیاد مفسرین کے نانا میرے محمد قاسم چراغ دہلی کے

اَبْرَدَ اللّٰهُ مَضْجَعَهُ الشَّرِيْفَ فَهٰذِهٖ رِسَالَةٌ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى اَرْبَعَةَ عَشَرَ

خنک کرے اللہ اوسکی بزرگ خوابگاہ بزرگ پس یہ رسالہ ہے مشتمل اور چودہ

بَابًا اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِیْ اِثْبَاتِ عِلْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ لِسَیِّدِ

باب کے باب پہلا بیچ ثابت کرنے علم اولین اور آخرین کے واسطے جناب سید

الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ الثَّانِیْ فِیْ ثُبُوْتِ الْحَیٰوۃِ

المرسلین کے درود اللہ کا اُنپر اور سلام باب دوسرا بیچ بیان ثابت کرنے حیات اور

لِرَسُوْلِ الرَّاحَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ الثَّالِثُ

زندگی کیواسطے رسول راحت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باب تیسرا

فِیْ ذِکْرِ مَا یَصِلُ وَیَجِیْءُ مِنْ کَتْمِ الْعَدَمِ اِلَی الْوُجُوْدِ فَھُوَ بِوَاسِطَۃِ

بیچ ذکر اُس چیز کے کہ پہنچتی ہے اور آتی ہے پوشیدگی عدم اور نیستی سے طرف وجود اور ہستی کے پس وہ بواسطہ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ الرَّابِعُ فِیْ ثُبُوْتِ الشَّفَاعَۃِ

نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے باب چوتھا بیچ ثابت کرنے شفاعت کے

لِرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِیْ ثُبُوْتِ

واسطے رسول رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باب پانچوان بیچ ثبوت

اٰثَارِ الْقَدَمِ لِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ السَّادِسُ فِیْ

نشان اور نقش قدم واسطے نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باب چھٹا بیچ

بَیَانِ الْخَاتِمِیَّۃِ وَعَدَمِ النَّظِیْرِ وَالْمِثْلِ فِی الْخَاتِمِیَّۃِ وَالْفَضَائِلِ فِیْ

بیان خاتم النبیین ہونیکے اور بے نظیر اور بیمثال ہونے حضرت کے خاتمیت اور فضائل بیچ درمیان

سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ لِاَفْضَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تمام مخلوقات کے واسطے بزرگتر مخلوقات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَلْبَابُ السَّابِعُ فِیْ اِبْطَالِ مَنْعِ التَّعْظِیْمِ الشَّیْءِ الَّذِیْ ھُوَ مَنْسُوْبٌ

باب ساتوان بیچ بیان باطل کرنے منع کرنے تعظیم اس چیز کے کہ وہ منسوب ہے

اِلَی الْمَحْبُوْبِ سَیِّدِ الْعَرَبِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ الثَّامِنُ

طرف محبوب خدا ارجمند عرب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باب آٹھوان

فِيْ فَضِيْلَةِ ذِكْرِ الْمَوْلِدِ الشَّرِيْفِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ فضیلت ذکر کرنے مولود شریف نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِيْ ذِكْرِ الْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ مُتَّصِلًا بَعْدَ اَدَاءِ الصَّلٰوةِ اَلْبَابُ

باب نواں بیچ ذکر کرنے کلمہ طیبہ کے متصل بعد ادا کرنے نماز کے باب

الْعَاشِرُ فِيْ تَقْبِيْلِ الْاِبْهَامَيْنِ عِنْدَ اِسْتِمَاعِ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ اَشْهَدُ اَنَّ

دسواں بیچ چومنے اور بوسہ دینے دونوں انگوٹھوں کے وقت سننے قول مؤذن کے اشہد ان

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلْبَابُ الْحَادِيْ عَشَرَ فِي الْاِسْتِمْدَادِ عَنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ

محمدا رسول اللہ باب گیارھواں بیچ بیان مدد چاہنے کے اہل قبور سے

اَلْبَابُ الثَّانِيْ عَشَرَ فِي الْعُرْفِ الَّذِيْ شَاعَ فِيْ دِيَارِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

باب بارھواں بیچ بیان اُس عرف کے شایع اور پھیلا ہوا ہے ملکوں عرب اور عجم میں

بِاَنَّ الْقَوْمَ يَجْتَمِعُوْنَ وَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ مِنْ اَنْوَاعِ

ساتھ اس طریقہ کے کہ مقرر قوم جمع ہوتی ہے اور پڑھتی ہے قرآن کو اور خیرات کرتے ہیں طرح طرح کے

الْمَاْكُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ وَيُهْدُوْنَ ثَوَابَهٗ لِمَوْتَاهُمْ اَلْبَابُ

کھانوں اور پینوں سے اور ہدیہ اور بخشتے ہیں ثواب اُسکا واسطے مردوں اپنوں کے باب

الثَّالِثَ عَشَرَ فِي السَّفَرِ مِنَ الْبَعِيْدِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ الطَّيِّبَةِ لِزِيَارَةِ

تیرھواں بیچ بیان سفر کرنے کے راہ دور و دراز سے طرف مدینہ طیبہ کے واسطے زیارت

رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَابُ الرَّابِعَ عَشَرَ فِيْ تَقْلِيْدِ

کرنے نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے باب چودھواں بیچ بیان تقلید کرنے

الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِيْ اِثْبَاتِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ

ائمہ اربعہ کے باب پہلا بیچ ثابت کرنے علم اولین

وَالْاٰخِرِيْنَ لِسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور آخرین کے واسطے سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ رَفَعَ الدُّنْیَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْھَا وَمَا ھُوَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ سبحانہ نے قدرت کاملہ اپنی سے پیدا کیا دنیا کو پس میں دیکھتا ہون طرف دنیا کے اور جو کچھ کہ
کَائِنٌ فِیْھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰی کَفِّیْ ھٰذَا رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ
ہونیوالا ہے اسمین قیامت تک مانند اسکے جیسا کہ دیکھتا ہون طرف اس کف دست اپنے کے نقل کیا اس حدیث کو طبرانی نے

اور ذکر کیا اسکو مواہب مین وَوَرَدَ فِیْ حَدِیْثِ الْمِشْکٰوۃِ الَّذِیْ وَقَعَ فِیْہِ فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَقَالَ اِبْنُ الْحَجَرِ الْمَکِّیِّ فِیْ شَرْحِ ھٰذِہِ الْحَدِیْثِ فَعَلِمْتُ جَمِیْعَ الْکَائِنَاتِ **ترجمہ** اور وارد ہوا حدیث مشکوٰۃ الشریف مین کہ جس مین واقع ہوا فَعَلِمْتُ الْحَدِیْثُ یعنے جانا مین نے جو کچھ کہ آسمانون اور زمینون مین ہے اور کہا ابن حجر مکی نے اس حدیث کی شرح مین یہ کہ فرمایا حضرت نے جانا مین نے سب موجودات کو وَفِی الْمَوَاھِبِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ لَقَدْ مَا تَرَکْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا یُحَرِّکُ الطَّائِرُ جَنَاحَیْہِ فِی السَّمَآءِ اِلَّا ذَکَرَ مِنْہُ عِلْمًا وَلَا شَکَّ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ اِطَّلَعَہٗ عَلٰی اَزْیَدَ مِنْ ذٰلِکَ وَاَلْقٰی عَلَیْہِ عِلْمَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ **ترجمہ** اور نقل کیا مواہب مین ابی ذر سے کہ کہا ابوذر نے البتہ تحقیق نہین چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ ہلاتا ہے پرندہ پرون اپنون کو آسمانون مین مگر ذکر فرمایا حضرت نے اُس سے از روئے علم اور جاننے کے اور کچھ شک نہین ہے اسمین کہ منفرد اللہ برتر نے خبردار اور آگاہ کیا ہو حضرت کو اس سے بھی زیادہ تر اور القا کیا ہو حضرت کو علم اولین اور آخرین کا وَفِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ دَاؤُدَ قَالَ الصَّحَابِیُّ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَقَامًا مَا تَرَکَ شَیْئًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِلَّا حَدَّثَنَا **ترجمہ** اور بیچ حدیث ابو داؤد کے ہے کہ کہا صحابی نے کہ کھڑے ہوئے درمیان ہمارے ایک جا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس نہ چھوڑی

حضرت نے کوئی شئے قیامت تک کی مگر بیان کردی ہمکو وَفِي حَدِيثِ التِّرْمِذِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدَيْهِ كِتَابَانِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ قُلْنَا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا اَنْ تُخْبِرَنَا فَقَالَ الَّذِي فِي يَدِي الْيُمْنٰى هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ وَلَا يُنْقَصُ فِيْهِمْ ثُمَّ قَالَ الَّذِي فِي شِمَالِي هٰذَا مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ النَّارِ وَاَسْمَاءُ اٰبَائِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ثُمَّ اُجْمِلَ فِي اٰخِرِهِمْ فَلَا يُزَادُ وَلَا يُنْقَصُ فِيْهِمْ اَبَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ **ترجمہ** روایت کی عبداللہ بن عمر سے ترمذی مین اسطرح کہ کہا نکلے اور تشریف لائے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تھین دونون ہاتھون مین حضرت کے دو کتابین پھر فرمایا کیا جانتے ہو یہ کیا ہین دو کتابین کہا ہمنے یا رسول اللہ ہمکو معلوم نہین ہان مگر آپ اگر خبر دین ہم کو پس ارشاد کیا حضرت نے جو میرے دست راست مین ہے یہ کتاب ہے طرف سے اللہ رب العالمین کے اسمین نام جنتیون کے ہین اور انکے باپ دادا اور قبائل اور کنبے کے پھر مجمل اور گول مول رکھا احوال دوسرون انکے کا پس نہ زیادہ ہونگے انمین اور نہ کمتی پھر فرمایا جو کہ میرے دست چپ مین ہے یہ کتاب اللہ رب العالمین کی طرف سے ہے اسمین نام دوزخیون کے اور انکے باپ دادا اور خویش اور قبیلون کے ہین پھر مجمل اور گول مول چھوڑا احال دوسرون کا پس نہ زیادہ ہونگے انمین اور نہ کم کبھی تا آخر حدیث نقل کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور ذکر کیا حافظ سیوطی نے رسالہ خصائص مین عُرِضَ عَلَيْهِ مَا هُوَ كَائِنٌ فِي اُمَّتِهٖ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ **ترجمہ** کھولا گیا حضرت پر جو کچھ کہ ہونیوالا ہے آپ کی امت مین قیام قیامت تک وَقَالَ خَارِجَۃُ

المجتہدین ابن الحجر المکی فی شرح الاربعین قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عالما بما یقع بعدہ جملۃ وتفصیلا لما صح انہ کشف لہ عما یکون الی ان یدخل اہل الجنۃ والنار منازلہم **ترجمہ** اور کہا خاتم المجتہدین ابن حجر مکی نے شرح اربعین مین کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جانتے اسکو جو کچھ کہ واقع ہونیوالا ہے بعد حضرت کے مجمل اور مفصل کو اسواسطے کہ صحیح ہوچکا البتہ کھلا واسطے جناب حضرت کے جو کچھ کہ ہو ویگا تا داخل ہونے جنتیو نکے اور دوزخیو نکے اپنے اپنے مکانون مین وقال الخطیب القسطلانی فی المواہب اللدنیۃ ویستحضر علمہ بوقوفہ بین یدیہ وسماعہ وکلامہ کما فی حیوتہ اذ لافرق بین حیوتہ وموتہ لامتہ ومعرفتہ باحوالہم ونیاتہم وعزائمہم وخواطرہم **ترجمہ** کہا خطیب قسطلانی نے مواہب لدنیہ مین کہ زیارت کرنے والے کو حضرت ساتھ مستحضر ہونے علم اپنے کے کہ کھڑا ہے روبرو جانتے ہین اور سننا اور کلام آپ کے اسطرح جیسا کہ تھے زندگی مین کیونکہ فرق نہین زندگی اور وفات آپ کی مین بیچ ملاحظہ کرنے کے اپنی امت کے اور دریافت کرنے مین احوالون اور نیتون اور مقصدون اور خراطر امت کے وفی قصیدۃ البردۃ **شعر**

فان من جودک الدنیا وضرتہا	ومن علومک علم اللوح والقلم

وحصل العلم الوسیع لکثیر من اولیاء اللہ تعالی بطفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم فنبینا اولی بالحصول کما قال العلامۃ الشیخ نور الدین فی بہجۃ الاسرار **ترجمہ** یعنے کہا صاحب قصیدہ بردہ نے قصیدہ مین اپنے پس تحقیق بعض جود اور بخشش تیرے سے دنیا اور آخرت ہے اور بعض علمون تیرے سے علم لوح اور قلم کاہے اور حاصل ہوا ہے علم وسیع بہت اولیاء اللہ کو بطفیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تو نبی ہمارے اولی ہین ساتھ حصول علم وسیع کے

جیسا کہ نقل کیا علامہ شیخ نور الدین نے بہجۃ الاسرار میں وَنَقَلَ الْاِمَامُ الْيَافِعِيُّ عَنْ تَاجِ الْعَارِفِيْنَ اَبِي الْوَفَآءِ فِي الْخُلَاصَةِ الْمَفَاخِرِ قَالَ لَا يَكُوْنُ الشَّيْخُ شَيْخًا حَتّٰى يَعْرِفَ مِنْ كَافٍ اِلٰى قَافٍ فَقِيْلَ لَهٗ مَا مِنْ كَافٍ اِلٰى قَافٍ فَقَالَ يُطْلِعُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَمِيْعِ مَا فِي الْكَوْنِ مِنِ ابْتِدَآءِ خَلْقِ تَكُنْ اِلٰى مَقَامٍ وَقَفَ بِهِمْ اَنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ وَاَيْضًا فِيْهِ قَالَ الْغَوْثُ الْاَعْظَمُ اَنَا سَلَّابُ الْاَحْوَالِ وَعِزَّةِ رَبِّيْ اِنَّ السُّعَدَآءَ وَالْاَشْقِيَاءَ يُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ وَعَيْنِيْ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَاَنَا غَائِصٌ فِيْ بِحَارِ عِلْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى لٰكِنَّ اِثْبَاتَ عِلْمِ الْغَيْبِ لِوَلِيٍّ مِنْ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِنَبِيٍّ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِنَفْسِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ شِرْكٌ وَكُفْرٌ **ترجمہ** یعنے نقل کیا امام یافعی رحمۃ اللہ نے تاج العارفین ابی الوفا سے خلاصۃ المفاخرین کہ کہا نہیں ہوتا شیخ شیخ کامل جبتک کہ جانے کاف سے قاف تک پس پوچھا گیا اُنسے کیا چیز ہے کاف سے قاف تک کہا کہ مطلع اور آگاہ کرتا ہے اُسکو اللہ تعالیٰ تمام شئے پر جو ہستی میں ہے ابتداء خلقت سے یہانتک کہ واقف ہو اُنسے کہ مقرر وہ لوگ تمام پوچھے اور سوال کئے گئے اور بھی خلاصۃ المفاخر میں نقل کیا امام یافعیؒ نے کہ کہا حضرت غوث الاعظمؓ نے میں سلب کرنیوالا احوالوں کا ہوں اور قسم ہے مجھکو عزت رب اپنے کی مقرر نیک اور بد ظاہر کئے گئے مجھپر اور آنکھ میری لوح محفوظ میں ہے اور میں غوطہ خور اور پیرنے والا ہوں بیچ دریا علم اللہ تعالیٰ کے لیکن ثابت کرنا علم غیب کا واسطے کسی ولی کے اولیاء اللہ سے اور واسطے کسی نبی کے انبیاء اللہ سے بذاتہ ہر وقت میں شرک اور کفر ہے وَقَالَ الْمُلَّا عَلِيْ قَارِيْ فِي الْمِنَحِ الْاَزْهَرِ ذَكَرَ الْحَنَفِيَّةُ تَصْرِيْحًا بِالتَّكْفِيْرِ بِاِعْتِقَادِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ الْغَيْبَ **ترجمہ** کہا ملا علی قاری نے منح الازہر میں کہ ذکر کیا علماء

حنفیہ نے صراحۃً ساتھ کفر کے ساتھ اعتقاد کرنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ علم
غیب کے وَقَالَ الْاِمَامُ التَّفْتَازَانِیُّ فِیْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ اَلْعِلْمُ بِالْغَیْبِ اَمْرٌ
تَفَرَّدَ بِہٖ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی لَا سَبِیْلَ اِلَیْہِ لِلْعِبَادِ اِلَّا بِاِعْلَامٍ اَوِالْاِلْہَامِ
مِنْہُ بِطَرِیْقِ الْمُعْجِزَۃِ وَالْکَرَامَۃِ وَالْاِرْشَادِ **ترجمہ** اور کہا امام تفتازانی نے
شرح عقائد نسفی مین علم غیب ایک امر ہے کہ یگانہ ہے ساتھ اُسکے اللہ سبحانہ وتعالیٰ
نہین راہ طرف علم غیب کے بندونکو سوا اللہ کے ہان مگر ساتھ معلوم کرانے اور دل مین
ڈالنے کے اللہ کیطرف سے بطریق معجزے اور کرامت اور ارشاد کے وَقَالَ الْاِمَامُ
النَّوَوِیُّ فِیْ فَتَاوٰیہُ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِسْتِقْلَالًا اِلَّا اللّٰہُ تَعَالٰی اَمَّا الْکَرَامَاتُ
وَالْمُعْجِزَاتُ مُحَصَّلَۃٌ بِاِعْلَامِ اللّٰہِ تَعَالٰی لِلْاَنْبِیَاءِ وَالْاَوْلِیَاءِ **ترجمہ** اور
کہا امام نووی نے فتاویٰ اپنے مین کہ نہین ہے کوئی جانتا علم غیب کو مستقل بذات
سوا اللہ کے ہان مگر کرامات اور معجزات حاصل ہوئے ساتھ اعلام کرنے اللہ تعالیٰ کے
انبیا اور اولیا کو وَمَا جَاءَ فِی الْحَدِیْثِ اِنِّیْ لَا اَعْلَمُ مَا وَرَاءَ جِدَارِیْ وَلَا
اَعْلَمُ مَا فِی الْغَدِ اِلَّا اللّٰہُ تَعَالٰی فَہٰذَا کَانَ قَبْلَ حُصُوْلِ الْعِلْمِ الْوَسِیْعِ
وَقَالَ فِی الْمَوَاہِبِ اِنِّیْ لَا اَعْلَمُ الْحَدِیْثَ ذَکَرَہُ ابْنُ الْجَوْزِیِّ فِیْ کُتُبِہٖ
بِغَیْرِ اِسْنَادٍ وَاِنْ صَحَّ الْجَوَابُ عَنْہُ بِاَنَّ نَفْیَ الْعِلْمِ فِیْ ہٰذَا عَلٰی اَصْلِ
الْوَضْعِ وَہُوَ اَنَّ عِلْمَ الْغَیْبِ مُخْتَصٌّ بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَمَا وَقَعَ مِنْہُ عَلٰی لِسَانِ
نَبِیٍّ صَحَّ بِالْاِلْہَامِ وَالْوَحْیِ اَوْمَعْنٰی لَا اَعْلَمُ مَا وَرَاءَ جِدَارِیْ یَعْنِیْ
بِالْاِسْتِقْلَالِ **ترجمہ** اور وہ جو آیا حدیث مین کہ فرمایا حضرت نے کہ مین نہین جانتا
ہون جو چیز کہ پیچھے دیوار میری کے ہے اور نہین جانتا مین کہ کیا کل کے دن ہونیوالا ہے
سوا اللہ کے پس یہ تھا پہلے حصول علم وسیع کے اور کہا مواہب مین کہ اِنِّیْ لَا اَعْلَمُ
الحدیث ذکر کیا اس حدیث کو ابن جوزی نے اپنی کتابون مین بغیر اسناد کے اور

اگر صحیح بھی ہو تو جواب اس سے یہ ہے کہ البتہ نفی علم کی اس حدیث میں وارد ہے اصل وضع پر اور وہ یہ ہے کہ مقرر علم غیب ساتھ اللہ ہی کے خاص ہے اور جو کہ صادر ہوئی ہیں علم غیب کی باتیں نبیوں کی زبان پر صحیح اور درست ہیں ساتھ الہام اور وحی کے یا یہ معنی لَا اَعْلَمُ مَا وَرَاءَ جِدَارِیْ کے ہیں کہ فرمایا حضرت نے کہ نہیں جانتا میں دیوار کے پیچھے کی بات اور کل کے دن کی کہ کیا ہوگا یعنے بذات اور مستقل میں نہیں جانتا مگر ساتھ خبر دینے اللہ تعالیٰ کے

اَلْبَابُ الثَّانِیْ فِیْ بَیَانِ ثُبُوْتِ الْحَیٰوۃِ لِرَسُوْلِ الرَّاحَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْحَافِظُ السُّیُوْطِیُّ فِی التَّنْوِیْرِ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَیٌّ بِجَسَدِہٖ وَرُوْحِہٖ وَاِنَّہٗ یَتَصَرَّفُ وَیَسِیْرُ فِیْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَفِی الْمَلَکُوْتِ وَبِھَیْئَتِہِ الَّتِیْ کَانَ قَبْلَ وَفَاتِہٖ وَلَمْ یُبَدَّلْ مِنْہُ شَیْءٌ وَاَیْضًا فِیْہِ وَاُذِنَ لَھُمْ اَیِ الْاَنْبِیَآءِ فِی الْخُرُوْجِ مِنْ قُبُوْرِھِمْ وَالتَّصَرُّفِ فِی الْمَلَکُوْتِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ وَاَیْضًا قَالَ الْحَافِظُ السُّیُوْطِیُّ فِی الْاِنْتِبَاہِ الْاَذْکِیَآءِ بِحَیٰوۃِ الْاَنْبِیَآءِ اِنَّ حَیٰوۃَ النَّبِیِّ فِیْ قَبْرِہٖ وَحَیٰوۃَ سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ مَعْلُوْمَۃٌ عِنْدَنَا عِلْمًا قَطْعِیًّا لِمَا قَامَ عِنْدَنَا مِنَ الْاَدِلَّۃِ الْقَطْعِیَّۃِ فِیْ ذٰلِکَ وَتَوَاتَرَتْ بِہِ الْاَخْبَارُ مِنْھَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاَنْبِیَآءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ یُصَلُّوْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَآءِ

ترجمہ باب دوسرا بیان میں ثابت کرنے زندگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا حافظ سیوطی نے تنویر میں کہ مقرر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں ساتھ بدن اور روح اپنی کے اور تصرف اور سیر کرتے ہیں کناروں زمین اور عالم ملکوت میں اور آنحضرت ساتھ اسی ہیئت اور شکل کے ہیں کہ جیسے تھے زندگی میں اول وفات سے اور نہ بدلی ان سے کوئی چیز اور بھی اسی کتاب میں ہے کہ اذن دیا گیا انبیا کو نکلنے کا

قبرون سے اپنی اور تصرف کرنا عالم علوی اور سفلی مین اور بھی کہا حافظ سیوطی نے انباہ مین البتہ حیات حضرت کی اپنی قبر مین اور حیات سب نبیون کی معلوم ہے نزدیک ہمارے معلوم ہونا یقینی اسواسطے کہ قائم ہوئی نزدیک ہمارے دلائل قطعیہ سے اس باب مین اور وارد ہوئین اسباب مین حدیثین متواتر کہ انمین سے ایک یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیا زندہ ہین اپنی قبرون مین اور نماز پڑھتے ہین اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا اللہ نے زمین پر کھانا بدن انبیا کا وَاَخْرَجَ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ حَیَاتِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْبَهَانِیُّ فِی التَّرْغِیْبِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَةً فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَیْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَی اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِیْنَ مِنْ حَوَآئِجِ الْاٰخِرَةِ وَثَلٰثِیْنَ مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا ثُمَّ وَکَّلَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ مَلَکًا یَّدْخُلُ عَلَیَّ فِیْ قَبْرِیْ کَمَا یَدْخُلُ عَلَیْکُمُ الْهَدَایَا اِنَّ عِلْمِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَعِلْمِیْ فِیْ حَیَاتِیْ **ترجمہ** روایت کیا بیہقی نے حیات الانبیا مین اور اصبہانی نے ترغیب مین انس رض سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پڑھا درود مجھپر دن جمعہ کے اور رات جمعہ کو سو بار روا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکی حاجتین سو ستر حاجتین آخرت سے اور تیس حاجتین دنیا سے پھر مقرر کیا اللہ نے ساتھ اس درود کے ایک فرشتہ کہ داخل ہوتا ہے میرے پر قبر مین جیسا کہ داخل ہوتے تمھارے پر ہدیے اور تحفے بیشک علم میرا بعد وفات میری کے ایسا ہے جیسا کہ علم میرا زندگی مین ہے وَاَخْرَجَ اَبُوْنُعَیْمٍ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ مُسَیِّبٍ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ وَمَا فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ غَیْرِیْ وَمَا یَاْتِیْ وَقْتُ صَلٰوةٍ اِلَّا وَسَمِعْتُ الْاَذَانَ **ترجمہ** اور روایت کیا ابونعیم نے دلائل النبوۃ مین سعید بن مسیب سے کہ کہا اُسنے بتحقیق دیکھا مین نے اور حالانکہ تھا مسجد رسول اللہ مین سوا میرے کوئی اور نہ آتا تھا کوئی وقت نماز کا لیکن مین سُنتا تھا اذان کو

وَاَخْرَجَ فِی اَخْبَارِ الْمَدِیْنَۃِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ مُسَیَّبْ قَالَ لَمْ اَزَلْ اَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَۃَ فِیْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیَّامَ الْحَرَّۃِ حَتّٰی عَادَ النَّاسُ **ترجمہ** نقل کیا اخبار مدینہ مین سعیدؓ بن مسیب سے کہ کہا اُسنے ہمیشہ سنتا تھا مین اذان اور تکبیر کو قبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین سے ایام حرّہ مین کہ زمانہ یزید بن معاویہ کا تھا یہانتک کہ پھر کر آئے لوگ وَفِی الطِّبْرَانِیِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُہٗ حَیْثُ کَانَ ھٰذِہِ الْاَخْبَارُ دَالَّۃٌ عَلٰی حَیٰوۃِ النَّبِیِّ وَسَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الشُّھَدَآءِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِھِمْ مِّنْ خَلْفِھِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ **ترجمہ** نہ گمان کرائے محمد اُن لوگونکو جو کہ مارے گئے راہ خدا مین مُردہ بلکہ یہ لوگ زندہ ہین اپنے رب کے نزدیک روزی دئے جاتے ہین میوون بہشت سے درانحالیکہ خوش اور خرم رہتے ہین ساتھ اُس چیز کے کہ عطا کیا اللہ نے اُنکو اپنے فضل سے اور خوشی کرتے ہین ساتھ اُنکے جو کہ ابھی ملے نہین ہین یہ ساتھ اُنکے اُنکے پیچھے سے یہ کہ کچھ خوف نہین اوپر اونکے اور نہ ہونگے غمناک وَالْاَنْبِیَآءُ اَوْلٰی بِذٰلِکَ فَھُمْ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ وَقَلَّ نَبِیٌّ اِلَّا وَقَدْ جُمِعَ مَعَ النُّبُوَّۃِ وَصْفُ الشَّھَادَۃِ فَیَدْخُلُوْنَ فِیْ عُمُوْمِ لَفْظِ الْاٰیَۃِ **ترجمہ** اور انبیا اولی اور افضل ہین ساتھ اس حیات اور زندگی کے اور وہ بزرگتر اور بڑے ہین ساتھ رتبہ نبوت کے شہدا سے اور کئی نبیون کو مقرر جمع ہوا ساتھ نبوت کے وصف شہادت کا پس تو داخل ہوئے انبیا عموم آیۃ مین وَقَالَ الْقُرْطُبِیُّ فِی التَّذْکِرَۃِ نَقْلًا عَنْ شَیْخِہٖ اَلْمَوْتُ لَیْسَ بِعَدَمٍ مَحْضٍ وَاِنَّمَا ھُوَ اِنْتِقَالٌ مِّنْ حَالٍ اِلٰی حَالٍ وَیَدُلُّ عَلٰی

ذٰلِكَ اِنَّ الشُّهَدَآءَ بَعْدَ قَتْلِهِمْ وَمَوْتِهِمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ وَهٰذِهٖ صِفَةُ الْاَحْيَآءِ فِي الدُّنْيَا وَاِذَا كَانَ هٰذَا فِي الشُّهَدَآءِ فَالْاَنْبِيَآءُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِذٰلِكَ وَالنُّصُوْصُ لِلْعُلَمَآءِ فِيْ حَيَاةِ الْاَنْبِيَآءِ كَثِيْرَةٌ فَلْنَكْتَفِ بِهٰذِهِ الْقَدْرِ **ترجمہ** اور کہا قرطبی نے تذکرہ مین ایک نقل اپنے شیخ سے کہ موت نہین ہے عدم محض یعنے بالکل نیست اور نابود ہونا اور اسواسطے نہین موت فقط مگر گذرنا ایک حال سے دوسرے حال کو اور دلالت کرتا ہے اسپر کہ مقرر شہدا بعد قتل اور موت اپنی کے زندہ ہین اپنے رب کے نزدیک روزی دیے جاتے ہین خوشیان اور شادیان کرتے ہین اور یہ ہے صفت زندون کی دنیا مین جبکہ ہو یہ بات حق مین شہدا کے پس تو نبی احق اور اولیٰ ہین ساتھ اس حیات کے اور روایات علماؤنکی اسباب مین بہت ہین مگر بسبب طوالت کتاب کے اتنے ہی پر اکتفا کیا مین نے

الباب الثالث

فِيْ مَا يَصِلُ وَيَجِيْءُ مِنْ كَتْمِ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ فَهُوَ بِوَسَاطَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا وَرَدَ فِي الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ اِنَّمَا اَنَا مُبَلِّغٌ وَاللّٰهُ مُعْطِيْ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِيْ ذَكَرَهُ السُّيُوْطِيُّ فِيْ جَامِعِ الصَّغِيْرِ **ترجمہ** باب تیسرا بیان مین اُس چیز کے جو کچھ کہ پہنچتا ہے اور آتا ہے پوشیدگی عدم سے طرف ہستی کے پس وہ بواسطہ اور وسیلہ نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے جیسا کہ وارد ہوا حدیث صحیح مین کہ فرمایا ہمارے حضرت نے کہ مین پہنچانیوالا ہون اور اللہ دینے والا اور مین بانٹنے والا ہون اور اللہ داتا دیتا ہے ذکر کیا اسکو سیوطی نے جامع صغیر مین وَقَالَ ابْنُ الْحَجَرِ الْمَكِّيُّ فِيْ شَرْحِهٖ عَلَى الْهَمْزِيَّةِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْخَلِيْفَةُ الْاَعْظَمُ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ جَمِيْعِ شُئُوْنِهٖ لَاسِيَّمَا فِيْ قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ وَالْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ وَالطَّاعَاتِ وَمِنْ ثَمَّ قَالَ فِي الْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِيْ وَلِاَجْلِ هٰذَا عُدَّ وَامِنْ خَصَائِصِهٖ اَنَّهٗ

أُعْطِيَ مَفَاتِيحَ الْخَزَائِنِ قَالَ بَعْضُهُمْ اَىْ خَزَائِنَ اَجْنَاسِ الْعِلْمِ لِيُخْرِجَ لَهُمْ بِقَدْرِ مَا يَطْلُبُوْنَهُ لِذَوَاتِهِمْ فَكُلُّ مَا ظَهَرَ مِنْ رِزْقِ الْعَالَمِ فَاِنَّ اسْمَ الْاِلٰهِيِّ لَا يُعْطِيْهِ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدٍ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَفَاتِيْحُ الْغَيْبِ فَلَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَاُعْطِيَ هٰذَا السَّيِّدُ الْكَرِيْمُ مَنْزِلَةَ الْاِخْتِصَاصِ بِاِعْطَائِهٖ تَعَالٰى مَفَاتِيْحَ الْخَزَائِنِ **ترجمہ** کہا ابن حجر مکی نے شرح ہمزیہ لبنی میں کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ خلیفہ بڑے ہیں اللہ کی طرف سے سب امور میں خصوصاً تقسیم رزق میں اور علوم اور معارف اور طاعات میں اور اسی سبب سے فرمایا حضرتؐ نے میں تقسیم کرنیوالا ہوں اور اللہ دینے والا ہے اور اسیواسطے شمار کیا اُنھوں نے خصائص حضرت سے کہ تحقیق عطا کیگئی حضرت کو کلید اور کنجیاں خزانوں کی کہا بعضوں نے خزانے اجناس علم کے تو کہ نکالیں اُنکے لیے موافق قدر اور اندازہ اُسکے کے جو کہ طلب کرتے ہیں واسطے اپنے پس جو کچھ ظاہر ہوا رزق تمام جہان کے سے پس البتہ اسم الٰہی نہیں دیتا اُسکو مگر ساتھ وسیلہ حضرت کے کہ وہ محمدؐ ہیں کہ جنکے ہاتھ میں کنجیاں خزانے غیب کی ہیں نہیں جانتا اسکو سوا اللہ تعالیٰ کے اور عنایت کیا گیا اور عطا یہ سید کریم رتبہ اختصاص کا ساتھ عطا کرنے اللہ تعالیٰ کے کنجیاں خزانوں کی وَقَالَ فِیْ لُؤْلُؤِ الْمُطَهَّمِ بَیْنَ الْجَوَاهِرِ الْمُنَظَّمِ اَنَّهٗ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ جَعَلَ خَزَائِنَ كَرَامِهٖ وَمَوَائِدَ نِعَمِهٖ طَوْعَ یَدَیْهِ وَلِاِرَادَتِهٖ یُعْطِیْ مِنْهَا مَنْ یَّشَاءُ وَیَمْنَعُ مِنْهَا مَنْ یَّشَاءُ وَالْعَالِمُ بِالصَّوَابِ هُوَ اللّٰهُ **ترجمہ** کہا لؤلؤ المطہم نے بین الجواہر المنظم میں کہ بیشک حضرت خلیفہ اللہ تعالیٰ کے وہ عظیم الشان ہیں کہ کئے اللہ نے خزانے کرم اپنے کے اور خوان نعمتوں اپنے کے فرمانبردار ہاتھوں اُسکے کے اور ارادہ اُسکے کے دیتا ہے اُسمیں سے جسکو چاہتا ہے اور نہیں دیتا اُن میں سے جسکو چاہے اور اللہ ہی خوب جاننے والا ہے

الباب الرابع فِیْ ثُبُوْتِ الشَّفَاعَةِ لِرَسُوْلِ الرَّاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا بِوَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی

فِی الْمَدَارِكِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الثَّوَابِ وَمَقَامِ الشَّفَاعَةِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ فَتَرْضٰی وَلَمَّا نَزَلَتْ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِذًا لَا اَرْضٰی قَطُّ وَوَاحِدٌ مِّنْ اُمَّتِیْ فِی النَّارِ ترجمہ باب چوتھا بیچ بیان ثابت کرنے شفاعت رسولِ راحت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ وعدہ اللہ تعالیٰ کے دنیا مین تفسیر مدارک مین ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَلَسَوْفَ الاٰیۃ اور البتہ جلدی دیگا تجھ کو رب تیرا آخرت مین ثواب اور مقام شفاعت اور سوا اُسکے درجات پس خوش اور راضی ہو گا تو اور جبکہ یہ آیت نازل ہوئی فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ مین ہرگز نہ راضی ہونگا اور حالانکہ ایک امتی بھی میرا دوزخ مین ہو وَاَیْضًا فِیْہِ قَوْلُہٗ تَعَالٰی عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَھُوَ مَقَامُ الشَّفَاعَةِ عِنْدَ الْجُمْھُوْرِ وَیَدُلُّ عَلَیْہِ الْاَخْبَارُ وَھُوَ مَقَامٌ یُعْطٰی لِوَاءُ الْحَمْدِ اور بھی اسمین ہے قول خدا کا عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ الخ یعنے قریب ہے یہ کہ اُٹھاوے تجھکو قیامت کے دن رب تیرا اے محمد مقام محمودہ مین اور وہ مقام شفاعت ہے نزدیک جمہور کے اور اسپر احادیث اور اخبار دالہ ہین اور مقام محمودہ مقام ہے کہ جسمین عطا کیا جائیگا ہمارے حضرت کو جھنڈا لوا الحمد وَقَالَ فِیْ تَفْسِیْرِ الْبَیْضَاوِیِّ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اِنَّہٗ مَقَامُ الشَّفَاعَةِ لِمَا رَوٰی اَبُوْ ھُرَیْرَةَ رضہ اَنَّہٗ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ ھُوَ الْمَقَامُ الَّذِیْ اَشْفَعُ فِیْہِ لِاُمَّتِیْ وَلِاِشْعَارِہٖ تَعَالٰی بِالنَّاسِ یَحْمَدُوْنَہٗ لِقِیَامِہٖ فِیْہِ وَمَا ذَاكَ اِلَّا مَقَامُ الشَّفَاعَةِ ترجمہ اور کہا تفسیر بیضاوی مین تحت اسی آیت کے عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ الاٰیۃ کہ تحقیق مقام محمودہ مقام شفاعت ہے اسواسطے کہ روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ مقرر فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ وہ مقام وہ ہے کہ جسمین شفاعت کرونگا مین اپنی امت کی اور بسبب آگاہ کرنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اُسکے کہ لوگ حمد اور ثنا کرینگے اُسکی

بسبب قیام حضرت کے اُس جا میں اور نہیں وہ جا مگر مقام شفاعت فِي حَدِيثِ الْمَوَاهِبِ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيُؤْذَنُ لَهٗ فِي الشَّفَاعَةِ هٰكَذَا فِي شَرْحِ الْمُسْلِمِ وَفِي فَتْحِ الْبَارِي يَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَفَضْلُ الْحَضْرَةِ فِي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مُسَلَّمٌ لِذَاتِهٖ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِي الْحَدِيْثِ الْاُخْرٰى اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ **ترجمہ** خلاصہ یہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کو باعزاز واکرام تمام بلا کر اذن شفاعت کا اللہ کیطرف سے دیا جائیگا اور روبرو اللہ تعالیٰ کے کرسی پر حضرت تشریف فرما ہونگے اور فضیلت آنحضرت کی قیامت کے دن مسلّم لذاتہ ہے چنانچہ فرمایا آنحضرتؐ نے میں سردار اولاد آدم کا ہوں روز قیامت میں اور حدیث دوسری میں فرمایا میں سردار لوگوں کا ہوں قیامت کے دن وَفِي جَامِعِ الصَّغِيْرِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَقٌّ فَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِهٖ لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِهَا **ترجمہ** اور جامع صغیر میں ہے فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت میری دن قیامت کے حق ہے جو نہ یقین لایا ساتھ اُسکے نہ ہوگا اہل شفاعت سے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبِّيْ خَيَّرَنِيْ بَيْنَ اَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِيْ وَفِي لَفْظٍ ثُلُثَيْ اُمَّتِيْ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ وَبَيْنَ شَفَاعَةٍ لِاُمَّتِيْ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قَالَ هِيَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ وَلِاَهْلِ الْعِظَامِ وَاَهْلِ الدِّمَاءِ ذَكَرَهُمَا التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَالْحَاكِمُ **ترجمہ** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر رب نے میرے اختیار دیا مجھکو درمیان

داخل کرنے امت میری کے جنت مین آدھی اور بیچ ایک لفظ کے ہے درمیان دو تہائی امت کے میری جنت مین بغیر حساب اور عذاب کے اور درمیان شفاعت امت میری کے پس مین نے تو شفاعت اختیار کی اور حدیث مین ہے کہ کہا حضرت نے یہ ہر مسلمان کے واسطے ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت میری واسطے اہل کبائر کے میری امت سے اور واسطے اہل عظائم کے اور اہل دماکے ذکر کیا دونون حدیثون کو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابن حبان اور بیہقی اور طبرانی اور حاکم نے اور یہ حدیثین منقول ہین کتاب بدور السافرہ امام سیوطی کے سے اَخْرَجَ الْبَزَّارُ وَالطِّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَاَبُوْنُعَيْمٍ بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْفَعُ لِاُمَّتِيْ حَتّٰى يُنَادِيْ رَبِّيْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَضِيْتَ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ اَيْ رَبِّ رَضِيْتُ قَالَ رَاَيْتُ مَا تَعْمَلُ اُمَّتِيْ بَعْدِيْ فَاخْتَرْتُ لَهُمُ الشَّفَاعَةَ ذَكَرَهُ الطِّبْرَانِيُّ **ترجمہ** نقل کیا بزار نے اور طبرانی نے اوسط مین اور ابو نعیم نے ساتھ سند صحیح کے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کرونگا مین اپنی امت کی اتنے تک کہ پکاریگا رب میرا راضی ہوا تو یا محمد پس مین کہونگا اے رب میرے راضی ہوا مین اور کہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا مین نے جو کچھ کہ عمل کرے گی امت میری بعد میرے پس اختیار کی مین نے تو انکے لئے شفاعت ذکر کیا اسکو طبرانی نے وَفِي الْمُسْلِمِ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَهٗ تَعَالٰى فِيْ اِبْرَاهِيْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَفِيْ عِيْسٰى اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ الْاٰيَة فَرَفَعَ يَدَيْهِ م فَقَالَ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ وَبَكٰى

وَزَادَ فِي رُوْحِ الْبَيَانِ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ اَحْيٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا لَيْلَةً وَكَانَ بِهَا يَقُوْمُ وَبِهَا يَقْعُدُ وَبِهَا يَسْجُدُ ثُمَّ قَالَ اُمَّتِيْ اُمَّتِيْ يَا رَبِّ فَبَكٰى فَنَزَلَ جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ قَالَ مَا يُبْكِيْكَ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ بِجِبْرَئِيْلَ اِذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ اَنَا سَنُرْضِيْكَ فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ وَقَالَ الْاِمَامُ النَّوَوِيُّ فِيْ شَرْحِ الْمُسْلِمِ هٰذَا الْحَدِيْثُ مُشْتَمِلٌ عَلٰى اَنْوَاعٍ مِنَ الْفَوَائِدِ مِنْهَا كَمَالُ شَفْقَةِ النَّبِيِّ عَلٰى اُمَّتِهِ وَاِعْتِنَائِهِ بِمَصَالِحِهِمْ وَاِهْتِمَامِهِ بِاَمْرِهِمْ وَمِنْهَا الْبِشَارَةُ الْعَظِيْمَةُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ زَادَهَا اللّٰهُ بِمَا وَعَدَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِقَوْلِهٖ سَنُرْضِيْكَ فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ وَهٰذَا مِنْ اَرْجَاءِ الْاَحَادِيْثِ بِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَمِنْهَا اِسْتِحْبَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ وَمِنْهَا بَيَانُ عَظِيْمِ مَنْزِلَةِ النَّبِيِّ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَظْمِ لُطْفِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى بِهٖ

ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی آیت جو کہ حق مین اتری ابراہیم علیہ السلام کے رَبِّ اِنَّهُنَّ الخ یعنے اے رب میرے ان بتون نے گمراہ کیا بہتون کو لوگون سے پس جو کوئی کرے پیروی میری پس تحقیق وہ میرے سے ہے اور فرمایا حق مین عیسیٰ علیہ السلام کے اِنْ تُعَذِّبْهُمْ الاٰیۃ یعنے اگر عذاب کریگا تو اُنکو پس مقرر وہ تیرے بندے ہین اگر بخشدے تو اُنکو پس تحقیق تو غالب ہے حکمت والا پس اُٹھایا حضرت نے ہاتھون اپنو کو اور فرمایا امتی امتی اور روئے اور اُس سے کچھ زیادہ لکھا تفسیر روح البیان مین اسطرح کہ جبکہ نازل ہوئی یہ آیت تمام شب بیدار رہے حضرت ساتھ پڑھنے اس آیت کے اور کبھی بیٹھتے تھے اور کبھی کھڑے ہوتے تھے اور کبھی سجدہ کرتے تھے ساتھ قرأت اس آیت کے اور فرمایا امتی امتی یارب

اور روئے پھر نازل ہوئے جبرئیل اللہ کی طرف سے اور کہا اللہ تعالیٰ نے آپکو سلام ارشاد فرمایا ہے اور کہتا ہے کس چیز نے آپ کو رولایا پھر حضرت نے خبر دی اوسکو معاملہ اپنے سے اور جبرئیلؑ نے حضرت سے سنکر عرض کی جناب مین پھر کہا اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیلؑ کو جا محمد کی طرف اور کہو مین قریب ہے کہ راضی کرونگا تجھ کو امت کے حق مین اور ناراض نہ کرونگا اور کہا امام نووی نے شرح مسلم مین یہ حدیث مشتمل ہے اوپر چند اقسام کے فائدون سے اول یہ کہ بیان ہے یہ نہایت شفقت حضرت کی اپنی امت پر اور بندوبست اونکی مصلحت اور کامونکا دوسرا یہ بشارت بڑی ہے اس امت کے لئے بسبب اُس چیز کے کہ وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے ساتھ قول اپنے کے کہ راضی کرونگا مین تجھکو امت کے حق مین اور ناخوش نہ کرونگا یہ بڑی امید کی حدیثون مین سے ہے اس امت کے لئے تیسرا یہ کہ مستحب ہوا ہاتھ اُٹھانا وقت دعا کے برابر ہے کہ اپنے لئے ہو یا غیر کے یا زندون کے لئے یا مُردون کے چوتھا فائدہ یہ کہ بیان ہے بڑائی مرتبہ کا حضرت کے نزدیک اللہ کے اور زیادہ لطف خدا کا ساتھ حضرت کے وَفِي الْمَوَاهِبِ مِنْ دَارِ قُطْنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ اَنَا لِشَرَائِرِ اُمَّتِيْ فَقَالُوْا كَيْفَ اَنْتَ لِخِيَارِهَا فَقَالَ اَخْيَارُهَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِاَعْمَالِهِمْ وَاَمَّا اَشْرَارُهُمْ فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِيْ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ مِنْ اُمَّتِيْ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ وَقَالَ الْاِمَامُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي الْفِقْهِ الْاَكْبَرِ شَفَاعَةُ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ لِلْمُؤْمِنِيْنَ الْمُذْنِبِيْنَ وَلِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْهُمُ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ لِلْعِقَابِ وَاَيْضًا قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِيْ رِسَالَةِ الْوَصِيَّةِ

شفاعۃ

شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ حَقٌّ لِكُلِّ مَنْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ صَاحِبَ كَبِيرَةٍ **ترجمہ** نقل کیا مواہب مین دارقطنی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب اچھا آدمی ہون مین واسطے شریرون امت اپنی کے پس کہا انھون نے کیونکر آپ ہین واسطے بہترین امت اپنی کے پس کہا حضرتؐ نے اچھے لوگ داخل ہونگے جنت مین ساتھ اعمال اپنے کے اور بدلوگ داخل ہونگے جنت مین ساتھ شفاعت میری کے اور جامع الصغیر مین ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت میری واسطے گنہگارون کے ہے میری امت سے اگرچہ زنا کیا اور اگرچہ چوری کی ہو اور کہا امام ابوحنیفہؒ نے فقہ اکبر مین شفاعت نبی ہمارے محمدؐ کی واسطے مومنین گنہگارون اور واسطے گناہ کبیرہ کرنے والون کے انہین سے جو کہ لائق اور مستوجب عذاب کے ہے اور بھی کہا امام ابوحنیفہؒ نے رسالۂ وصیت مین شفاعت محمدؐ کی حق ہے واسطے ہر کسی کے جو کہ ہو اہل جنت سے اور اگرچہ ہو صاحب کبیرہ وَقَالَ الْمُلَّا عَلِيٌّ قَارِي فِي الْمِنَحِ الْأَزْهَرِ إِنَّ هٰذِهِ الشَّفَاعَةَ لَيْسَتْ مُخْتَصَّةً بِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فَإِنَّهُ بِالنِّسْبَةِ إِلَى جَمِيعِ الْأُمَّةِ كَاشِفُ الْغُمَّةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ **ترجمہ** کہا ملا علیؒ قاری نے منح الازہر مین تحقیق یہ شفاعت حضرتؐ کی نہین خاص مختص ساتھ صاحب گناہ کبیرہ کے اس امت سے بلکہ تحقیق وہ بہ نسبت تمام سب امتون کے کاشف الغمہ اور نبی الرحمۃ ہے وَفِي التِّرْمِذِيِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ بِشَفَاعَةِ عُثْمَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا كُلُّهُمْ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَالشَّفَاعَةُ لِنَبِيِّنَا يَكُونُ بِالْأَوْلَى بَلْ شَفَاعَةُ

جَمِیْعِ الشُّفَعَآءِ تَحْتَ شَفَاعَۃِ نَبِیِّنَا کَمَا قَالَ الْاِمَامُ السُّبْکِیُّ فِیْ شِفَآءِ السَّقَامِ اِنَّ شَفَاعَۃَ جَمِیْعِ الشُّفَعَآءِ تَحْتَ شَفَاعَۃِ نَبِیِّنَا وَکُلُّ نَبِیٍّ بِتَبْلِیْغِ اَحْکَامِ الشَّرِیْعَۃِ نَائِبٌ لِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ نَبِیُّ الْاَنْبِیَآءِ کَمَا ذَکَرَ الْحَافِظُ السُّیُوْطِیُّ فِی الْمَوَاھِبِ عَنْہُ اِنَّ جَمِیْعَ الشَّرَآئِعِ السَّابِقَۃِ ھِیَ شَرَآئِعُ النَّبِیِّ بُعِثَ بِھَا الْاَنْبِیَآءُ السَّابِقَۃُ کَالنِّیَابَۃِ عَنْہُ لِاَنَّہٗ نَبِیٌّ وَّاٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ اِذْ ذَاکَ نَبِیُّ الْاَنْبِیَآءِ کَمَا قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بُعِثْتُ اِلَی النَّاسِ کَآفَّۃً فَجَعَلَہٗ مَبْعُوْثًا اِلَی الْخَلْقِ کُلِّھِمْ مِّنْ لَّدُنْ اٰدَمَ اِلٰی اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَۃُ **ترجمہ** کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ داخل ہونگے جنت مین حضرت عثمان کی شفاعت سے ستر ہزار آدمی بے حساب جو کہ سب وہ لائق دوزخ کے پس تو شفاعت واسطے نبی ہمارے کے اولیٰ ہولی بلکہ شفاعت کل شفیعون کی نیچے شفاعت ہمارے نبیؐ کے ہے جیساکہ کہا امام سبکی نے شفاء السقام مین کہ مقرر شفاعت سب شفعاء کی تحت شفاعت نبی ہمارے کے ہے اور سب نبی ساتھ پہنچانے احکام شریعت کے نائب ہین ہمارے نبیؐ کے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی الانبیاء ہین جیساکہ نقل کیا مواہب مین حافظ سیوطی نے امام سبکی سے کہ مقرر کل شریعتین پہلی وہ شریعتین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہین کہ بھیجی گئی ساتھ اُنکے اگلے انبیا بطریق نیابت کے حضرت کی طرف سے اسواسطے کہ مقرر حضرت نبی تھے اوسوقت مین کہ ابھی آدم تھے درمیان روح اور بدن کے اسی سبب سے یہ نبی الانبیاء ہین جیساکہ فرمایا علیہ السلام نے بھیجا گیا مین طرف تمام لوگون کے پس کیا حضرت کو مبعوث طرف تمام

خلقت کے آدم سے لیکر قیام قیامت تک وَفِي الْجَوَاهِرِ الْعِقْدَيْنِ
اَرْبَعَةٌ نَفَرٍ اَنَا لَهُمْ شَفِيْعٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُكْرِمُ لِذُرِّيَّتِيْ وَالْمُحِبُّ لَهُمْ
بِقَلْبٍ وَّلِسَانٍ وَالْقَاضِيُ لَهُمْ حَوَائِجَهُمْ وَالسَّاعِيُ لَهُمْ فِي اُمُوْرِهِمْ وَاَيْضًا
فِيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَبْغَضَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ
بَيْتِيْ حُرِمَ شَفَاعَتِيْ **ترجمہ** جواہر عقدین مین ہے کہ کہا حضرت نے چار
شخص ہین کہ مین واسطے اونکے شفیع ہون دن قیامت کے ایک تو تعظیم
کرنیوالا میری اولاد کا اور دوسرا محب اونکا ساتھ دل اور زبان کے اور
تیسرا حاجت روائی کرنیوالا انکی اور چوتھا کوشش کرنیوالا کامون مین
اونکے وقت بیکسی کے اور بھی اس کتاب مین ہے کہ فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کسی نے غصے مین ڈالا کسیکو اہل بیت میرے
سے پس تحقیق محروم ہوا شفاعت میری سے اور جامع صغیر مین ہے
شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُبَاحٌ اِلَّا لِمَنْ سَبَّ اَصْحَابِيْ **ترجمہ** فرمایا حضرت نے
شفاعت میری دن قیامت کے مباح اور حق ہے مگر واسطے اسکے کہ جس نے
گالی دی اصحاب میرے کو فِي الْفَتْحِ الْبَارِيْ جَاءَتِ الْاَحَادِيْثُ فِيْ
اِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مُتَوَاتِرَةً **ترجمہ** فتح الباری مین ہے کہ وارد
ہوئی حدیثین بیچ باب ثبوت شفاعت محمدیہ کے متواتر وَقَالَ الْاِمَامُ
النَّوَوِيُّ فِيْ شَرْحِ الْمُسْلِمِ وَقَدْ جَاءَتِ الْاٰثَارُ الَّتِيْ بَلَغَتْ بِمَجْمُوْعِهَا
التَّوَاتُرُ بِصِحَّةِ الشَّفَاعَةِ فِي الْاٰخِرَةِ لِلْمُذْنِبِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَجْمَعَ السَّلَفُ
الصَّالِحُ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِّنْ اَهْلِ السُّنَّةِ عَلَيْهَا **ترجمہ** کہا امام نووی
نے شرح مسلم مین اور تحقیق وارد ہوئی حدیثین اور آثار تمامہا متواتر
ساتھ صحت شفاعت حضرت کے آخرت مین واسطے گنہگارون مومنین کے اور

اتفاق اور اجماع کیا سلف صالح نے اور اون لوگون نے جو پیچھے اون کے ہوئے اہلبیت سے اوپر شفاعت حضرت کے وَفِي فَتَاوٰی عَالَمْگِيرِيَّة وَلَا يَجُوْزُ الصَّلٰوةُ خَلْفَ مَنْ يُنْكِرُ شَفَاعَةَ النَّبِيِّ ترجمہ فتاوٰی عالمگیری مین ہے کہ نہین جائز نماز پیچھے اوس شخص کے جو منکر ہے شفاعت کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

الباب الخامس

فِي ثُبُوْتِ اَثَرِ الْقَدَمِ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاهِبِ مَا خُصَّ نَبِيٌّ بِشَيْءٍ مِنَ الْمُعْجِزَاتِ وَالْكَرَامَاتِ اِلَّا وَلِنَبِيِّنَا كَمَا نَصُّوْا عَلَيْهِ قَالَ شَيْخُ السُّيُوْطِيُّ فِي اَنْمُوْذَجِ اللَّبِيْبِ وَرَزِيْنُ صَاحِبُ الصِّحَاحِ فِي خَصَائِصِهِ كَانَ اِذَا وَطِئَ عَلَى الصَّخْرَةِ اَثَّرَ فِيْهَا وَحَرَّرَ فَاضِلُ الْمِرْزَاجَانُ الْبَرَكِيُّ فِي نَظْمِ الدُّرِّ وَالْمَرْجَانِ لَا وَطِئَ عَلَى الصَّخْرَةِ اِلَّا وَاَثَّرَ فِيْهَا ترجمہ باب پانچوان ثبوت معجزہ نقش قدم نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بین کہا مواہب مین خاص نہین کیا گیا کوئی نبی ساتھ کسی چیز کے معجزات سے اور کرامات سے مگرو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہے جیسا کہ لکھا اوسپر علماء نے کہا شیخ جلال الدین سیوطی اوستاذ صاحب سیرۃ شامی نے انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب مین اور رزین صاحب صحاح نے خصائص مین کہ جسوقت چلتے تھے حضرت پتھر پر نقش اور نشان ہوتا تھا اوسمین اور لکھا فاضل مرزا جان برکی نے نظم الدر مین نہین چلتے تھے حضرت سنگ پر مگر اثر ہوتا تھا اوسمین وَفِي مَوَارِدِ الْاَنْوَارِ لِلْحَافِظِ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيِّ الْحَنَفِيِّ وَاَمَّا مُعْجِزَةُ اَثَرِ قَدَمِ النَّبِيِّ عَلَى الصَّخْرَةِ فَقَدْ بَلَغَتْ عِنْدِيْ مَبْلَغَ الشُّهْرَةِ لَعَلَّ الْمُنْكِرَ لَمْ يَنْظُرْ اِلٰى كُتُبِ السِّيَرِ ترجمہ موارد الانوار حافظ عبد اللہ دمشقی حنفی کے مین ہے کہ معجزہ نقش قدم حضرت نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کا پتھر پر پہنچا نزدیک میرے ساتھ شہرت کے شاید منکر نے نہیں دیکھا کتب سیر کو قَالَ مُحَمَّدُ عَبْدُ الْعَزِیْزِ صَاحِبُ الْخَلَّالِ عَنْ قَاسِمِ الْقُرْطُبِیِّ اِنَّ مُعْجِزَۃَ اَثَرِ قَدَمَیْہِ عَلَی الصَّخْرَۃِ مُعْجِزَۃٌ بَاھِرَۃٌ قَدْ اَثْبَتَہُ الْمُحَقِّقُوْنَ فِیْ تَصَانِیْفِھِمْ مِنَ الثِّقَاتِ وَمَا تَکَلَّمَ بَعْضُ الْجَھَلَۃِ الْاَغْوَرِ الْمُتَفَاضِلِ عَلٰی عَدَمِ السَّنَدِ ھٰذِہِ الْمُعْجِزَۃِ فَھُوَ مِنْ فَرْطِ جَھْلِہٖ وَعَدَمِ مُمَارَسَتِہٖ بِرِوَایَاتِ الْمُحَدِّثِیْنَ الْمَاھِرِیْنَ لِلْاٰیَاتِ وَالرِّوَایَاتِ **ترجمہ** کہا محمد عبد العزیز صاحب خلال نے قاسم قرطبی سے کہ مقرر معجزہ نقش قدمون حضرت کا پتھر پر معجزہ ظاہر ہے تحقیق ثابت کیا اوسکو محققین نے تصانیف اپنی مین ثقات سے اور جسنے کلام کی اور اعتراض یعنے جاہلون کج چشمون سے عدم سند اس معجزہ باہرہ پر پس وہ سبب انکی زیادتی جہل کا ہے اور نا واقفی ساتھ آیات اور روایات محدثین ماہرین کے وَفِی الْمَوْلِدِ ابْنِ الْجَوْزِیِّ وَمِنْ اٰیَاتِہِ الْبَیِّنَاتِ وَمُعْجِزَاتِہِ الْبَاھِرَاتِ اِنْشِقَاقُ الْقَمَرِ وَکَلَامُ الْحَجَرِ وَحَنِیْنُ الْجِذْعِ وَسَلَامُ الْغَزَالَۃِ وَکَانَ مَشٰی لَا یُرٰی ظِلُّہٗ وَلَا یُؤَثِّرُ فِی الرَّمْلِ نَعْلُہٗ وَلَانَ الصَّخْرَۃُ تَحْتَ اَقْدَامِہٖ وَعَنْہُ فِیْ کِتَابِ الْوَفَاءِ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ الْحَافِظُ لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فِی الْغَارِ مَالَ رَاْسَہٗ اِلَی الْجَبَلِ لِیُخْفِیَ شَخْصَہٗ عَنْھُمْ فَالَانَ اللّٰہُ تَعَالٰی الْجَبَلَ حَتّٰی اَدْخَلَ رَاْسَہٗ وَاسْتَرَاحَ اِلٰی حَجَرٍ مِنْ جَبَلٍ فَلَانَ لَہٗ حَتّٰی اَثَّرَ فِیْہِ بِذِرَاعِہٖ وَسَاعِدِہٖ وَذٰلِکَ مَشْھُوْرٌ یَقْصُدُہُ الْحَاجُّ وَیَرَوْنَہٗ وَصَارَتْ صَخْرَۃُ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ کَھَیْئَۃِ الْعَجِیْنِ فَرَبَطَ بِھَا دَابَّتَہٗ وَالنَّاسُ یَلْتَمِسُوْنَ بِذٰلِکَ الْمَوْضِعِ التَّبَرُّکَ اِلَی الْیَوْمِ **ترجمہ** اور درمیان مولو دابن جوزی کے ہے اور

آیات بینات اور معجزات باہرات حضرت کے سے ہے دو پارہ ہونا چاند کا
اور بات کرنی پتھر کی اور رونا درخت کا اور سلام کرنا ہرن کا اور جب چلتے
تھے حضرت نہ دیکھا جاتا تھا سایہ آپکا اور ریت مین اثر نہ ہوتا تھا نعلین کا اور
نرم ہوتا تھا سخت پتھر نیچے قدمون آپکے اور ابن جوزی سے کتاب الوفا مین ہے
کہ کہا ابو نعیم حافظ نے جبکہ داخل ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غار مین
مائل کیا حضرت نے سر مبارک اپنے کو طرف پہاڑ کے تا کہ چھپا وین صورت
اور تشخص اپنے کو اون سے پس نرم کر دیا خدا نے پہاڑ کو یہان تک کہ داخل
کیا حضرت نے سر مبارک اپنے کو اور آرام کیا چاہا طرف پتھر پہاڑ کے پس
نرم ہوا پتھر واسطے حضرت کے یہانتک کہ نشان ہوا اوسمین حضرت کی کہنی
اور کلائی کا اور یہ مشہور ہے کہ قصد زیارت کا کرتے ہین اوسکا حاجی لوگ
اور دیکھتے ہین اوسکو اور ہو گیا پتھر بیت المقدس کا مثل خمیر آٹے کے پس
باندھا ساتھ اوسکے براق کو حضرت کی شب معراج مین اور لوگ آجتک تلاش
کرتے ہین اوس مقام متبرک کو تبرک جان کر اور زیارت کرتے ہین قَالَ الْعَلِيُّ
بُرْهَانُ الدِّيْنِ الْمُحَدِّثُ فِي اِنْسَانِ الْعُيُوْنِ فَقَدْ اَثَّرَ فِي صَخْرَةِ
بَيْتِ الْمُقَدَّسِ لَيْلَةَ الْاَسْرٰى وَاِنَّ ذٰلِكَ الْاَثَرُ مَوْجُوْدٌ اْلاٰنَ
ترجمہ کہا علی برہان الدین محدث نے انسان العیون مین پس تحقیق اثر
اور نشان ہوا صخرہ بیت المقدس مین شب معراج کو اور یہ اثر ابتک موجود
ہے قَالَ صَاحِبُ فَتْحِ الْمُتَعَالِ قَدْ رَاَيْتُ بِمِصْرِ الْمَحْرُوْسَةِ بِتُرْبَةِ
السُّلْطَانِ الْمَرْحُوْمِ اَبِي النَّصْرِ الْمَحْمُوْدِ فِيْهِ اَثَرُ قَدَمٍ يُقَالُ اَنَّهُ
اَثَرُ قَدَمِ النَّبِيِّ وَالنَّاسُ يَزُوْرُوْنَهٗ ترجمہ کہا صاحب فتح المتعال
نے بلاشک دیکھا مین نے مصر مین اور پر تربت سلطان مرحوم ابی نصر محمود کے

ایک پتھر کو کہ اسمین تھا نشان اور نقش ایک قدم کا کہتے ہین اسکو لوگ قدم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ زیارت کرتے ہین اسکی وَكَتَبَ اَبُو الشُّجَاعِ الْبَلْخِيُّ
الْمَالِكِيُّ تَحْتَ تَفْسِيْرِ الْاٰيَةِ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فِيْ
تَفْسِيْرِ دُرِّ الْمَكْنُوْنِ ظَهَرَ اَثَرُ قَدَمَيْهِ فِيْهِ كَمَا ظَهَرَ فِي الْعَجِيْنِ هٰذِهٖ
مُعْجِزَةٌ ظَاهِرَةٌ اَتٰى بِهَا الْخَلِيْلُ بِعِنَايَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحُسْنِ تَوْفِيْقِهٖ
وَلَا طَاقَةَ لِاَحَدٍ مِّنَ الْبَشَرِ اَنْ يَّاْتِيَ عَلَيْهَا اِلَّا مَنِ اخْتَصَّهُ اللّٰهُ
تَعَالٰى بِالنُّبُوَّةِ وَاَمَّا مَا اَتٰى بِهٖ حَبِيْبُهٗ مُحَمَّدٌ هُوَ اَبْلَغُ وَاَعْلٰى مِنْهُ
لِاَنَّهٗ ظَهَرَ اَثَرُ قَدَمَيِ الْخَلِيْلِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَى الْحَجَرِ مَرَّةً وَّاحِدَةً حَافِيًا
غَيْرَ نَاعِلٍ وَقَدْ ظَهَرَ اَثَرُ قَدَمَيْ حَبِيْبِهٖ عَلَيْهِ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى
نَاعِلًا وَّغَيْرَ نَاعِلٍ بَلْ اَثَرُ حَافِرِ بَغْلَتِهٖ اَيْضًا فَكَمَا اَثَرُ قَدَمَيْ خَلِيْلِهٖ
تَعَالٰى عَلَى الْحَجَرِ لَمْ يَمْحُ وَلَمْ يَضْمَحِلَّ مِنْ اَيْدِي الْكُفَّارِ فَكَذَا اَثَرُ قَدَمَيْهِ
حِيْنَ رَكِبَ الْبُرَاقَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ **ترجمہ** لکھا ابو شجاع بلخی مالکی نے نیچے
تفسیر آیت وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى کے تفسیر در المکنون
مین ہے کہ ظاہر ہوا نقش قدمون ابراہیم کا اسمین جیسا کہ ظاہر ہو خمیر مین
پس یہ معجزہ ظاہر لایا اوسکو خلیل ساتھ عنایت اللہ تعالیٰ کے اور ساتھ نیکی
توفیق اوسکی کے اور نہین طاقت کسی کو بشر سے کہ لاوے اُس معجزے کو مگر
جس کسی کو خاص کیا اللہ تعالیٰ نے ساتھ نبوت کے اور اسے پر معجزہ لائے
حبیب خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پس وہ ابلغ اور اعلیٰ ہے اُس سے اسواسطے
ظاہر ہوا اثر دونون قدم حضرت ابراہیم کا اوپر پتھر کے ایکبار برہنہ پا اور ظاہر
ہوا اثر قدمون آنحضرت کا پتھر پر بار بار ساتھ جوتے کے اور برہنہ پا کے بھی
بلکہ اثر اور نشان ہوا سُم خچر حضرت کا پتھر پر بھی اور جیسا کہ اثر دو قدمون خلیل

اللہ کا پتھر پر نہ مٹا اور نہ مضمحل ہوا کفاروں کے ہاتھوں سے ایسا ہی نقش قدم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبکہ سوار ہوئے براق پر شب معراج میں قَالَ
اَبُوْبَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَلْخِيُّ الْمُحَدِّثُ فِيْ تَفْسِيْرِ عُثْمَانَ فِيْ مَعَانِي
الْقُرْاٰنِ تَحْتَ قَوْلِهٖ تَعَالٰى فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَقَوْلُهٗ
تَعَالٰى فِيْهِ اَیْ فِی الْبَيْتِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ اَیْ عَلَامَاتٌ وَاضِحَاتٌ
مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ هُوَ الْحَجَرُ الصَّلْبُ وَظَهَرَ فِيْهِ اَثَرُ الْقَدَمِ الَّذِيْ قَامَ
عَلَيْهِ اِبْرَاهِيْمُ عِنْدَ بِنَاءِ الْبَيْتِ اَوْ عِنْدَ غَسْلِ امْرَءَةِ اِسْمٰعِيْلَ رَاْسَ
اِبْرَاهِيْمَ اَوْ حِيْنَ نَادَى النَّاسَ بِالْحَجِّ وَاِنْ وَهَمَ الْوَاهِمُ اِنَّ الْحَجَرَ
الصَّلْبَ صَارَ تَحْتَ قَدَمَیْ اِبْرَاهِيْمَ مُلَيِّنًا كَالْعَجِيْنِ وَالطِّيْنِ فَمَا
وَجْهُ اَفْضَلِيَّةِ مُحَمَّدٍ مَعَ اَنَّ اَفْضَلِيَّتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
بَلْ عَلٰى تَمَامِ الْمَخْلُوْقَاتِ ثَابِتَةٌ بِالْاِتِّفَاقِ قُلْتُ اِنَّ تَلَيُّنَ الْحِجَارَةِ
تَحْتَ قَدَمِ نَبِيِّنَا بَلْ تَحْتَ ذِرْعِهٖ وَسَاعِدِهٖ اَيْضًا ثَابِتَةٌ بِالدَّلَائِلِ
الْبَاهِرَاتِ وَالْحُجَجِ الْقَاهِرَاتِ كَمَا نَصَّهُ الْكُمَلَاءُ فِيْ تَصَانِيْفِهِمْ مِثْلُ
اِمَامِ اَبِيْ سُلَيْمَانُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَطَّابِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنِ
الْمَكِّيِّ وَاِسْحَاقَ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنِ صَالِحٍ وَالثَّعْلَبِيِّ
وَالطَّرْطُوْسِيِّ وَالْبَيْهَقِيِّ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ وَالْبُخَارِيِّ وَاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ
فِيْ قَصِيْدَتِهٖ وَاِمَامِ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ وَشَرَفُ الدِّيْنِ اَبُوْ عَبْدُ اللّٰهِ
فَاضِلِ صَاحِبِ قَصِيْدَةِ الْهَمْزِيَّةِ وَشَيْخِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الصَّفُوْرِيِّ
فِيْ كِتَابِ نُزْهَتِهٖ **شعر** هٰذَا الَّذِیْ اِنْ مَشٰی فِی الرَّمْلِ لَا اَثَرَ
يُرٰى لَهٗ وَيُرٰى فِي الصَّخْرِ وَالْجَبَلِ وَغَيْرِهِمْ رَحِمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَمَا
حَقَّقَهُ الْعَلَّامَةُ الْاَعْظَمُ مِنْ عُلَمَاءِ الزَّمَانِ مَوْلٰنَا فَرِيْدُ الدِّيْنِ

الشّهیدِ الواعظِ الجامعِ الدِّہلوِیْ فِیْ سَیْفِ المَسْلُوْلِ عَلٰی مَنْ اَنکَرَ اَثَرَ قَدَمِ الرَّسُوْلِ فِیْ رَدِّہٖ دَلِیْلِ المُحکَمِ فِیْ نَفْیِ اَثَرِ القَدَمِ لِنَذِیْرِ الحُسَیْنِ

ترجمہ کہا ابوبکر احمد بن محمد بن عباس بلخی محدث نے تفسیر عمان فی معانی القرآن مین نیچے قول خدا فِیْہِ اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاہِیْمَ وَقَوْلُہٗ تَعَالٰی فِیْہِ اَیْ فِی الْبَیْتِ یعنے بیت اللہ مین نشانہان ہین روشن مقام ابراہیمؑ ایک پتھر ہے سخت اور اُسمین ظاہر ہوا نقش قدم ابراہیم علیہ السلام کا جبکہ کھڑے ہوئے ابراہیمؑ اوسپر وقت بنانے بیت اللہ کے یا وقت دھونے بیوی اسمٰعیل علیہ السلام کی سر ابراہیمؑ کو یا جسوقت آواز دی ابراہیم نے واسطے حج کے اور اگر وہم کرے کوئی وہم کرنے والا کہ پتھر سخت نیچے قدم ابراہیمؑ کے ہوگیا نرم مثل خمیر کے پس کیا فضیلت ہوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باوجود اسکے کہ فضیلت حضرت کی سب نبیون پر اور رسولون پر بلکہ سب مخلوقات پر ثابت ہے بالاتفاق کہتا ہون مین کہ نرم ہونا پتھر کا نیچے قدم ہمارے حضرت کے بلکہ نیچے کہنی اور کلائی کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ثابت ہے ساتھ دلیلون روشن اور دلیلون غالب کے جیسا کہ لکھا علمائے کاملین نے اپنی اپنی تصانیف مین مانند امام ابی سلیمان احمد بن محمد بن ابراہیم خطابی کے اور محمد بن مالکی اور اسحاق بن ابراہیم اور معاویہ بن صالح اور ثعلبی اور طرطوسی اور بیہقی اور ابو نعیم اور بخاری اور امام اعظم ابوحنیفہ کوفی نے قصیدہ اپنے مین اور امام ابراہیم نخعی اور شرف الدین ابوعبداللہ فاضل صاحب قصیدہ ہمزیہ نے اور عبدالرحمن صفوری نے کتاب نزہت مین اپنے لکھا ایک قصیدہ اوسمین سے ایک شعر یہ ہے **شعر** ھٰذَا الَّذِیْ اِنْ مَشٰی فِی الرَّمْلِ لَا اَثَرَ یُرٰی لَہٗ وَیُرٰی فِی الصَّخْرِ وَالْجَبَلِ یعنے وہ نبیؐ ہے اگر چلنا تھا ریت مین

نہین اثر دیکھا جاتا تھا واسطے اوسکے اور دیکھا جاتا تھا بیچ پتھر اور پہاڑ کے اور سوا اُنکے رحمت کرے اللہ تعالیٰ ان سب پر اور جیسا کہ ہمارے زمانے کے علما نے ثابت کیا کہ انمین سے مولانا فرید الدین مرحوم شہید واعظ مسجد جامع دہلی نے سیف المسلول علیٰ من انکر اثر قدم الرسول مین جو کہ رد مین دلیل المحکم فی نفی اثر القدم کے ہے جو کہ تالیف نذیر حسین کا ہے اور مولوی کریم اللہ صاحب محدث نے اپنے رسائل مین اور مولوی فضل رسول اور مولوی حسن الزمان صاحب قول المستحسن نے اور مولوی عبد الرحمٰن صاحب اور مولانا حاجی قاسم مرحوم وغیرہ نے اپنی اپنی تصانیف مین اثبات نقش قدم کیا ہے بلکہ ثبوت نقش قدم شریف جو دہلی مین ہے بوجہ احسن ثابت کیا ہے اور کہا حافظ شیرازی نے **بیت**

برزمینی کہ نشانِ کفِ پایٔ تو بود — سالہا سجدۂ صاحب نظران خواہد بود

واللہ اعلم بالصواب

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِی الْخَاتِمِیَّۃِ وَعَدَمِ النَّظِیْرِ فِی الْخَاتِمِیَّۃِ وَالْفَضَائِلِ فِیْ سَائِرِ الْمَخْلُوْقَاتِ لِاَفْضَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَفِی الْحَدِیْثِ الْقُدْسِیِّ جَعَلْتُکَ اَوَّلَ النَّبِیّٖنَ وَاٰخِرَھُمْ بَعْثًا رَوَاہُ الْبَزَّازُ **ترجمہ** باب چھٹا بیچ بیان خاتم النبیین اور بیمثل ہونے خاتمیت مین اور فضائل مین بیچ تمام مخلوقات کے واسطے بزرگتر مخلوقات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین یعنے لکن محمد رسول اللہ کا ہے اور خاتم انبیا ہے اور حدیث قدسی مین ہے کیا تجھ کو اے محمد اول انبیا کا اور آخر انبیا کا از روئے بعث کے یعنے رسول کر کر سب سے بعد بھیجا روایت کیا اوسکو بزار نے اور ذکر کیا امام سیوطی نے اتمام الدرایہ مین قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ **ترجمہ** یعنے

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی نبی بعد میرے اور درمیان تفسیر روح البیان کے نقل کیا ہدیۃ المہدیین سے جوکہ ایمان لایا ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پس واجب ہے یہ کہ ایمان لاوے ساتھ اوسکے کہ مقرر آنحضرت رسول ہمارے اور خاتم الانبیا اور رسل ہین پس جبکہ ایمان لایا کہ حضرت رسول ہین اور نہ ایمان لایا اوسپر کہ خاتم الرسل ہین نہوگا وہ مؤمن اور کہا اشباہ النظائر مین جبکہ نہ جانا کہ محمد آخر الانبیا ہین پس نہین ہے وہ مسلم

اور مثنوی مین ہے — بیت

بہر این خاتم شدہ است او کہ بجود	مثل اونے بود ونے خواہد بود

وَفِي الْمُسْلِمِ خُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ وَكِذْبُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُحَالٌ وَالْمُحَالُ لَيْسَ تَحْتَ الْقُدْرَةِ كَمَا فِي الْعَقَائِدِ الْحَافِظِيَّةِ وَلَا يُوْصَفُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِالْقُدْرَةِ عَلَى الظُّلْمِ وَالسَّفَهِ وَالْكِذْبِ لِاَنَّ هٰذِهِ الْاَشْيَاءَ مُحَالٌ وَالْمُحَالُ لَا يَدْخُلُ تَحْتَ الْقُدْرَةِ فَهٰذِهِ الْاَشْيَاءُ لَا يَدْخُلُ تَحْتَ الْقُدْرَةِ وَكُلُّ لَا يَدْخُلُ تَحْتَ الْقُدْرَةِ لَا يُوْصَفُ بِهِ اللّٰهُ تَعَالٰى كَمَا فِي شَرْحِ الْعَقَائِدِ الْجَلَالِيَّةِ وَوَعْدُ اللّٰهِ لَيْسَ بِخِلَافٍ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَلَوْ كَانَ فِي اِرَادَةِ الْاَزَلِ نَبِيٌّ اٰخَرُ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاِطْلَاقِ اِنَّهٗ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ بَلْ يَكْفِي عَلٰى قَوْلِهٖ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَطْ وَالَّذِيْ لَيْسَ فِيْ اِرَادَتِهِ الْاَزَلِيَّةِ فَهُوَ خَارِجٌ عَنْ تَحْتِ الْقُدْرَةِ كَمَا جَاءَ فِي الْجَلَالَيْنِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَيْ شَاءَهٗ قَدِيْرٌ فَالَّذِيْ لَا يَتَعَلَّقُ بِهٖ مَشِيْئَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى خَارِجٌ عَنْ عُمُوْمِ الْاٰيَةِ

ترجمہ صحیح مسلم مین ہے کہ فرمایا حضرت نے ختم کیے گئے ساتھ میرے نبی اور کذب اللہ کا محال ہے اور محال نہین ہے تحت قدرت کے جیسا کہ ہے عقائد

حافظیہ میں ہے کہ موصوف نہیں ہوتا اللہ ساتھ قدرت کے ظلم اور بیوقوفی جھوٹھ پر اسواسطے کہ مقرر یہ چیزیں محال ہیں اور محال نہیں داخل تحت قدرت کے پس یہ چیزیں نہیں داخل تحت قدرت کے اور جو چیزیں نہیں داخل تحت قدرت کے نہ موصوف ہوگا اللہ ساتھ اوسکے جیسا کہ شرح عقائد جلالیہ میں ہے اور وعدہ اللہ کا خلاف نہیں مانند قول اللہ تعالیٰ کے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کو پس اگر ہوتا ارادہ ازل میں نبی دوسرے کا نہ فرماتا اللہ تعالیٰ مطلقا خاتم الانبیاء بلکہ کفایت کرتا قول اپنے پر محمد رسول اللہ فقط اور جو کہ اوسکے ارادہ ازل میں نہیں وہ خارج ہے تحت قدرت سے جیسا کہ آیا تفسیر جلالین میں اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَیْ شَآءَہٗ قَدِیْرٌ مقرر اللہ ہر چیز پر کہ چاہا ہے اسکو ازل میں قادر ہے پس جو شئے کہ نہیں متعلق ہوئی ساتھ اسکے مشیت ایزدی وہ خارج ہے عموم آیت سے وَقَالَ الْمُلَّا عَلِی قَارِی فِی الْمِنَحِ الْاَزْہَرِ خُصَّ قَوْلُہٗ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِمَا شَآءَ لِیَخْرُجَ مِنْہُ ذَاتُہٗ وَصِفَاتُہٗ وَمَا لَمْ یَشَآءْ مِنْ مَخْلُوْقَاتِہٖ وَمَا تَکُوْنُ مِنَ الْمُحَالِ وُقُوْعُہٗ فِیْ کَائِنَاتِہٖ وَالْحَاصِلُ اِنَّ کُلَّ شَیْءٍ تَعَلَّقَتْ بِہٖ مَشِیَّتُہٗ تَعَلَّقَتْ بِہٖ قُدْرَتُہٗ وَاِلَّا فَلَا یُقَالُ ھُوَ قَادِرٌ عَلَی الْمُحَالِ لِعَدَمِ وُقُوْعِہٖ وَلُزُوْمِ کِذْبِہٖ وَلَا یُقَالُ غَیْرُ قَادِرٍ عَلَیْہِ تَعْظِیْمًا لِاَدَبِہٖ مَعَ رَبِّہٖ وَھٰھُنَا دَلِیْلٌ اٰخَرُ عَلٰی کَوْنِ الْاٰیَۃِ خَاصَّۃً بِمَا ذُکِرَ وَھُوَ اِنَّ الشَّیْءَ فِیْ مَذْھَبِ اَھْلِ السُّنَّۃِ بِمَعْنَی الْمَوْجُوْدِ کَمَا فِی الْعَقِیْدَۃِ الْحَافِظِیَّۃِ وَالْمَعْدُوْمُ لَیْسَ بِمَرْئِیٍّ کَمَا اَنَّہٗ لَیْسَ بِشَیْءٍ وَبِھٰذَا یَلْزِمُ جَوَازُ اِطْلَاقِ الشَّیْءِ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی لِاَنَّ مَوْجُوْدِیَّۃٌ ثَابِتَۃٌ عِنْدَ الْکُلِّ فَعِنْدَ

اَخَذَ الْاٰیَۃَ عَامًّا یَلْزَمُ اللّٰہُ قَادِرًا عَلٰی ذَاتِہٖ لَوْکَانَ قَادِرًا عَلٰی ذَاتِہٖ کَانَ ذَاتُہٗ مَقْدُوْرًا وَکُلُّ مَقْدُوْرٍ تَحْتَ قُدْرَتِہٖ فَکَانَ ذَاتُہٗ مِنَ الْمُمْکِنَاتِ فَھٰذَا مُحَالٌ اَیْضًا فَھٰذِہِ الْاٰیَۃُ مِنْ ھٰذَا الْوَجْہِ خَاصٌ اَیْضًا **ترجمہ** کہا ملا علی قاری نے مسح الازہر مین خاص کیا گیا قول خدا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ساتھ مَا شَاءَ کے یعنے جس چیز کو چاہا تا کہ نکلے اوس سے ذات اور صفات اوسکی اور جسکو نہین چاہا اپنی مخلوقات سے اور جو کہ محال ہے وقوع اوسکا بیچ موجودات اوسکے کے غرض حاصل کلام یہ ہے جو شے کہ متعلق ہوئی ساتھ اوسکے مشیت ایزدی سے متعلق ہوئی اوسکے ساتھ قدرت اوسکی اور نہین کہا جائیگا کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے محال پر واسطے نہ وقوع ہونے اوسکے کے اور لازم ہونے کذب اور دروغ اللہ تعالیٰ کے اور نہ کہا جائیگا غیر قادر بھی اوسپر تعظیماً بسبب ادب کے ساتھ ذات اللہ تعالیٰ کے اور اس مقام مین دلیل اور بھی ہے اوپر ہونے آیت کے خاص ساتھ مذکور القدر کے اور وہ یہ ہے مقرر ہے شئے بمعنی موجود مذہب اہل سنت مین جیسا کہ مذکور ہے عقیدۂ حافظیہ مین اور معدوم دیکھا نہین جاتا جیسا کہ لیس شئے ہے اور اسی سبب سے لازم آتا ہے جواز اطلاق شئے کا اللہ پر اسواسطے کہ موجود ہونا اللہ کا ثابت ہے نزدیک سب کے پس وقت اختیار کرنے آیت کے عام لازم آتا ہے اللہ قادر ہے اپنی ذات پر جبکہ ہوا قادر ذات پر تو ذات اوسکی مقدور ہوئی اور جو مقدور ہے وہ تحت قدرت ہے پس اس صورت مین ذات اللہ کی ممکنات سے ٹھہری پس یہ بھی محال ہے پس تو یہ آیت اس وجہ سے بھی خاص ہوئی وَفِی الْحَدِیْثِ الْقُدْسِیِّ لَوْلَا مُحَمَّدٌ لَمَا اَظْہَرْتُ رُبُوْبِیَّتِیْ رَوَاہُ الحاکم

ترجمہ اور حدیث قدسی مین ہے اگر نہوتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو نہ ظاہر کرتا مین ربوبیت اپنی کو نقل کیا اس حدیث کو حاکم نے وَاَیْضًا فِیْهِ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا اَکْرَمُ عَلَیَّ مِنْكَ وَلَقَدْ خَلَقْتُ الدُّنْیَا وَاَهْلَهَا لِاُعَرِّفَهُمْ کَرَامَتَكَ وَمَنْزِلَتَكَ عِنْدِیْ وَلَوْلَاكَ مَا خَلَقْتُ الدُّنْیَا رَوَاهُ اِبْنُ عَسَاکِرَ فَثَبَتَ اَنَّ نَظِیْرَ الْحَضْرَةِ فِی الْحَقِیْقَةِ الْخَاتِمِیَّةِ وَالْفَضَائِلِ مُحَالٌ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ **ترجمہ** اور بھی حدیث قدسی مین ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہین پیدا کیا مین نے کسی کو مخلوقات سے بزرگتر نزدیک اپنے تجھسے اور البتہ تحقیق پیدا کیا دنیا اور جو کچھ کہ اسمین ہے تو کہ پہچانین وہ اور معلوم کرا وین اونکو بزرگی اور مرتبہ تیرا جو کہ نزدیک میرے ہے اور اگر نہ ہوتا تو نہ پیدا کرتا مین دنیا کو روایت کیا اوسکو ابن عساکر نے پس ثابت ہوا کہ بلاشک وشبہ نظیر اور مثل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بیچ حقیقت خاتمیت اور فضیلت کے مخلوقات مین محال ہے اور کہا مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی نے **شعر**

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ	مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
لَا یُمْكِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّهٗ	بَعْدَ اَزْ خدا بزرگ تُوْئِیْ قِصَّہ مُخْتَصَرْ

واللہ اعلم بالصواب

الباب السابع

فِیْ اِبْطَالِ مَنْعِ تَعْظِیْمِ الْاَشْیَاءِ الَّتِیْ هِیَ مَنْسُوْبَةٌ اِلَی الْمَحْبُوْبِ عِزِّ الْعَرَبِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْسُوْبَةً قَطْعِیَّةً اَوْ ظَنِّیَّةً کَالْعِمَامَةِ وَالشَّعْرِ وَالنَّعْلَیْنِ وَغَیْرِ ذٰلِكَ

ترجمہ باب ساتوان بیچ باطل اور رد کرنے قول مانع تعظیم اون چیزونکی جو کہ منسوب ہے طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منسوب قطعی ہو یا ظنی مثل پگڑی اور عمامہ یا موئے مبارک یا نعلین شریفین اور سوا اس کے قَالَ الْمُلَّا عَلِی قَارِیْ فِی الْمَنَحِ الْاَزْهَرِ مَنْ قَالَ لِعُلْوِیٍّ عِلْوٍ یَّا بِالْاِسْتِخْفَافِ

باب سابع نہج الشیئ

فذر

فَقَدْ كَفَرَ لَا تُقْبَلُ تَوْبَتُهُ وَلَا عُذْرُهُ وَإِنْ ادَّعَى سَهْوًا أَوْ غَلَطًا **ترجمہ** کہا ملا علی قاری نے بیچ مسح الازہر کے جسنے کہا علوی کو علو یا واسطے سبکی کے پس تحقیق وہ کافر ہوا اور نہ مقبول ہوگی توبہ اوسکی اور نہ عذر اوسکا اور اگرچہ پکارا ہو بھول چوک سے وَفِي رَدِّ الْمُخْتَارِ أَيُّمَا رَجُلٍ سَبَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَذَّبَهُ أَوْ عَابَهُ أَوْ تَنَقَّصَهُ فَقَدْ كَفَرَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبَانَتْ مِنْهُ امْرَأَتُهُ وَإِنْ تَابَ فِيهَا وَإِلَّا قُتِلَ **ترجمہ** رد المختار شرح در المختار مین ہے کسی نے گالی دی مسلمان ہوکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یا جھٹلایا یا عیب پکڑا یا نقصان پکڑا حضرت مین پس بلاشک منفرد وہ کافر ہوا ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور جدا ہوگئی اوس سے عورت اوسکی اور اگر توبہ کی اوسنے پس بہتر ہے ورنہ قتل کیا جاوے وَفِي الشِّفَاءِ لِلْقَاضِي عِيَاضٍ إِنْ شَاتِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوِ الْمُنْتَقِصَ لَهُ صَرَاحَةً أَوْ كِنَايَةً أَوْ إِشَارَةً فَهُوَ كَافِرٌ وَحُكْمُهُ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ الْقَتْلُ وَمَنْ شَكَّ فِي كُفْرِهِ أَوْ عَذَابِهِ كَفَرَ وَكَانَ عِنْدَ بَعْضِ الْعُلَمَاءِ الْمُتَأَخِّرِينَ وَالْمُحَدِّثِينَ مِثْلُ إِمَامِ أَبِي بَكْرِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ وَالْحَافِظِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ وَخَطِيبِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَرْزُوقٍ التِّلِمْسَانِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الرَّشِيدِ الْفِهْرِيِّ وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ وَابْنِ الرَّبِيعِ وَابْنِ الْبَنَّاءِ وَأَبِي إِسْحَاقَ وَمَالِكِ ابْنِ الْمُرَحَّلِ وَابْنِ عَسَاكِرَ وَابْنِ أَبِي الْخِصَالِ وَأَبِي الْحَاكِمِ وَابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَرَّاكُشِيِّ وَبَدْرِ الْفَارُوقِيِّ وَالْحَافِظِ السَّخَاوِيِّ وَالْحَافِظِ الْعِرَاقِيِّ وَالشَّيْخِ يُوسُفَ الْمَالِكِيِّ وَالْحَافِظِ وَغَيْرِهِمْ نَعْلُهُ الشَّرِيفُ وَمِنْهُمْ مَنْ يُنَقِّشُ وَيُصَوِّرُ عَلَى الْقِرْطَاسِ صُورَةَ النَّعْلِ الْمُبَارَكِ مُوَافِقًا الْعَرْضِ وَالطُّولِ

لِتَعْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَیَضَعُوْنَ عِنْدَ هُمْ وَیَأْخُذُوْنَ مِنْهُ الْبَرَکَاتِ وَیَحْصُلُوْنَ الْفَوَائِدَ مِنْهُ وَلَا نَقَصَ اَحَدٌ مِّنَ الْعُلَمَاءِ عَلَیْهِمْ بَلِ اسْتَحْسَنُوْهُ وَالدَّلِیْلُ عَلَیْهِ مَارَاٰهُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ حَسَنٌ وَالرَّسَائِلُ فِیْ هٰذَا الْبَابِ کَثِیْرَةٌ مِّنْ اَکَابِرِ الْعُلَمَاءِ کَعَبْدِ الْحَقِّ الدِّهْلَوِیِّ وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدْ بَاقِرْ اٰگاه هشت بهشت وَاَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدَ بْنِ الْمَجِیْدِ اَمَّا تَقْبِیْلُ هٰذِهِ التَّمَاثِیْلِ جَائِزٌ بِنِیَّةِ التَّبَرُّكِ کَمَا جَاءَ فِیْ فَتْحِ الْمُتَعَالِ قَالَ مَذْهَبُ کَثِیْرٍ مِّنَ الْعُلَمَاءِ الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ خُصُوْصًا مِنَ الْمَالِکِیَّةِ فِیْ مَاوَرَدَ بِهِ الشَّرْعُ کَتَقْبِیْلِ حَجَرِ الْاَسْوَدِ وَقَالَ الْعِرَاقِیُّ اَمَّا تَقْبِیْلُ اَمَاکِنِ الشَّرِیْفَةِ عَلٰی قَصْدِ التَّبَرُّكِ وَاَیْدِ الصَّالِحِیْنَ وَاَرْجُلِهِمْ فَهُوَ حَسَنٌ مَّحْمُوْدٌ وَاَیْضًا فِیْهِ اَخْبَرَنِی الْحَافِظُ اَبُوْ سَعِیْدِ ابْنِ الْعَلَاءِ قَالَ رَاَیْتُ فِیْ کَلَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فِیْ جُزْءٍ قَدِیْمٍ عَلَیْهِ خَطُّ ابْنِ نَاصِرٍ وَغَیْرِهٖ مِنَ الْحُفَّاظِ اِنَّ الْاِمَامَ اَحْمَدَ ابْنِ حَنْبَلٍ سُئِلَ عَنْ تَقْبِیْلِ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْبَرِهٖ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ وَقَدْ رُوِیَ اَنَّ الْاِمَامَ اَحْمَدُ غَسَلَ قَمِیْصَ الشَّافِعِیِّ وَشَرِبَ الْمَاءَ الَّذِیْ غَسَلَهٗ بِهٖ وَقَالَ الْمُحِبُّ الطَّبْرِیُّ یُمْکِنُ اَنْ یُّسْتَنْبَطَ مِنْ تَقْبِیْلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ وَاسْتِلَامِ الْاَرْکَانِ جَوَازُ تَقْبِیْلِ الشَّیْءِ الَّذِیْ فِیْهِ تَعْظِیْمٌ لِلّٰهِ تَعَالٰی۔ ترجمہ شفاء قاضی عیاض میں ہے کہ اگر گالی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یا نقص پکڑا ظاہراً یا اشارہ یا کنایہ وہ کافر ہے اور حکم اوسکا نزدیک ائمہ کے قتل ہے اور جسنے شک کیا اوسکے کفر میں وہ بھی کافر ہے اور تھے پاس بعض علمائے اکابر متاخرین اور محدثین سے مثل امام

ابی بکر بن عربی اور حافظ ابی عبداللہ اور خطیب الخطبا ابن عبداللہ ابن مرزوق تلمسانی اور ابی عبداللہ ابن رشید فہری اور ابی عبداللہ محمد ابن جابر اور ابن ربیع اور ابن برا اور ابی اسحاق اور مالک ابن مرحل اور ابن عساکر اور ابن جمال اور ابی الحاکم اور ابن عبدالملک المرکشی اور بدر فارقی اور حافظ سخاوی اور حافظ عراقی اور شیخ یوسف مالکی اور حافظ سیوطی وغیرہ کہ پاپوش مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بلکہ بعضے ان اکابرین سے نقشہ اور تصویر بناتے کاغذ پر نعل شریف کا موافق عرض اور طول نعل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور رکھتے تھے اپنے پاس اور اوس سے برکات اور فوائد حاصل کیا کرتے تھے اور کسی نے طعن نہ کیا اوپر علماسے بلکہ نیک اور مستحسن جانا اوسکو اور اوسپر دلیل یہ ہے کہ آیا حدیث مین مَا رَاٰہُ الْمُؤْمِنُوْنَ الحدیث جسکو دیکھا مومنون نے نیک پس وہ اللہ اور اللہ کے رسول کے نزدیک بھی نیک ہے اور رسالے اس باب مین بہت ہین اکابر علما سے جیسا کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے بیان کیا شرح سفر السعادت مین اور مولوی محمد باقر آگاہ ہشت بہشت نے اور ابو جعفر احمد ابن عبدالمجید نے اور تقبیل اور بوسہ ان نقشونکا جائز ہے جیسا کہ آیا فتح المتعال مین کہ کہا مذہب اکثر علما مذاہب اربعہ کا نصوصاً مالکیہ سے بیچ اوس چیز کے کہ وارد ہوئی شرع ساتھ اوسکے مانند بوسہ حجر اسود کے اور کہا عراقی نے مگر چومنا مکانون متبرک کا بقصد تبرک اور ہاتھون صلحا اور پیرون صلحا کا پس وہ نیک اور اچھا ہے اور بھی فتح المتعال مین ہے کہ خبر دی مجھکو حافظ ابو سعید ابن العلائے کہ کہا دیکھا مین نے کلام احمد ابن حنبل کے ایک جز قدیم مین کہ اسپر خط تھا ابن ناصر وغیرہ کا حفاظ سے کہ تحقیق امام احمد ابن حنبل سے پوچھا بوسہ دینے کو قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور منبر کو حضرت کے

فرمایا کچھ مضائقہ نہین ہے اور کہا شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ نے **بیت**

اگر بوسہ برخاک مردان زنی	بمردی کہ پیش آیدت روشنی
کسانیکہ زین طوطیا غافلند	ہمانا کہ پوشیدہ چشم دلند

اور تحقیق روایت ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے دھویا کرتہ امام شافعی رحمہ اللہ کا اور پانی پیا دھوون کا اور کہا محب طبری نے ممکن ہے استنباط اور اخراج کرنا بوسہ حجر اسود سے اور ارکان سے جواز بوسہ اوس چیز کا کہ جسمین تعظیم ہے اللہ تعالیٰ کے واسطے فقط

الباب الثامن فِي فَضِيْلَةِ الْمَوْلِدِ الشَّرِيْفِ

لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِعْرَاجِ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ مُوَاخِيًا لِاَبِيْ لَهَبٍ وَمُصَاحِبًا لَهٗ فَلَمَّا مَاتَ وَقَدْ اَخْبَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَا اَخْبَرَ فَحَزِنْتُ عَلَيْهِ وَهَمَّنِيْ اَمْرُهٗ فَسَاَلْتُ اللّٰهَ حَوْلًا اَنْ يُّرِيَنِيْ اِيَّاهُ فِي الْمَنَامِ قَالَ فَرَاَيْتُ نَارًا تَلْتَهِبُ فَسَاَلْتُهٗ مِنْ حَالِهٖ فَقَالَ ذَهَبْتُ اِلَى النَّارِ فِي الْعَذَابِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنِّي الْعَذَابُ اِلَّا لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ كُلِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَاِنَّهٗ يُرْفَعُ الْعَذَابُ عَنِّيْ قُلْتُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ فَقَالَ وُلِدَ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مُحَمَّدٌ فَجَاءَتْنِيْ اَمَةٌ فَبَشَّرَتْنِيْ بِوِلَادَتِهٖ فَفَرِحْتُ لِمَوْلِدِهٖ وَاَعْتَقْتُهَا فَرَحًا فَاَثَابَنِيَ اللّٰهُ بِاَنْ رَفَعَ عَنِّي الْعَذَابَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ لِذٰلِكَ **ترجمہ** معراج المسلمین مین ہے کہ کہا عباسؓ بن عبد المطلب نے کہ تھا مین بھائی ابی لہب کا اور یار اوسکا پس جب مرگیا وہ اور تحقیق خبر دی اللہ تعالیٰ نے اوس سے جو کہ خبر دی پس غمگین ہوا مین اوسپر اور رنج مین ڈالا مجھکو اوسکے کام نے پس سوال کیا مین نے اللہ تعالیٰ سے ایک سال تک کہ دکھلاوے اللہ مجھکو اوسکے تئین خواب مین کہا حضرت عباسؓ نے پھر دیکھا آگ کہ شعلہ مار رہی ہے پس پوچھا مین نے اوسکو حال اُسکے سے

پس کہا اوسنے گیا مین طرف عذاب نار کے پس نہین ہلکا ہوتا مجھ سے عذاب مگر شب دوشنبہ کو تمام راتون اور دنون سے پس مقرر اُٹھتا ہے عذاب میرے سے کہا مین نے یہ کیونکر اور کیا سبب ہے پس کہا پیدا ہوئے اوس شب مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر آئی میرے پاس لونڈی اور بشارت دی مجھ کو ساتھ ولادت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس خوش ہوا مین بسبب پیدا ہونے اوسکے کے اور آزاد کیا مین نے اوسکو واسطے خوشی کے پس ثواب دیا مجھکو اللہ نے بسبب خوشی مولود حضرت کے ساتھ اوٹھانے میرے پر سے عذاب کو ہر شب دوشنبہ مین اسیطرح ذکر کیا فاضل شمس الدین انصاری نے منہاج مین اور شیخ نے ماثبت بالسنۃ مین کہا کہ قَالَ ابْنُ الْجَوْزِیُّ فَاِذَا کَانَ هٰذَا اَبُوْلَهَبِ الْکَافِرِ الَّذِیْ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ بِذَمِّهٖ جُوْزِیَ فِی النَّارِ بِفَرْحَةِ لَیْلَةِ مَوْلُوْدِ النَّبِیِّ فَمَا حَالُ الْمُسْلِمِ الْمُوَحِّدِ مِنْ اُمَّتِهٖ یُسَرُّ بِمَوْلِدِهٖ وَیَبْذِلُ مَا تَصِلُ اِلَیْهِ قُدْرَتُهٗ فِیْ مَحَبَّتِهٖ لِعُمْرِیْ اِنَّمَا یَکُوْنُ جَزَاءُهٗ مِنَ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ اَنْ یُّدْخِلَهٗ بِفَضْلِهِ الْعَمِیْمِ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَلَا زَالَ اَهْلُ الْاِسْلَامِ یَحْتَفِلُوْنَ الشَّهْرَ مَوْلِدِهٖ وَیَعْمَلُوْنَ الْوَلَائِمَ وَیَتَصَدَّقُوْنَ فِیْ لَیَالِیْهِ اَنْوَاعَ التَّصَدُّقَاتِ وَیُظْهِرُوْنَ السُّرُوْرَ وَیَزِیْدُوْنَ فِی الْمَبَرَّاتِ وَیَعْتَنُوْنَ بِقِرَاءَتِ مَوْلِدِهِ الْکَرِیْمِ وَیَظْهَرُ عَلَیْهِمْ مِنْ بَرَکَاتِهٖ کُلُّ فَضْلٍ عَمِیْمٍ وَمَا جُرِّبَ مِنْ خَوَاصِّهٖ اَمَانٌ فِیْ ذٰلِكَ الْعَامِ وَبُشْرٰی عَاجِلَةٌ بِنَیْلِ الْبُغْیَةِ وَالْمَرَامِ فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً اتَّخَذَ لَیَالِیْ شَهْرِ مَوْلِدِهِ الْمُبَارَكِ اَعْیَادًا لِیَکُوْنَ اَشَدَّ عِلَّةً عَلٰی مَنْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَعِنَادٌ ترجمہ کہا ابن جوزی نے پس جبکہ یہ ابولہب کافر جسکی مذمت مین نازل ہوا قرآن نجات دیا گیا آگ مین

بسبب خوشی کرنے رات پیدائش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کیا حال مسلمان موحد کا امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ خوشی کرتا ہے ساتھ مولد اوسکے کے اور خرچ کرتا ہے موافق قدرت اپنی کے بیچ محبت اوسکی کے قسم مجھکو عمر اپنی کی کہ ہووے جزا اوسکی اللہ کریم کیطرف سے یہ کہ داخل کرے اوسکو اپنے فضل عام کے ساتھ جنات النعیم مین اور ہمیشہ اہل اسلام جمع ہوتے ہین مہینے مولود حضرت مین اور کرتے ہین ولیمے اور دعوتین اور تصدق کرتے ہین راتونمین اوسکی طرح طرح کے تصدقات اور خیرات اور ظاہر کرتے ہین خوشی اور زیادتی کرتے ہین نیکیون مین اور امید اور قصد رکھتے ہین ساتھ پڑھنے مولود حضرت رسول کریم کے اور ظاہر ہوتی ہین اُنپر برکتین اونکی ہر فضل عام سے اور تجربہ کیا گیا خاص مولود شریف سے امان اس برس مین اور مبارکی اور بشارت عاجلہ ہے ساتھ حاصل کرنے مراد اور مقصدون کے پس رحم کرے اللہ تعالیٰ اوس آدمی پر کہ اختیار کی راتین شہر مولود حضرت کی عیدین تو کہ ہووے سخت علت اوس پر جسکے دلمین مرض اور عناد ہے وَقَالَ فِی التَّنْوِیْرِ فِیْ مَوْلُوْدِ الْبَشِیْرِ عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ یُحَدِّثُ ذَاتَ یَوْمٍ فِیْ بَیْتِہٖ وَقَائِعَ وِلَادَتِہٖ بِقَوْمٍ فَیَسْتَبْشِرُوْنَ وَیَحْمَدُوْنَ وَاِذَا جَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَلَّتْ لَکُمْ شَفَاعَتِیْ ترجمہ بیچ تنویر فی مولود البشیر کے ہے منقول ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ تھے ابن عباسؓ بیان کرتے ایکدن اپنے گھر مین حالات ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک قوم کے اور وہ قوم بیان مولود شریف سے خوشی کرتی تھی اور حمد کرتی تھی کہ ناگاہ گذر حضرت کا اوس جگہ ہوا فرمایا واجب ہوئی تمپر شفاعت تمھاری وَفِیْہِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ مَرَّ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

إِلٰى بَيْتِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيْ يُعَلِّمُ وَقَائِعَ وِلَادَتِهٖ لِأَبْنَائِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَ يَقُوْلُ هٰذَا الْيَوْمُ هٰذَا الْيَوْمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَتَحَ عَلَيْكَ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ وَالْمَلٰئِكَةُ يَسْتَغْفِرُوْنَ **ترجمہ** ابی الدردا صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہتے ہین گیا مین ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر مین عامر انصاریؓ کے کہ وہ سکھارہا تھا وقائع ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے بیٹونکو اور کنبے کو اور کہتا تھا کہ یہ دن ہے یہ دن ہے پیدائش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولے اللہ تعالیٰ نے اوپر تیرے دروازے رحمت کے اور واسطے تمھارے ملائکہ استغفار کرتے ہین اور مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ نے تفسیر عزیزی مین تفسیر والضحیٰ مین کئی معنی لکھی ہے اور ایک معنی یون لکھا ہے صفحہ ۳۸۰ اور سطر ۱۳ چھا پا کلکتہ سے وبعضی مفسرین چنین گفتہ اند کہ مراد از ضحیٰ روزِ ولادتِ پیغمبر است صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ومراد از لیل شب معراج است یعنے قسم کھاتا ہون مین روز ولادت تیرے کی اور قسم کھاتا ہونمین شب معراج کی تیرے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تفسیر روح البیان مین تحت آیت مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ أَحْمَدُ کے لکھا ہے کہ جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود احوال عجائبات جو کہ والدہ آپکی نے وقت حمل حضرت کے ملاحظہ فرمائے ہین زبان مبارک سے بیان فرمائے اور بشارتین دینی ہر نبیون کی آدم سے لیکر عیسیٰؑ تک پنی اپنی امت کو حضرت کے مولود کی خوب لکھی ہین اور تفسیر کبیر کے اول جلد مین تحت تفسیر مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کے امام فخر رازیؒ لکھتا ہے کہ فرمایا حضرت نے میری ولادت ہوئی زمانے مین بادشاہ عادل کے پس جبکہ ذکر مولود اور انعقاد مجلس قرآن اور حدیث سے ثابت ہو تو اب

جو منکر ہوا اس سے گویا منکر قرآن اور حدیث کا ہوا اور بلکہ اجماع ہے اسپر علماء ہند اور سندھ اور علماء عرب کا اور خصوصاً اہل حرمین اور علما اور مفتیان مذاہب اربعہ کا چنانچہ استفتا اس باب مین کئی آچکے اور جو جو علماء مذاہب اربعہ سے مجوز ہین انعقاد مجلس مولود کے نام اونکے یہ ہین حضرت شیخ الفقہا والمحدثین تاج العلما والعارفین شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی اور امام المحدثین ابوالفرج ابن جوزی فقیہ حنبلی اور ابوالخطاب عمر بن دحیہ کلبی اور ابن خلکان محدث شافعی اور علامہ قسطلانی شارح صحیح بخاری اور شیخ القراء حافظ ابن الجزری اور محمد بن علی دمشقی اور حافظ ابوالخیر سخاوی اور حافظ عماد الدین ابن کثیر اور علامہ طغرل صاحب در المنتظم اور امام نووی شافعی شارح صحیح مسلم اور حافظ ابو شامہ استاد نووی اور شیخ ابوالحسن اور ابوبکر الحجاز اور ابن محمد نعمان اور ابو موسیٰ ترموزی اور حافظ شمس الدین، ناصر الدین دمشقی اور جلال الدین یوسف الحجاز اور یوسف بن علی شامی اور امام بن بطاح اور امام مخلص کتانی اور امام علامہ ظہیر الدین اور شیخ نصیر الدین اور شیخ عمر بن الملاح اور امام صدر الدین بن عمر شافعی اور حافظ ابن حجر صاحب المولد الکبیر اور حافظ دمشقی اور جلال الدین سیوطی اور شارح ابن ماجہ اور امام محقق ابوذرعہ غزالی حسین اور شیخ ابن ابو حجر ہاشمی اور احمد بن محمد مدنی المشہور بالغشانی اور امام برزنجی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور ملا علی قاری کہ یہ بزرگوار رکن رکین دین متین خاتم النبیین وحامل حدیث سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ہین اقوال ان بزرگوارون کے مستند مانعین بھی ہین ان سب کو مرتکب بدعت ضلالت کا قولاً اور فعلاً جاننا اور مولود شریف کو تشبیہ ساتھ جنم کنہیہ کے دینی خالی سوء ادب سے اور سوء ظن سے نزدیک اہل انصاف کے نہین ہے وَنَقَلَ فِی اَسْنَادِ الْاَنْجَادِ عَنْ

بَعْضِ الْعُلَمَاءِ اَنَّہٗ رَاٰیَ النَّبِیَّ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَاتَقُوْلُ فِیْ هٰذِهِ الْمَوَالِیْدِ الَّتِیْ یَصْنَعُهَا النَّاسُ وَیَجْتَمِعُوْنَ لَهَا وَیَفْرَحُوْنَ بِهَا وَیُنْفِقُوْنَ فِیْهَا الْاَمْوَالَ وَیَرَوْنَهَا مِنْ مَصَالِحِ الْاَعْمَالِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرِحَ بِنَا فَرِحْنَا بِہٖ وَالْمُحِبُّ مَعَ مُحِبِّہٖ

ترجمہ اور نقل کیا اسنادالافتجار مین بعض علما سے کہ مقرر دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین پس کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہین آپ مولودون مین کہ لوگ کرتے ہین اوسکو اور جمع ہوتے ہین واسطے مولود کے پڑھنے اور سننے کے اور خوشی کرتے ہین ساتھ سننے مولود کے اور خرچ کرتے ہین اسمین مال اور جانتے ہین اسکو نیک عملون سے پس فرمایا حضرتؐ نے جو خوشی کرتا ہے ساتھ ہمارے ہم خوش ہوتے ہین ساتھ اوسکے اور دوست ہوتا ہے ساتھ دوست اپنے کے مگر مقرر کرنا عرس کے دن کا بنا بر اوسکے ہے کہ کہا صاحب مجموع الروایات نے اِذَا اَرَادَ اَنْ یَتَّخِذَ الْوَلِیْمَۃَ تَجْهَدُ بِاِدْرَاكِ یَوْمِ مَوْتِہٖ وَیَحْتَاطُ فِی السَّاعَۃِ الَّتِیْ نَقَلَ رُوْحُہٗ فِیْهَا لِاَنَّ اَرْوَاحَ الْمَوْتٰی یَاْتُوْنَ فِیْ اَیَّامِ الْاَعْرَاسِ فِیْ کُلِّ عَامٍ فِیْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فِیْ تِلْكَ السَّاعَۃِ یَنْبَغِیْ اَنْ یَّطْعَمَ الطَّعَامَ وَیَشْرِبَ الشَّرَابَ فِیْ تِلْكَ السَّاعَۃِ فَاِنَّہٗ بِذٰلِكَ یَفْرَحُ رُوْحُہٗ وَاِنَّ فِیْہِ نَاتِیْرًا بَلِیْغًا هٰکَذَا نُقِلَ مِنْ خَزَانَۃِ الْجَلَالِیْ وَجَمْعِ الْجَوَامِعِ عَنْ جَلَالِ الدِّیْنِ السُّیُوْطِیْ **ترجمہ** جبکہ ارادہ کرے ولیمہ اور کھانا کھلانے کا اللہ کے واسطے بہ نیت ایصال ثواب واسطے روح میت کے کوشش کرے ساتھ دریافت کرنے دن انتقال اور مرنے میت کے اور احتیاط کرے اوس ساعت مین کہ جس مین روح نے اوسکی نقل کی اسواسطے کہ مقرر اروا حین مردون کی آتی ہین دن

نسخہ الامرات

عرسوں کے ہر برس مین اوسی جگہ مین اوسی ساعت مین پس لائق تر ہے یہ کہ
کھلاوے کھانا اور پلاوے پانی اُسی ساعت مین اسواسطے کہ مقرر ساتھ اُسکے
خوش ہوتی ہے روح اوسکی اور مقرر اسمین تاثیر بہت ہے اور اسیطرح نقل کیا
گیا خزانہ جلالی اور جمع الجوامع سے اور ما ثبت بالسنۃ مین ہے وَقَدْ ذَکَرَ بَعْضُ
الْمُتَأَخِّرِيْنَ مِنْ مَشَائِخِ الْمَغْرِبِ اَلْيَوْمُ الَّذِیْ وَصَلُوْا فِیْهِ اِلٰی جَنَابِ
الْعِزَّةِ وَخَطَائِرِ الْقُدْسِ يُرْجٰی فِیْهِ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَالْكَرَامَةِ
وَالنُّوْرَانِيَّةِ اَكْثَرُ وَاَوْفَرُ مِنْ سَائِرِ الْاَيَّامِ **ترجمہ** اور تحقیق ذکر کیا بعض
متاخرین مشائخ مغرب سے وہ روز کہ جس مین واصل ہوئے وہ طرف جناب
عزت اور حظائر اور مقامات قدس کے امید ہوتی ہے اسمین خیر و برکت اور
کرامت اور نورانیت سے اکثر اور زیادہ تر سب دنون سے وَاَمَّا الْقِيَامُ عِنْدَ
ذِكْرِ وِلَادَةِ النَّبِيِّ فِیْ قِرَاءَةِ الْمَوْلُوْدِ الشَّرِيْفِ تَعْظِيْمًا لَهٗ اَمْرٌ لَا شَكَّ
فِیْ اِسْتِحْسَانِهٖ وَاسْتِحْبَابِهٖ وَنُدُبِهٖ كَمَا قَالَ اِمَامُ الْبَرْزَنْجِیُّ فِیْ مَوْلِدِ
النَّبِيِّ قَدِ اسْتَحْسَنَ الْقِيَامَ عِنْدَ ذِكْرِ مَوْلِدِهِ الشَّرِيْفِ اَئِمَّةٌ ذُوْ رِوَايَةٍ
وَدِرَايَةٍ فَطُوْبٰی لِمَنْ كَانَ تَعْظِيْمُهٗ غَايَةَ مَرَامِهٖ وَمَرْمَاهُ **ترجمہ** اور
اے پر قیام ذکر ولادت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قرأت مولد شریف
کے واسطے تعظیم حضرت کے ایک امر ہے کہ نہین شک بیچ مستحسن اور مستحب اور
مندوب ہونے مین اوسکے جیسا کہ ذکر کیا اور کہا امام برزنجی نے درمیان
عقیدۃ الجواہر فی مولد النبی الاطہر مین کہ تحقیق مستحسن رکھا ہے قیام کو
وقت ذکر مولد شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اماموں صاحب روایت
اور درایہ نے پس خوشی اُسکے لیئے ہو کہ تعظیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مقصد
اور مُراد اوسکی اور کہا امام غزالی رحمہ اللہ نے احیاء العلوم مین جبکہ کھڑا ہو کوئی

ذکر قیام کا وقت ذکر ولادت نبی صلعم

وجد صادق مین یا اختیار سے بغیر اظہار وجد کے اور کھڑی ہووے واسطے اسکے جماعت پس ضرور ہے موافقت سے اور فتوے مفتیان مذاہب اربعہ کے سکنائے مکہ معظمہ سے زاد اللہ شرفا و تعظیما بیچ جواز قیام کے وقت ذکر ولادت آنحضرت کے بہت تحریر ہوئے ہین لیکن بسبب طوالت کتاب کے نہین لکھے گئے ہان جسکو منظور ہو دیکھنا تو رسالہ احسن الکلام فی جواز محفل مولد والقیام کو جوکہ تالیف مولانا احسن اللہ غازی پوری کا ہے ملاحظہ کرے مگر نام اون علمار مکہ معظمہ کے جنھون کے مواہیر اوسپر ہین تحریر کیے جاتے ہین عثمان حسن دمیاطی شافعی عبداللہ بن محمد الحنفی مفتی المکۃ المکرمہ حسین بن ابراہیم مفتی المالکیہ بمکۃ محمد بن ابی بکر الریس مفتی الشافعی بمکۃ محمد بن یحیی مفتی الحنابلہ فی المکۃ المشرفہ عبداللہ بن المرحوم عبدالرحمن سراج المفسر والمحدث بمسجد الحرام خلاصہ ان علما کی تحریر کا یہ ہے کہ کھڑا ہونا وقت ذکر پیدایش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا امر ہے کہ کچھ شک نہین اوسکے مستحسن اور مستحب ہونے مین طیگا اوس کے فاعل کو ثواب سے حصہ بہت اور درجہ بڑا

الباب التاسع

دَفِیْ ذِکْرِ الْکَلِمَۃِ الطَّیِّبَۃِ مُتَّصِلاً بَعْدَ اَدَاۤءِ الصَّلٰوۃِ فِیْ عُمْدَۃِ الْاَبْرَارِ دَ فَتَاوٰی سَمَرْقَنْدِیْ وَفِیْ شَرْحِ نَوَادِرِ الْبُرْھَانِیْ فِیْ بَابِ الْاَذْکَارِ سُئِلَ عَنْ عُمَرَ عَمَّنْ یَقُوْلُ بَعْدَ اَدَاۤءِ الصَّلٰوۃِ مُتَّصِلاً کَلِمَۃَ الطَّیِّبَۃِ قَالَ اِذَا یَقُوْلُ بَعْدَ اَدَاۤءِ الصَّلٰوۃِ مُتَّصِلاً مَرَّۃً یَغْفِرُ اللّٰہُ ذُنُوْبَہٗ وَبِمَرَّۃٍ ثَانِیَۃٍ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ الْاَنْبِیَاۤءِ وَبِمَرَّۃٍ ثَالِثَۃٍ اَعْطَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ثَوَابَ الْمَلٰۤئِکَۃِ **ترجمہ** باب نوان بیان مین ذکر کرنے کلمہ طیبہ کے متصل بعد نماز کے عمدۃ الابرار مین ہے اور فتاوی سمرقندی اور شرح نوادر البرہانی مین درمیان باب الاذکار کے سوال کیا گیا عمر رضی اللہ عنہ سے اوس شخص سے جو کہ پڑھتا ہے،

بعد نماز کے متصل کلمہ طیب کو کہا اوسنے جبکہ کہتا ہے بعد نماز کے متصل ایک بار بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ اوسکے اور ساتھ دو بار کے دیتا ہے اوسکو اللہ تعالیٰ ثواب انبیا کا اور ساتھ تیسری بار کے دیتا ہے ثواب اوسکو ملائکہ کا اور شرح شمائل بیہقی مین ہے وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَالَ بَعْدَ اَدَاءِ الصَّلٰوۃِ مُتَّصِلًا کَانَ لَہٗ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَۃِ اَلْفِ سَنَۃٍ وَفِیْہِ اَیْضًا فِیْ ھٰذَا الْبَابِ اَفْضَلُ الذِّکْرِ وَھُوَ کَلِمَۃُ الشَّھَادَۃِ وَیَمُدُّ بِھَا صَوْتَہٗ حَتّٰی یَاْخُذَ کُلُّ عُضْوٍ مِّنْہُ حَظًّا ھٰکَذَا فِیْ کَنْزِ الْعِبَادِ نَقْلًا عَنْ شَیْخِ الْاِسْلَامِ **ترجمہ** اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ جسنے کہا بعد نماز کے متصل کلمہ طیبہ کو حاصل ہوئی اوسکو افضل عبادت ہزار برس سے اور اوسی کتاب کے اُسی باب مین ہے کہ افضل الذکر کلمہ شہادت ہے اور کھینچے ساتھ پڑھنے کلمہ طیبہ کے آواز اپنی کو اتنی کہ حاصل کرے اس سے ہر اعضا حلاوت اور مزہ اسیطرح کنز العباد مین نقل کیا شیخ الاسلام صدر الحق والدین سے اور خوب تحقیق سے لکھا اوسکو شیخ محمد تھانوی نے دلائل الاذکار مین **بیت**

در ہیچ مکان نیم زفکرت خالی		در ہیچ زمان نیم زذکرت غافل	

الباب العاشر فِیْ تَقْبِیْلِ الْاِبْھَامَیْنِ عِنْدَ سَمَاعِ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَالَ الْحَافِظُ شَمْسُ الدِّیْنِ اَبُوالْخَیْرِ مُحَمَّدُ بْنِ وَجِیْہُ الدِّیْنِ عَبْدُالرَّحْمٰنِ السَّخَاوِیِّ الشَّافِعِیِّ فِی الْمَقَاصِدِ الْحَسَنَۃِ حَدِیْثُ مَسْحِ الْعَیْنَیْنِ بِبَاطِنِ اَنْمُلَتَیِ السَّبَّابَتَیْنِ بَعْدَ تَقْبِیْلِھِمَا عِنْدَ سَمَاعِ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ مَعَ قَوْلِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ذَکَرَہُ الدَّیْلَمِیُّ فِی الْفِرْدَوْسِ مِنْ حَدِیْثِ اَبِیْ بَکْرِ نِالصِّدِّیْقِ اَنَّہٗ لَمَّا سَمِعَ قَوْلَ الْمُؤَذِّنِ

الباب العاشر

اشھد

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَالَ هٰذَا وَقَبَّلَ بِبَاطِنِ اَنْمِلَتَیِ السَّبَّابَتَیْنِ وَمَسَحَ عَیْنَیْہِ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ مِثْلُ مَا فَعَلَ خَلِیْلِیْ فَقَدْ حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ **ترجمہ** باب دسوان ذکر مین انگوٹھون چومنے کے وقت سننے قول مؤذن کے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہا حافظ شمس الدین ابوالخیر محمد بن وجیہ الدین عبدالرحمٰن سخاوی شافعی نے مقاصد حسنہ مین حدیث مسح دونون انگوٹھون کے ساتھ باطن دونون انگشت شہادت کے بعد چومنے اونکے کے وقت سننے قول مؤذن کے اشہد ان محمد رسول اللہ کے ساتھ قول اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا ذکر کیا اسکو دیلمی نے فردوس مین حدیث ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر جب اونے سُنا قول مؤذن کا اشہد ان محمد رسول اللہ کہا یہ اور چوما دونون پوریونکو انگشت شہادت کی اور لگایا دونون آنکھونکو پس فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کریگا مثل کرنے خلیل میرے کے پس تحقیق حلال ہوئی واسطے اُسکے شفاعت میری وَقَدْ نُقِلَ عَنْ مُسْنَدِ الْفِرْدَوْسِ الْمُؤَلَّفَۃِ لِحَافِظِ الْاِمَامِ شَہْرَدَارِ ابْنِ الْحَافِظِ شَہْرَدِیَۃِ الدَّیْلَمِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَبَّلَ ظُفْرَیْ اِبْہَامَیْہِ عِنْدَ سَمَاعِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ فِی الْاَذَانِ اَنَا قَائِدُہٗ وَمُدْخِلُہٗ فِیْ صُفُوْفِ الْجَنَّۃِ **ترجمہ** اور منقول ہے مسند فردوس تالیف حافظ امام شہردار بن شہرویہ دیلمی سے کہ مقرر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص چومے دونون ناخن انگوٹھون اپنے کو وقت سننے اشہد ان محمد رسول اللہ صلی اللہ کے اذان مین مین لیجانیوالا اور داخل کرنیوالا ہون اوسکو بیچ صفون جنت کے فِیْ جُمَلِ الْاَحَادِیْثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي عَشْرِ الْمُحَرَّمِ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَلَمَّا بَلَغَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَبَّلَ أَبُوْ بَكْرٍ ظُفْرَيْ إِبْهَامَيْهِ وَوَضَعَهُمَا عَلٰى عَيْنَيْهِ وَقَالَ قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمَّا فَرَغَ بِلَالٌ مِنَ الْأَذَانِ تَوَجَّهَ النَّبِيُّ إِلٰى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ مَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ غَفَرَ اللّٰهُ ذُنُوْبَهُ حَدِيْثَهَا وَقَدِيْمَهَا وَعَمَدَهَا وَخَطَاهَا **ترجمہ** اور کہا بیچ جمل الاحادیث کے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مسجد مین عشرہ محرم الحرام مین نزدیک ستون مسجد کے مقابل ابی بکر رضی اللہ عنہ کے پس کھڑے ہوئے بلال رضی اللہ عنہ پس اذان دی بلال نے پس جبکہ پہنچا بلال اشہد ان محمدا رسول اللہ کو پس بوسہ دیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونون ناخن انگوٹھون اپنون کو اور لگایا ان دونون کو اوپر دونون آنکھون اپنی کے اور کہا قرۃ عینی بک یا رسول اللہ پس جبکہ فراغت پائی بلال نے اذان سے توجہ فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف ابی بکر کے پس کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کرے مانند اوسکے کہ کیا تونے یا ابی بکر بخشیگا اللہ گناہ اوسکے نئے اور پرانے اور جانے اور انجانے وَفِي كِتَابِ الْأَحَادِيْثِ الْقُدْسِيَّةِ رُوِيَ أَنَّ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اشْتَاقَ إِلٰى لِقَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ كَانَ فِي الْجَنَّةِ فَأَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَيْهِ هُوَ مِنْ صُلْبِكَ وَيَظْهَرُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ فَأَظْهَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ صُوْرَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَفَاءِ ظُفْرَيْ إِبْهَامَيْهِ فَمَسَحَ عَلٰى عَيْنَيْهِ فَصَارَ أَصْلًا لِذُرِّيَّتِهِ فَلَمَّا أَخْبَرَ جِبْرَئِيْلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْقِصَّةَ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ سَمِعَ اسْمِي فِي الْأَذَانِ فَقَبَّلَ ظُفْرَيْ إِبْهَامَيْهِ وَمَسَحَ عَلٰى عَيْنَيْهِ لَمْ يَعْمَ أَبَدًا هٰكَذَا

ذَکَرَہُ الثَّعْلَبِیُّ الْمُحَدِّثُ فِیْ کِتَابِ قَصَصِ الْاَنْبِیَاءِ ترجمہ کتاب احادیث قدسیہ مین ہے کہ روایت کی گئی ہے کہ مقرر آدم علیہ السلام مشتاق ہوئے واسطے دیدار لقائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ تھے جنت مین پس وحی کی اللہ تعالیٰ نے طرف آدمؑ کے کہ وہ تیرے صلب سے نبی اور ظاہر ہوگا آخر زمانے مین پس ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے واسطے آدم علیہ السلام کے صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درمیان صفائی ناخون دونوں انگوٹھون آدم علیہ السلام کے پس پھیرا دونون انگوٹھون آنکھون اپنی پر پس ہوا یہ اصل واسطے اولاد اس کی کے پس جبکہ خبر دی حضرت جبرئیلؑ نے نبی علیہ السلام کو اس قصے کی فرمایا علیہ السلام نے جو شخص سُنے نام میرے کو اذان مین پھر بوسہ دیا اس نے دونون ناخون انگوٹھون اپنے کو اور لگایا اُن کو دونون آنکھون پر نہ اندھا ہوگا کبھی اسی طرح ذکر کیا ثعلبی محدث مفسر نے کتاب قصص الانبیاء مین وَفِیْ کِتَابِ الْفَوَائِدِ فِیْ صفحہ ۱۵ وَسَطر ۱۳ مِنْ طَبْعِ الْمِصْرِ وَعَنْ بَعْضِ الصَّالِحِیْنَ یُرْوٰی عَنِ الْخِضْرِ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنَّ مَنْ قَبَّلَ اِبْهَامَیْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا عَلٰی عَیْنَیْهِ عِنْدَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقَالَ مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّةُ عَیْنِیْ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یُصِبْهُ وَجَعُ الْعَیْنِ ترجمہ درمیان کتاب الفوائد کے صفحہ پندرھوان اور سطر تیرھوین مین چھاپہ مصر سے ہے اور بعض صالحین سے ہے کہ روایت کی گئی خضر علیہ السلام سے کہ مقرر جس نے چوما دونون انگوٹھون اپنون کو اور پھیرا دونون آنکھون اپنی پہ وقت قول مؤذن کے اشہد ان محمدا رسول اللہ اور کہا مرحبا بحبیبی قرۃ عینی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ پہنچے گی اُسکو ایذا اور دُکھ آنکھ مین اور سوا اس کے ابو العباس احمد بن ابی بکر

کتاب موجبات الرحمۃ مین اور شمس الدین محمد بن صالح مدنی امام مدینہ نے اپنی تاریخ مین اور حافظ رویانی نے جو ایک ائمہ شافعی سے ہین بیچ مسند اپنی کے ساتھ سند اپنی کے حضرت علیؓ سے اور امام باقیؒ نے زرقانی شرح مواہب مین خوب لکھا ہے اور علماء اس زمانے نے بھی بہت رسالے اس باب مین لکھے ہین چنانچہ مولوی حسن الزمان صاحب اور مولوی کریم اللہ صاحب محدث دہلوی نے اور مولوی فرید الدین صاحب مرحوم وغیرہ نے اپنے اپنے رسالون مین ساتھ بسیط کے لکھا ہے

الباب الحادی عشر

فِی الْاِسْتِمْدَادِ عَنْ اَہْلِ الْقُبُوْرِ فِیْ فَتَاوٰی زَادِ اللَّبِیْبِ خَزَانَۃِ الْجَلَالِیْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَحَیَّرْتُمْ فِی الْاُمُوْرِ فَاسْتَعِیْنُوْا مِنْ اَہْلِ الْقُبُوْرِ **ترجمہ** باب گیارھواں بیچ مدد چاہنے کے اہل قبور سے بیچ فتاوی زاد اللبیب کے اور خزانہ جلالی کے ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ حیران ہو تم کامون مین پس مدد چاہو تم اہل قبور سے قَالَ حُجَّۃُ الْاِسْلَامِ مُحَمَّدِ الْغَزَالِیُّ کُلُّ مَنْ یُسْتَمَدُّ فِیْ حَیَاتِہٖ یُسْتَمَدُّ بَعْدَ وَفَاتِہٖ **ترجمہ** کہا حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمہ اللہ نے جو شخص کہ مدد مانگی جاتی ہے اوس سے بیچ زندگی اوسکی کے مدد مانگی جاتی ہے بعد فوت ہونے اوس کے کے وَقَالَ اَحَدٌ مِّنْ مَشَائِخِ الْعِظَامِ رَاَیْتُ اَرْبَعَۃً مِّنَ الْمَشَائِخِ یَتَصَرَّفُوْنَ فِیْ قُبُوْرِہِمْ کَتَصَرُّفِہِمْ فِیْ حَیٰوتِہِمْ مِنْہُمُ الشَّیْخُ الْمَعْرُوْفُ الْکَرْخِیُّ وَالشَّیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیُّ وَ ذَکَرَ رَجُلَیْنِ غَیْرَہُمَا **ترجمہ** اور کہا ایک مشائخ عظام سے دیکھا مین نے چار شخصون کو مشائخ سے کہ تصرف کرتے ہین اپنی قبرون مین مانند تصرف اونکے کے زندگی اپنی مین اون مین سے ہین شیخ معروف کرخی اور حضرت

شیخ عبد القادر جیلانی اور دو آدمی کا ذکر کیا سوا اُن کے وَهَلْ اِمْدَادُ الْحَيِّ
اَقْوٰی اَمْ اِمْدَادُ الْمَيِّتِ قِيْلَ اِمْدَادُ الْحَيِّ وَقِيْلَ اِمْدَادُ الْمَيِّتِ اَقْوٰی
لِاَنَّهٗ فِيْ بِسَاطِ الْحَقِّ وَالنَّقْلُ فِيْ ذٰلِكَ كَثِيْرٌ عَنْ هٰذِهِ الطَّآئِفَةِ
وَلَمْ يُعْرَفْ فِي الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْاَقْوَالِ مَا يُنَافِيْ ذٰلِكَ وَلِاَنَّ
الرُّوْحَ بَاقِيَةٌ وَلَهَا عِلْمٌ وَشُعُوْرٌ بِالزَّآئِرِ سِيَّمَا لِاَرْوَاحِ الْكُمَّلِ لِقُرْبِهِمْ
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى كَمَا كَانَ فِي الْحَيٰوةِ اَوْ اَكْثَرُ **ترجمہ** اور کہا امام حجۃ الاسلام
نے اور آیا امداد حیّ زندہ کی اقویٰ ہے یا امداد میّت کی بعضوں نے کہا امداد زندے
کی اور بعضوں نے کہا امداد مردے کی قوی تر ہے اس واسطے کہ مقرر وہ بیچ
قرب بساط حق کے ہے اور نقلیں اسباب میں بہت ہیں جماعت اولیاء اللہ سے
اور نہیں جانی گئی قرآن اور حدیث اور اقوال میں کوئی چیز جو کہ منافی اور مخالف
ہو اس کو اور واسطے اوس کے کہ مقرر روح باقی رہتی ہے اور اوس کے لئے
علم اور شعور ہے ساتھ زیارت کرنیوالے کے خصوصًا خاص واسطے ارواح
کاملین کے بسبب قرب کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جیسا کہ تھا شعور زندگی میں
یا اُس سے بڑھ کر وَفِيْ مُخْتَصَرِ الطِّيْبِيِّ وَاَمَّا الْاِسْتِمْدَادُ بِاَهْلِ الْقُبُوْرِ
فَقَدْ اَنْكَرَهٗ بَعْضُ الْفُقَهَآءِ فَاِنْ كَانَ الْاِنْكَارُ بِاَنَّهٗ لَا اِسْمَاعَ لَهُمْ
وَلَا عِلْمَ لَهُمْ وَلَا شُعُوْرَ بِالزَّآئِرِ وَاَحْوَالِهٖ فَقَدْ ثَبَتَ بُطْلَانُهٗ وَ
اِنْ كَانَ بِاَنَّهٗ لَا قُدْرَةَ لَهُمْ وَلَا تَصَرُّفَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوَاطِنِ حَتّٰى يُمِدُّوْا
بَلْ هُمْ مَحْبُوْسُوْنَ عَنْ ذٰلِكَ وَمَشْغُوْلُوْنَ بِمَا عَرَضَ وَلِاَنْفُسِهِمْ مِنَ
الْمِحْنَةِ فَلَيْسَ ذٰلِكَ كُلِّيًّا خُصُوْصًا فِيْ شَانِ الْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ اَوْلِيَآءُ
اللّٰهِ فَيُمْكِنُ اَنْ تَحْصُلَ لِاَرْوَاحِهِمْ عِنْدَ الرَّبِّ مِنَ الْقُرْبِ فِي الْبَرْزَخِ
وَالْمَنْزِلَةِ وَالْقُدْرَةِ عَلَى الشَّفَاعَةِ وَالدُّعَآءِ وَطَلَبِ الْحَاجَتِ

لِرَ اٰثَرِھِمُ الْمُتَوَسِّلِیْنَ بِھِمْ کَمَا یَحْصُلُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ترجمہ اور بیچ مختصر طیبی کے ہے اور اے پر استمداد ساتھ اہل قبور کے پس تحقیق انکار کیا اوس کا بعض فقہا نے پس اگر ہے انکار ساتھ اوس کے کہ مقرر نہین سماع اونکو اور نہ علم اور نہ شعور ساتھ زائر کے پس تحقیق ثابت ہو چکا بطلان اوس کا اور اگر ہے اسی سبب سے کہ نہین کچھ قدرت اونکو اور نہ تصرف اس مواطن مین تا کہ مدد کرین بلکہ وہ محبوس اور قید اور بند ہین اس سے اور مشغول ہین ساتھ اوسکے کہ ظاہر کی گئی واسطے جانون اون کی کے محنت اور عذاب سے پس نہین یہ کلی خصوصًا بیچ شان اون متقیون کے کہ وہ محب اور اولیاء اللہ ہین پس ممکن ہے حاصل ہونا اونکی ارواحون کے واسطے نزدیک رب کے عالم برزخ مین منزلت اور قدرت اوپر شفاعت اور دعا کے اور طلب حاجت واسطے زائر اپنے کے وہ زائر کہ وسیلہ پکڑنے والے ہین ساتھ اون کے جیسا کہ حاصل ہوگا یہ مرتبہ اونکو دن قیامت کے اور تحقیق تفسیر کی صاحب بیضاوی نے اور صاحب روح البیان نے اس قول خدا کی فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا ساتھ نفوس پاکیزہ کے اور مفارقہ شہوات اور ابدان سے کہ عالم قدس مین جاکر اور مرتبہ اور کمالات حاصل کر کر ساتھ شرف اوسکے کے اور قوت اوسکی کے ہوتے ہین مدبرات سے وَمَآ اَدْرِیْ مَا الْمُرَادُ بِالْاِسْتِمْدَادِ یَنْفِیْہِ الْمُنْکِرُ وَالَّذِیْ نَفْھَمُ اَنَّ الدَّاعِیَ الْمُحْتَاجَ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی یَدْعُو اللّٰہَ وَیَطْلُبُ حَاجَتَہٗ مِنْ فَضْلِہٖ تَعَالٰی وَیَتَوَسَّلُ بِرُوْحَانِیَّۃِ ھٰذَا الْعَبْدِ الْمُقَرَّبِ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَیَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ ھٰذَا الْعَبْدِ الَّذِیْ اَرْحَمْتَہٗ وَاَکْرَمْتَہٗ اَقْضِ حَاجَتِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ اِنَّکَ الْمُعْطِیُ الْکَرِیْمُ اَوْ یُنَادِیْ ھٰذَا الْعَبْدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی بِالْوَسِیْلَۃِ اَوْ یَقُوْلُ

یَا عَبْدَ اللّٰہِ وَیَا وَلِیَّ اللّٰہِ اِشْفَعْ لِیْ وَادْعُ رَبَّکَ وَسَلْہُ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ سُؤَالِیْ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ فَالْمُعْطِیْ وَالْمَسْئُوْلُ عَنْہُ وَالْمَامُوْلُ بِہٖ هُوَ الرَّبُّ تَعَالٰی وَتَقَدَّسَ وَمَا الْعَبْدُ فِی الْبَیْنِ اِلَّا وَسِیْلَۃٌ وَلَیْسَ الْقَادِرُ وَالْفَاعِلُ وَالْمُتَصَرِّفُ اِلَّا هُوَ وَلَوْ کَانَ هٰذَا شِرْکًا کَمَا یَزْعَمُہُ الْمُنْکِرُ فَیَمْنَعُ التَّوَسُّلَ وَطَلَبُ الدُّعَاءِ مِنَ الصَّالِحِیْنَ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ وَاَوْلِیَائِہٖ فِیْ حَالَۃِ الْحَیٰوۃِ اَیْضًا وَلَیْسَ ذٰلِکَ مَمْنُوْعًا بَلْ اَنَّہٗ مُسْتَحَبٌّ وَمُسْتَحْسَنٌ شَائِعٌ فِی الدِّیْنِ کَقَوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْیَقُلْ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ ثَلٰثًا نَعَمْ اِنْ کَانَ الزَّائِرُوْنَ یَعْتَقِدُوْنَ اَهْلَ الْقُبُوْرِ مُتَصَرِّفِیْنَ قَادِرِیْنَ مِنْ غَیْرِ تَوَجُّہٍ اِلٰی حَضْرَۃِ الْحَقِّ وَالْاِلْتِجَاءِ کَمَا یَعْتَقِدُوْنَ الْعَوَامُ الْجَاهِلُوْنَ الْغَافِلُوْنَ وَکَمَا یَفْعَلُوْنَ غَیْرَ ذٰلِکَ مِنَ السَّجْدَۃِ بِالْقُبُوْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِلَیْہِ مِمَّا وَقَعَ عَلَیْہِ النَّهْیُ وَالتَّحْذِیْرُ فَذٰلِکَ مِمَّا یُمْنَعُ وَیُحْذَرُ مِنْہُ وَفِعْلُ الْعَوَامِ لَا تُعْتَبَرُ قَطُّ فَهُوَ خَارِجٌ عَنِ الْمَبْحَثِ ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ الْخِلَافَ اِنَّمَا هُوَ فِیْ غَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ وَلَا فِی الْاَنْبِیَاءِ لِاَنَّهُمْ اَحْیَاءٌ حَقِیْقَۃً بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَوِیَّۃِ بِالْاِتِّفَاقِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ **ترجمہ** اور نہیں جانتا میں کہ کیا مراد ہے ساتھ استمداد کے وہ استمداد ہے جس کی نفی کرتا ہے منکر اور جو استمداد کہ ہم سمجھتے ہیں وہ یہ ہے کہ تحقیق دعا کرنے والا محتاج طرف اللہ کے دعا کرتا ہے یعنے پکارتا ہے اللہ کو اور طلب کرتا ہے اپنی حاجت کو اللہ کے فضل سے اور وسیلہ پکڑتا ہے روح اوس بندے مقرب اور مکرم کو نزدیک اللہ کے اور کہتا ہے یا اللہ ساتھ برکت اس بندے کے کہ جس پر رحم کیا تونے اور اکرام کیا تونے روا کر حاجت میری اور دے سوال میرے کو

مقرر تو ہی ہے دینے والا غنی اور ندا کرتا ہے اس بندے مقرب خدا کو ساتھ وسیلے کے یا کہتا ہے اے بندۂ خدا یا اے ولی اللہ کے شفاعت کر میرے لئے اور دعا کر اپنے رب سے اور مانگ اوس سے یہ کہ دیوے مجھ کو سوال میرا اور روا کرے حاجت میری پس دینے والا اور جس سے سوال کیا گیا اور امید مانگی گئی وہ رب برتر اور پاک ذات ہے اور نہیں بندہ درمیان میں مگر وسیلہ اور نہیں قادر اور فاعل اور متصرف مگر اللہ سبحانہٗ اور اگر ہووے یہ وسیلہ شرک جیسا کہ گمان کرتا ہے منکر پس تو منع ہوتا وسیلہ اور طلب دعا صلحاے اور اولیاء اللہ سے حالت حیات میں بھی اور حالانکہ یہ منع نہیں ہے بلکہ بتحقیق مستحب اور مستحسن ہے بیچ دین کے مثل قول علیہ السلام کے مَنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْیَقُلْ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ یَا عِبَادَ اللّٰہِ ترجمہ بیت

دیکھ فرماتے ہیں کیا خیر البشر
تو یوں کہوے تمہیں بارے بالیقین
تو گواہی جس کی دے حصن حصین

ہو ارادہ استعانت کا اگر
تم مدد میری کرو اے صالحین
پس روا ہے استعانت بالیقین

ہاں اگر زائر اعتقاد کرنے والا ہو اہل قبور کو متصرف اور قادر بالذات بغیر توجہ اور رجوع کرنے سے طرف حضرت حق کے اور التجا کے جیسا کہ اعتقاد کرتے ہیں عوام جاہل غافل اور جیسا کہ کرتے ہیں سوا اس کے سجدے سے واسطے قبروں کے اور نماز طرف اوس کے اون چیزوں سے کہ واقع اور وارد ہوئی اوس پر نہی اور تحذیر پس وہ اون چیزوں سے کہ منع کیا جاتا ہے اور بچایا جاتا ہے اوس سے اور فعل عوام کا معتبر نہیں ہرگز پس وہ خارج ہے بحث سے پھر جان کہ تحقیق خلاف بیچ غیر انبیا کے ہے بندوں

صالحین سے اور نہ بیچ انبیا کے اس واسطے کہ مقرر انبیا زندہ ہین حقیقتاً ساتھ زندگی اور حیات دنیا کے بالاتفاق چنانچہ ذکر کیا گیا باب دویم مین سرور نازل ہوا اللہ کا اون سب پر فقط قَالَ الْغَوْثُ الْاَعْظَمُ اِنَّ قُلُوْبَ النَّاسِ بِيَدِیْ اِنْ شِئْتُ صَرَفْتُهَا عَنِّیْ وَاِنْ شِئْتُ اَقْبَلْتُهَا اِلَیَّ وَاَيْضًا قَالَ الْاِبْرَاهِيْمُ اَعْطَانِیْ رَبِّیَ التَّصَرُّفَ فِیْ كُلِّ مَنْ حَضَرَنِیْ فَلَا يَقُوْمُ اَحَدٌ وَلَا يَقْعُدُ وَلَا يَتَحَرَّكُ فِیْ حَضْرَتِیْ اِلَّا وَاَنَا فِيْهِ مُتَصَرِّفٌ هٰذَا نُقِلَ عَنِ الْاِمَامِ الْيَافِعِیْ فِیْ خُلَاصَةِ الْمَفَاخِرِ وَبَهْجَةِ الْاَسْرَارِ وَهٰكَذَا نُقِلَ عَنِ الْاِمَامِ تَقِیِّ الدِّيْنِ السُّبْكِیِّ وَابْنِ الْحَجَرِ الْمَكِّیِّ فِیْ مَنَاقِبِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ النُّعْمَانِ عَنِ الشَّافِعِیِّ وَعَبْدِ الْحَقِّ الدِّهْلَوِیِّ فِیْ تَرْجَمَةِ الْمِشْكٰوةِ وَتَكْمِيْلِ الْاِيْمَانِ وَشَرْحِ الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ وَلٰكِنْ تَرَكْنَا لِلْاِخْتِصَارِ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ وَاهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ **ترجمہ** کہا حضرت غوث الاعظم رحمہ اللہ نے مقرر دل لوگون کے میرے ہاتھ مین ہین جیا ہون پھیر دون اپنی طرف سے اور اگر چاہون پھیرلون اپنی طرف کو اور کہا ابراہیم نے عطا کیا مجھ کو رب نے میرے تصرف بیچ ہر شخص کے جو حاضر ہین میری حضور مین پس نہین کھڑا ہوتا کوئی اور نہ بیٹھتا اور ہلتا ہے میری حضور مین مگر مین بیچ اوسکے متصرف ہون یہ دونون نقلین کی گئین امام یافعی رحمہ اللہ سے خلاصۃ المفاخرین اور بہجۃ الاسرار مین اوراسی طرح نقل نقل کی گئی امام تقی الدین سبکی اور ابن حجر مکی سے مناقب ابوحنیفۃ النعمان مین حضرت امام شافعی رحمہ اللہ سے اور عبدالحق دہلوی سے ترجمہ مشکوٰۃ مین اور تکمیل الایمان مین اور شرح جامع صغیر مین لیکن ترک کیا مین نے واسطے اختصار

کے یا اللہ دکھا ہم کو راہ حق کو حق اور باطل کو باطل اور نصیب کر ہم کو اتباع حق کا اور نصیب کر ہم کو بچنا باطل سے اور دکھا ہم کو راہ سیدھی

الباب الثانی عشر فِی السَّفَرِ مِنَ الْبَعِیْدِ لِزِیَارَۃِ رَوْضَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَقَالَ ابْنُ حَجَرِ الْمَکِّیُّ فِیْ جَوَاھِرِ الْمُنَظَّمِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ دَالَّۃٌ عَلٰی تَرْغِیْبِ الْمُسْلِمِیْنَ لِلسَّفَرِ وَالْمَشْیِ وَالْحُضُوْرِ فِیْ خِدْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلْاِسْتِغْفَارِ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَیْضًا دَالَّۃٌ عَلَی الْحُضُوْرِ وَالْمَجِیْءِ بَعْدَ الْاِنْتِقَالِ لِلْاِسْتِغْفَارِ لِاَنَّہٗ صَلْعَمْ حَیٌّ بِجَسَدِہٖ وَرُوْحِہٖ بِھَیْئَتِہِ الَّتِیْ کَانَ قَبْلَ وَفَاتِہٖ وَلَمْ یُبَدَّلْ مِنْہُ شَیْءٌ کَمَا مَرَّ

ترجمہ باب بارھوان درمیان ذکر سفر کرلے کے راہ دور و دراز سے واسطے زیارت روضۂ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اللہ برترنے وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا آخر آیت تک یعنے اگر یہ لوگ جس وقت کہ ظلم کرتے ہین جانون اپنی کو آوین تیرے پاس پس بخشش مانگین اللہ سے اور بخشش مانگے واسطے اونکے رسول البتہ پاوین گے اللہ کو پھر آنیوالا مہربان اور کہا ابن حجر مکی نے جواہر المنظم مین کہ یہ آیت دلالت کرتی ہے اوپر رغبت دلانے مسلمانون کے واسطے سفر کرنے کے اور چلنے اور حاضر ہونے کے خدمت مین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے استغفار کے اللہ تعالیٰ سے اور بھی دلالت کرتی ہے اوپر حضور اور آنے کے خدمت مین حضرت کے بعد انتقال کے واسطے شفاعت کے اس واسطے کہ تحقیق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہین ساتھ بدن اور روح اپنی کے ساتھ اوسی صورت کے جیسے کہ تھے اول وفات سے

زندگی مین اور نہ بدلی اون سے کوئی چیز جیسا کہ گذرا ذکر اوس کا باب دویم مین
وَذَكَرَ الْحَافِظُ عَبْدُ اللهِ فِي الْمِصْبَاحِ الظَّلَامِ جَاءَ الْبَدَوِيُّ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ وَفَاتِ النَّبِيِّ وَقَبَضَ التُّرَابَ
مِنَ الْقَبْرِ وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ظَلَمْتُ عَلَى نَفْسِي
وَجِئْتُ فِي حُضُورِكَ لِتَطْلُبَ الْاِسْتِغْفَارَ لِي فَجَاءَ النِّدَاءُ عَنِ الْقَبْرِ
قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِي
وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ فِي السُّنَنِ الْبَيْهَقِيِّ وَمَعْنَى وَ
جَبَتْ أَنَّهَا ثَابِتَةٌ لَهُ وَلَا بُدَّ مِنْهَا بِالْوَعْدِ الصِّدْقِ وَقَوْلُهُ لَهُ أَيْ
يَخْتَصُّ هُوَ بِشَفَاعَةٍ لَيْسَتْ بِغَيْرِهِ أَوْ يُفْرَدُ بِشَفَاعَةٍ مِمَّا يَحْصُلُ لِغَيْرِهِ
تَشْرِيفًا لَهُ وَإِنْ دُخُولَهُ فِي الشَّفَاعَةِ لَا بُدَّ فَهُوَ بُشْرَى بِمَوْتِهِ مُسْلِمًا
وَقَوْلُهُ شَفَاعَتِي أَيْ أَنَّهُ يَشْفَعُ فِيهِ بِنَفْسِهِ وَالشَّفَاعَةُ تَعْظِيمًا
يَعْظُمُ الشَّافِعُ **ترجمہ** اور ذکر کیا حافظ عبد اللہ نے مصباح الظلام مین
آیا ایک بدوی قبر پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعد تین دن وفات نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے سے اور مٹھی خاک سے بھری قبر مبارک سے اور ڈالی سر پر اپنے
اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظلم کیا مین نے اپنی جان پر اور آیا حضور
مین آپ کے واسطے اس کے کہ طلب کرین آپ بخشش واسطے میرے پس
آئی ایک آواز قبر حضرت سے مقرر بخشا اللہ نے واسطے تیرے اور فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے زیارت کی میری قبر کی واجب ہوئی
اوس کے لئے شفاعت میری روایت کیا اوسکو دارقطنی نے سنن بیہقی مین
اور معنی وَجَبَتْ کے یہ ہین کہ مقرر شفاعت ثابت ہے واسطے اوس کے اور
ضرور ہے بوعدہ سچے سے اور قول صلی اللہ علیہ وسلم کا لَهُ یعنے خاص ہے

وہ زائر ساتھ شفاعت کے نہیں واسطے غیر اوس کے یا یگانہ ہے ساتھ شفاعت اوس کی کے اوس سے کہ حاصل ہووے واسطے غیر اوسکے کے بسبب شرف اوسکے کے اور بیشک دخول اوس کا شفاعت مین لابد ہے پس تو وہ ایک بشارت ہے ساتھ موت زائر کے اسلام پر اور قول صلی اللہ علیہ وسلم کا شفاعتی یعنے شفاعت کرین گے حضرت اوسکے حق مین بذاتہ اور شفاعت تعظیم ہے ساتھ بزرگی شافع کے وَفِیْہِ اَیْضًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ **ترجمہ** اور بیچ اسی دارقطنی کے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے حج کیا پس زیارت کی قبر میرے کی بعد وفات میری کے پس گویا زیارت کی میری بیچ زندگی میری کے اور فرمایا جس نے حج کیا بیت اللہ کا اور نہ زیارت کی میری پس مقرر کیا اوس نے مجھ پر ظلم وَفِی الْبُخَارِیِّ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اُمَّتِیْ لَہٗ سَعَۃٌ ثُمَّ لَمْ یَزُرْنِیْ فَلَیْسَ لَہٗ عُذْرٌ **ترجمہ** بیچ حدیث بخاری کے ہے کہ فرمایا حضرت نے نہین ہے کوئی میری اُمت سے کہ واسطے اوس کے وسعت اور قدرت ہے پھر اوسنے زیارت کی میری پس نہین اوسکو کوئی عذر معقول وَقَالَ خَاتِمُ الْمُجْتَہِدِیْنَ اَبِی الْحَجَرِ الْمَکِّیْ فِیْ جَوَاہِرِ الْمُنَظَّمِ اَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلٰی مَشْرُوْعِیَّۃِ الزِّیَارَۃِ وَالسَّفَرِ اِلَیْہَا وَکَذٰلِکَ اَجْمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَغَیْرِہِمْ عَلٰی ذٰلِکَ وَاَنَّ النَّاسَ لَمْ یَزَالُوْا مِنْ عَہْدِ الصَّحَابَۃِ اِلَی الْیَوْمِ یَتَوَجَّہُوْنَ مِنْ سَائِرِ الْبِلَادِ وَالْاَوْقَاتِ اِلٰی زِیَارَۃِ رَوْضَتِہٖ قَبْلَ الْحَجِّ وَبَعْدَہٗ وَیَقْطَعُوْنَ مَسَافَاتٍ بَعِیْدَۃٍ وَیُنْفِقُوْنَ فِیْہِ الْاَمْوَالَ وَیَعْتَقِدُوْنَ اَنَّ ذٰلِکَ مِنْ اَعْظَمِ الْقُرُبَاتِ **ترجمہ** اور کہا ابن حجر مکی نے جواہر المنظم مین کہ اجماع کیا علما نے اوپر مشروعیت زیارت اور سفر

کرنے طرف روضہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اسی طرح اجماع ہوا مسلمان علماؤن وغیرہ سے اوسپر اور مقرر لوگ ہمیشہ زمانہ صحابہ سے آج کے دن متوجہ ہوتے ہین تمام شہرون اور وقتون سے طرف زیارت روضہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اول حج کے اور بعد حج کے اور قطع کرتے ہین مسافات بعیدہ اور خرچ کرتے ہین اس راہ مین اموال اور اعتقاد کرتے ہین کہ مقررہ یہ بڑی نیکیون اور تقربات سے ہے اور صاحب در المختار اور شامی نے یہانتک لکھا ہے کہ جائے روضہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی افضل ہے کعبہ اور عرش اور کرسی سے وَفِی مَبَارِقِ الْاَزْهَارِ شَرْحِ مَشَارِقِ الْاَنْوَارِ لِلشَّيْخِ عَبْدِ اللَّطِيفِ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ الْمَلِكِ وَقَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ تَقْدِيْرُهٗ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلٰى مَسْجِدٍ لِلصَّلٰوةِ فِيْهِ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ وَمَعْنَاهُ لَا فَضِيْلَةَ فِىْ شَدِّ الرِّحَالِ اِلٰى مَسْجِدٍ لِلصَّلٰوةِ فِيْهِ اِلَّا اِلٰى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ وَالْمُرَادُ مِنْهُ نَفْىُ الْفَضِيْلَةِ التَّامَّةِ وَمَزِيَّةُ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ لِكَوْنِهَا اَبْنِيَةُ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمَسَاجِدُهُمْ ترجمہ درمیچ بارق الازہار شرح مشارق الانوار شیخ عبد اللطیف معروف بہ ابن الملک کے ہے وَقَوْلُهٗ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ آخر حدیث تک تقدیر اوس کی یہ ہے کہ نہ باندھو کجاوے طرف کسی مسجد کے واسطے نماز پڑھنے کے اوس مین مگر طرف تین مسجدون کے اور معنی اوس کے یہ ہین کہ نہین فضیلت بیچ باندھنے کجاوئے طرف کسی مسجد کے واسطے نماز ادا کرنے کے اوس مین مگر طرف تین مسجدون کے اور مراد اس سے نفی ہے فضیلت تامہ کی اور بزرگی اور مزیت اون مسجدونکی واسطے ہونے اونکے کے بنا نبیون علیہم السلام کی اور مسجدین

اونکی کے وَفِیْ شِفَاءِ الْقَاضِیْ عِیَاضٍ وَشَدُّ الرِّحَالِ اِلٰی قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجِبٌ وَالْمُرَادُ بِالْوُجُوْبِ ھٰھُنَا وُجُوْبُ نُدْبٍ وَتَرْغِیْبٍ وَتَاکِیْدٍ **ترجمہ** درمیان شفاء قاضی عیاض کے ہے اور باندھنا کجاوونکا طرف قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واجب ہے اور مراد واجب سے اس مقام مین وجوب استحباب ہے اور ترغیب اور تاکید ہے وَفِیْ فَتْحِ الْقَدِیْرِ قَالَ مَشَائِخُنَا زِیَارَۃُ قَبْرِہٖ مِنْ اَفْضَلِ الْمَنْدُوْبَاتِ **ترجمہ** اور بیچ فتح القدیر کے ہے کہا مشائخ ہمارے نے زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی افضل الاستحباب سے ہے وَفِیْ مَنَاسِكِ الْقَارِیِّ وَشَرْحِ الْمُخْتَارِ اَنَّھَا قَرِیْبَۃٌ مِنَ الْوُجُوْبِ لِمَنْ لَہٗ سِعَۃٌ **ترجمہ** اور مناسک فارسی اور شرح در المختار مین ہے کہ مقرر زیارت قبر علیہ السلام کی قریب وجوب سے ہے جس کو قدرت ہے وَفِیْ دُرِّ الْمُخْتَارِ زِیَارَۃُ قَبْرِہٖ الشَّرِیْفِ مَنْدُوْبَۃٌ بَلْ قِیْلَ وَاجِبَۃٌ لِمَنْ لَہٗ سِعَۃٌ وَیَبْدَءُ بِالْحَجِّ اِنْ کَانَ فَرْضًا وَیُخَیَّرُ اِنْ کَانَ نَفْلًا **ترجمہ** اور در المختار مین ہے زیارت قبر شریف علیہ السلام کی مستحب ہے بلکہ بعضون نے کہا واجب ہے واسطے اوس کے جو کہ وسعت رکھتا ہے اور شروع کرے ساتھ حج کے اگر ہو فرض اور اختیار ہے اگر ہو نفل وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیْ عَنْہُ مَنْ جَاءَ نِیْ زَائِرًا لَا یَعْمَلُہٗ حَاجَۃٌ اِلَّا زِیَارَتِیْ کَانَ حَقًّا عَلَیَّ اَنْ اَکُوْنَ لَہٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ **ترجمہ** اور روایت کیا دارقطنی نے علیہ السلام سے کہ فرمایا حضرت نے جو کہ آیا میری زیارت کو کہ نہ کام ہو اسکو کوئی اور حاجت کوئی سوا زیارت میری کے ہوا حق مجھ پر یہ کہ ہوں مین شفیع اوسکا دن قیامت کے قَالَ ابْنُ الْھُمَامِ فِیْ فَتْحِ الْقَدِیْرِ فِیْ بَیَانِ اٰدَابِ زِیَارَۃِ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّسْاَلَ اللّٰہَ

حَاجَتَهٗ مُتَوَسِّلًا بِحَضْرَةِ نَبِيِّهٖ وَاَعْظَمُ الْمَسَائِلِ اَهَمُّهَا سُؤَالُ حُسْنِ الْخَاتِمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ ثُمَّ يَسْئَلُ النَّبِيَّ الشَّفَاعَةَ فَيَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ فِيْ اَنْ اَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰى اُمَّتِكَ وَسُنَّتِكَ **ترجمہ** کہا ابن ہمام نے بیچ فتح القدیر کے درمیان بیان آداب زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ مانگے اللہ سے حاجت اپنی درانحالیکہ وسیلہ پکڑنے والا ہو بیچ حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور برتر سوالون سے اور مقصود تر سوالون سے سوال خاتمہ بالخیر کا ہے اور مغفرت کا ہے پھر سوال کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کا اور کہوے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کرتا ہون مین آپ سے شفاعت کا اور وسیلہ مانگتا ہون ساتھ آپ کے طرف اللہ کے بیچ اس بات کے کہ مرون مین مسلمان اوپر اُمت تیری کے اور اوپر سنت تیری کے وَفِي الْسَّارِيْ شَرْحِ الْبُخَارِيْ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ النَّفْيُ هٰهُنَا بِمَعْنَى النَّهْيِ اَيْ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلٰى مَسْجِدٍ لِلصَّلٰوةِ فِيْهِ اِلَّا اِلَى ثَلٰثَةِ مَسَاجِدَ **ترجمہ** اور درمیان ساری شرح بخاری کے ہے کہ نفی لا تشدوا مین بمعنی نہی کے ہے اس مقام مین یعنی نہ باندھو کجاوے طرف کسی مسجد کے واسطے نماز کے مگر طرف تین مسجدون کے وَفِي الْعَيْنِيِّ قَالَ شَيْخُنَا زَيْنُ الدِّيْنِ مِنْ اَحْسَنِ مَحَامِلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ بِاَنْ يَكُوْنَ الْمُرَادُ مِنْهُ حُكْمَ الْمَسَاجِدِ فَقَطْ وَاَنَّهٗ لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلٰى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ غَيْرِ هٰذِهِ الثَّلٰثَةِ وَاَمَّا قَصْدُ غَيْرِ الْمَسَاجِدِ مِنَ الرِّحْلَةِ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ وَفِي التِّجَارَةِ وَزِيَارَةِ الصَّالِحِيْنَ وَالْمَشَاهِدِ وَزِيَارَةِ الْاِخْوَانِ وَنَحْوِ ذٰلِكَ فَلَيْسَ فِي النَّهْيِ وَنُصُوْصُ الْعُلَمَاءِ

وَ الْاَحَادِیْثُ فِیْ جَوَازِ السَّفَرِ مِنَ الْبَعِیْدِ لِزِیَارَةِ رَوْضَةِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَثِیْرَةٌ فَلْنَکْتَفِ بِھٰذَا الْقَدْرِ ترجمہ اور بیچ عینی کے ہے کہ کہا شیخ ہمارے زین الدین نے بہتر ترحال اس حدیث سے ساتھ اوس کے ہے کہ ہووے مراد اس سے حکم مسجدون کا فقط اور مقرر لاتشد والرحال الی مسجد سے مراد یہ ہے کہ نہ باندھے جاوین کجاوے طرف کسی مسجد کے مسجدون سے سوا ان تین مسجدون کے مگر قصد کرنا سوا مساجد کے سفر سے طلب علم اور تجارت اور زیارت صلحا مین اور دیکھنے اور زیارت کرنے مین بھائی برادر کے اور مثل اس کے پس نہین داخل بیچ نہی کے اور روایات اور نصوص علما اور احادیث بیچ جواز سفر کے دور دراز سے واسطے زیارت روضہ نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت ہین پس چاہیے کہ اکتفا کرین ہم ساتھ اسی قدر کے فقط

الباب الثالث عشر

فِی الْعُرْفِ الَّذِیْ شَاعَ فِیْ دِیَارِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِاَنَّ الْقَوْمَ یَجْتَمِعُوْنَ وَیَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَیَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ بِاَنْوَاعِ الذِّکْرِ وَیَتَصَدَّقُوْنَ بِاَنْوَاعِ الْمَاْکُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ وَیَھْدُوْنَ ثَوَابَھُمْ لِمَوْتٰی ھُمْ ترجمہ باب تیرھوان بیچ بیان اس عرف کے جو کہ پھیل رہا ہے دیار عرب اور عجم مین ساتھ اسکے کہ مقرر قوم جمع ہوتی ہے اور پڑھتی ہے قرآن اور ذکر کرتی ہے اللہ کا ساتھ طرح طرح کے ذکر کے اور تصدق کرتے ہیں قسم قسم کے کھانے اور پینون سے اور ادر ہدیہ اور بخشتے ہین ثواب اون کا مُردون اپنون کو فی شرح الصدور اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ مَا زَالُوْا فِیْ کُلِّ عَصْرٍ بِمِصْرٍ یَجْتَمِعُوْنَ وَیَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لِمَوْتٰھُمْ مِنْ غَیْرِ نَکِیْرٍ فَکَانَ اِجْمَاعًا ترجمہ شرح صدور میں ہے کہ مقرر مسلمان ہمیشہ ہر زمانے مین جمع ہوتے ہین اور پڑھتے ہین قرآن شریف

واسطے بخشنے مردون اپنون اکے سوا انکار کرنے کسی منکر کے یعنے کسی نے اس کا انکار نہین کیا پس تو ہوا یہ اجماع وَفِیْہِ اَیْضًا عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَادَۃَ اَنَّہٗ قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَاَیُّ صَدَقَۃٍ اَفْضَلُ قَالَ الْمَاءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَقَالَ ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْدٍ ترجمہ اور بھی شرح صدور مین ہے سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ مقرر کہا اوس نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقرر مان سعد کی مرگئی پس کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا حضرت نے پانی پھر کھودا کنوان اور کہا یہ کنوان اُمّ سعد کا ہے چنانچہ بیر اُمّ سعد مشہور ہے مراد اس سے ثواب ہے کنوین کا واسطے اُمّ سعد کے جیسے عرف مین مشہور ہے دعوت مولود یا شیرنی گیارھوین یا سمنی بو علی قلندر یا توشہ اصحاب کہف یا کھچڑہ امام حسین وغیرہ ان تمام سے مراد طعام للہ اور ثواب اوس کا بروح بزرگان ہے نہ کہ یہ جیسے بدعتی کہتے ہین کہ مطلقا جس پر نام غیر خدا کا لیا گیا وہ حرام ہے ورنہ اس صورت مین تمام اشیاء ماکولات اور مشروبات اور مرکوبات اور ملبوسات وغیرہ سے سب حرام ہوجاینگی اس واسطے کہ کوئی نہیں کہتا یہ چیز اللہ کی ہے یہ کہتے ہین کہ مکان اور مسجد اور مدرسہ اور کتاب اور گھوڑا اور ہاتھی وغیرہ فلانے کا ہے اور حقیقت مین اللہ نے ملک اوسی کا کیا ورنہ سزا اور جزا اوس پر کیون مرتب ہو جس کا دل چاہے ہر کسی کی جو چیز چاہے لیوے خدا کا مال سمجھ کر اور تمام احکامات شرعی حد سزا قصاص سب معطل ہو جاوین اَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُہٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثٍ صَدَقَۃٍ جَارِیَۃٍ اَوْ عِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِہٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَہٗ ترجمہ روایت کی بخاری اور مسلم نے ابو

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا ابو ہریرہؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ مرگیا انسان موقوف ہوئے عمل اوس کے مگر تین چیزون سے خیرات جاریہ یا علم کہ نفع پکڑتے ہین ساتھ اوس کے یا اولاد نیک کہ دعا کرتے ہین واسطے اس کے اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ اَھْلِ بَیْتٍ یَمُوْتُ مِنْھُمْ مَیِّتٌ فَیَتَصَدَّقُوْنَ عَنْہُ بَعْدَ مَوْتِہٖ اِلَّا اَھْدَاھَا لَہٗ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی طَبَقٍ مِنْ نُوْرٍ ثُمَّ یَقِفُ عَلٰی شَفِیْرِ الْقَبْرِ فَیَقُوْلُ یَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْعَمِیْقِ ھٰذِہٖ ھَدِیَّۃٌ اَھْدَاھَا اِلَیْکَ اَھْلُکَ فَیَدْخُلُ عَلَیْہِ فَیَفْرَحُ بِھَا وَیَسْتَبْشِرُ وَیَحْزَنُ جِیْرَانُہُ الَّذِیْ لَمْ یُھْدٰی اِلَیْھِمْ شَیْئٌ **ترجمہ** روایت کی طبرانی نے اوسط مین انس رضی اللہ عنہ سے کہا انسؓ نے سنا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین ہے کوئی اہل بیت سے کہ مرتی ہے ان مین سے کوئی میت پس خیرات کرتے ہین اوسکی طرف سے بعد موت اوسکے کے مگر ہدیہ لیجاتا ہے واسطے اوس کے جبرئیلؑ طباقون پر نور کے پھر کھڑا ہوتا ہے اوپر کنارے قبر کے اور کہتا ہے اے صاحب قبر کے یہ ہدیہ ہے کہ بھیجا ہے طرف تیرے اہل تیری نے پس قبول کر اس کو پس داخل ہوتا ہے اس پر پس خوش ہوتی ہے ساتھ ہدیہ کے میت اور غمگین ہوتے ہین ہمسایے اوس کے جنہون کی طرف نہین ہدیہ بھیجا گیا وَفِی الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ مِنْ اٰدَابِ الدُّعَاءِ تَقْدِیْمُ عَمَلٍ صَالِحٍ وَاَیْضًا فِیْہِ فِیْ بَابِ الْاِجَابَۃِ عِنْدَ الدُّعَاءِ بَیْنَ تِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ وَلَا سِیَّمَا بَعْدَ الْخَتْمِ وَلِھٰذِہٖ جَاءَ فِیْ اٰدَابِ الْاِسْتِسْقَاءِ تَقْدِیْمُ صَدَقَۃٍ وَصَوْمٍ لِاَنَّہٗ فِی الْحَقِیْقَۃِ دُعَاءٌ وَاِسْتِغْفَارٌ فَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ وَقْتَ الصَّدَقَۃِ وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ وَقِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ وَالْاَذْکَارِ خُصُوْصًا عِنْدَ حُضُوْرِ

اَلْجَمَاعَةِ مِنَ الصُّلَحَاءِ مَرْجُوٌّ بِالْاِجَابَةِ وَنُزُوْلِ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَا جَاءَ فِيْ تَفْسِيْرِ رُوْحِ الْبَيَانِ قَوْلُهٗ تَعَالٰى يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَفِيْ عُمُوْمِ الْاَمْكِنَةِ وَفِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ اِلٰى اَنْ قَالَ ثُمَّ اِنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ يَشْتَمِلُ الصَّلٰوةَ وَالتِّلَاوَةَ وَالدِّرَاسَةَ وَنَحْوَهَا اِلَّا اَنَّ اَفْضَلَ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَالْاِشْتِغَالُ بِهٖ مُنْفَرِدًا مَعَ الْجَمَاعَةِ مُحَافِظًا عَلَى الْاٰدَابِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ لَيْسَ كَالْاِشْتِغَالِ بِغَيْرِهٖ؛ **ترجمہ** ادرحصن حصین مین ہے کہ آداب دعا سے ہے تقدیم عمل نیک کی اور بھی اذ مین ہے بار ا حوال اجابت مین یعنے وقت قبول ہونے دعا کا درمیان تلاوت قرآن کے اور خصوصاً وقت ختم قرآن کے اور اسی سبب آیا ہے بیچ آداب صلوٰۃ اور استسقا کے تقدیم صدقہ اور صوم کے اسواسطے کہ مقرر نماز استسقا حقیقت مین دعا ہے اور استغفار پس دعا واسطے میت کے وقت صدقہ اور کھانا کھلانے کے اور پڑھنے قرآن شریف کے اور ذکر کے خصوصاً وقت حضور جماعت کے صلحا سے جیسا رواج ہے عرب اور ہند مین مرجو بالاجابت ہے اور باعث نزول رحمت اور مغفرت کا ہے جیسا کہ آیا روح البیان مین کہ خلاصہ اوسکا یہ ہے یعنے ذکر کرنا اللہ کا ہر آن اور ہر وقت اور ہر مکان مین اور ہر احوال مین یہانتک کہ کہا پھر مقرر ذکر خدا اگرچہ شامل ہے نماز اور تلاوت قرآن اور درس وتدریس اور مانند اوسکے جیسے کہ محفل مولود یا گیارھوین وغیرہ تقریبات سے کہ جس مین ذکر اللہ کا ہو مگر مقرر افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے پس اشتغال ساتھ اوسکے فقط ساتھ جماعت مسلمانون کے جیسا کہ معمول ہے کہ لوگ عرس فاتحہ مین جمع ہوکر کلمہ طیبہ پڑھتے ہین آداب ظاہری اور باطنی کے ساتھ نہین ہے مانند اشتغال کے

ساتھ غیر کلمہ کے وَفِی النُّزْھَۃِ مِنْ مَطْبَعِ الْمِصْرِ فِیْ صَفْحَۃِ ۱۶ عَنِ النَّبِیِّ مَا مِنْ قَوْمٍ اِجْتَمَعُوْا وَیَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ لَا یُرِیْدُوْنَ بِذٰلِکَ اِلَّا وَجْھَہٗ اِلَّا نَادٰھُمْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ اَنْ یَقُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَّکُمْ فَقَدْ بُدِّلَتْ سَیِّئَاتُکُمْ حَسَنَاتٍ وَاَیْضًا فِیْہِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ عَنِ النَّبِیِّ لَیَبْعَثَنَّ اللّٰہُ اَقْوَامًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْ وُجُوْھِہِمُ النُّوْرُ عَلٰی مَنَابِرِ اللُّؤْلُؤِ یَغْبِطُھُمْ لَیْسُوْا بِاَنْبِیَآءَ وَلَا شُھَدَآءَ فَجَثٰی اَعْرَابِیٌّ عَلٰی رُکْبَتَیْہِ وَقَالَ جَلِّھِمْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَیْ صِفْھُمْ لَنَا قَالَ ھُمُ الْمُتَحَابُّوْنَ فِی اللّٰہِ مِنْ قَبَائِلَ شَتّٰی وَبِلَادٍ شَتّٰی وَمَدَائِنَ شَتّٰی یَجْتَمِعُوْنَ عَلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ تعم وَیَذْکُرُوْنَہٗ وَاَیْضًا فِیْہِ قَالَ عَلِیٌّ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَتَجَلّٰی لِلذَّاکِرِیْنَ عِنْدَ الذِّکْرِ وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ وَقَالَ عَطَاءٌ رَحِمَہُ اللّٰہُ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا یَذْکُرُ اللّٰہَ فِیْہِ کَفَّرَ اللّٰہُ عَنْہُ عَشَرَ مَجَالِسٍ مِنْ مَجَالِسِ السُّوْٓءِ وَجَاءَ فِی الْخَبَرِ اِنَّ الْعَبْدَ یَاْتِیْ اِلٰی مَجْلِسِ الذِّکْرِ بِذُنُوْبٍ کَالْجِبَالِ فَیَقُوْمُ مِنَ الْمَجْلِسِ وَلَیْسَ عَلَیْہِ شَیْءٌ فَلِذٰلِکَ سَمَّاہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوْضَۃً مِنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ ترجمہ اور درمیان نزہت المجالس کے ہے مطبع مصر سے بیچ صفحہ ۱۶ سولہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین ہے کسی قوم سے کہ جمع ہوتی ہے اور ذکر کرتی ہے خدا کا اور نہین ارادہ کرتی ساتھ ذکر کے مگر خاص توجہ اللہ مگر ندا کرتا ہے قوم ذاکرین کو ندا کرنیوالا کھڑے ہو جاؤ درانحالیکہ بخشے گئے تمھارے لئے سب گناہ پس مقرر بدلی گئین بدیان تمھاری ساتھ نیکیون کے اور بھی اُسی کتاب مین ہے روایت ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اُٹھاویگا اللہ تعالیٰ ایک قوم کو قیامت کے دن کہ مُنھ پر اونکے نور ہوگا اوپر منبرون مروارید کے اور وہ نور ڈھانپنے ہوگا اُنکو اور نہونگے وہ

انبیا اور شہدا پس یہ سنکر کودا ایک اعرابی گھٹنون کے بل اور کہا بیان کرا ونکا ہمارے تئین کر وہ کون لوگ ہونگے کہا حضرتؐ نے یہ لوگ وہ ہونگے جو کہ آپس مین محبت رکھتے ہین واسطے اللہ کے اور جمع ہوتے ہین جدا جدا قبیلون اور بلادون اور شہرون سے اوپر ذکر اللہ کے اور ذکر کرتے ہین اوسکا اور اسی کتاب مین ہے کہ کہا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے منفرد تجلی نور کی کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے ذاکرین کے وقت ذکر اور تلاوت اور قرأت قرآن کے اور کہا عطاؒ نے جو کہ بیٹھا مجلس ذکر مین محو کرتا ہے اللہ اوس سے گناہ اور کفارہ دس مجلسون بد کا اور آیا حدیث مین کہ فرمایا علیہ السلام نے کہ تحقیق بندہ آتا ہے طرف مجلس ذکر کے ساتھ گناہون کے مانند پہاڑ کے اور جبکہ کھڑا ہوتا ہے اوس مجلس ذکر سے گویا نہین اوسپر کوئی چیز گناہ سے پس اسی واسطے نام رکھا اوس مجلس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روضہ من ریاض الجنۃ یعنے جو مجلس کہ جس مین ہو ذکر خدا مثل وعظ اور نصیحت یا درس تدریس یا حلقۂ ذکر یا مجلس ۱۱ ز دہم حضرت محبوب حقانی اور مولود شریف حضرتؐ یا فاتحہ کسی بزرگ کی کہ یہ مجلسین ذکر خدا مین داخل ہین اسواسطے کہ ان مین سواپڑھنے کلمۂ طیبہ یا شہادت یا کلمۂ تمجید یا قرآن شریف یا درود یا ذکر احوال رسول اللہ علیہ وسلم کے اور کچھ نہین ہوتا ہے وہ بھی بموجب ارشاد حضرتؐ کے ایک باغیچہ ہے باغیچون جنت سے ہان اس مین اگر منہیات شرعی ہو تو وہ منع ہے البتہ اوس منہیات سے بچنا لابد ہے وَفِي شَرْحِ الْعَقَائِدِ النَّسَفِيِّ وَشَرْحِ فِقْهِ الْأَكْبَرِ إِنَّ فِي دُعَاءِ الْأَحْيَاءِ لِلْأَمْوَاتِ وَصَدَقَتِهِمْ عَنْهُمْ نَفْعٌ لَهُمْ خِلَافًا لِلْمُعْتَزِلَةِ

ترجمہ اور شرح عقائد نسفی اور شرح فقہ اکبر مین ہے کہ تحقیق بیچ دعا کرنے زندون کے واسطے مُردون کے اور خیرات کرنی زندونکی مُردونکی طرف سے

نفع ہے واسطے مُردوں کے خلاف ہے واسطے معتزلہ کے وَفِیْ قَصِیْدَۃِ الْاَمَالِیْ

وَقَدْ یَنْفِیْہِ اَصْحَابُ الضَّلَالِ	شعر	وَلِلدَّعْوَاتِ تَاثِیْرٌ بَلِیْغٌ

ترجمہ اور بیچ قصیدۂ امالی کے ہے اور واسطے دعاؤں کے تاثیر بہت ہے اور تحقیق انکار کرتے ہیں اسکا اصحاب ضلالت اور گمراہی کے وَاَمَّا تَعَیُّنُ الْاَیَّامِ الْاَعْرَاسِ بِمَا جَاءَ فِیْ مَجْمُوْعِ الرِّوَایَاتِ وَسِرَاجِ الْهِدَایَةِ لِمَوْلَانَا جَلَالُ الدِّیْنِ الْبُخَارِیْ وَفِیْ حَاشِیَةِ الْمَظْهَرِیْ وَیُحْتَاطُ فِیْ سَاعَةِ الَّتِیْ نَقَلَ رُوْحَهٗ فِیْهَا فَاِنَّ اَرْوَاحَ الْاَمْوَاتِ یَاْتُوْنَ فِیْ اَیَّامِ الْاَعْرَاسِ فِیْ کُلِّ عَامٍ فِیْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فِیْ تِلْكَ السَّاعَةِ وَیَنْبَغِیْ اَنْ یُّطْعَمَ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فِیْ تِلْكَ السَّاعَةِ فَاِنَّ ذٰلِكَ یُفَرِّحُ اَرْوَاحَهُمْ وَاِنَّ فِیْهِ تَاثِیْرًا بَلِیْغًا ترجمہ اور اوپر مقرر کرنا دنوں عرسوں کا بسبب اوسکے ہے کہ آیا مجموع الرّوایات اور سراج الہدایہ مولانا سیّد جلال الدین بخاری کے بیچ اور حاشیہ تفسیر مظہری میں کہ اور احتیاط کرے اوس ساعت کی کہ جسمیں نقل کیا روح اوسکی نے پس مقرر ارواحیں مُردوں کی آتی ہیں بیچ دنوں عرسوں کے ہر برس میں اوسی جگہ اور اسی ساعت میں اور لائق ہے کہ کھلاوے کھانا اور پلاوے پانی اسی ساعت میں پس مقرر یہ خوش کرتا ہے ارواح کو اونکی اور مقرر درمیان اوسکے تاثیر بہت ہے اور بلکہ جامع الفقہ ملا صدیق زبیری کے میں ہے منقول فتاوی نوادر اور مجموع الروایات سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فاتحہ اور کھانا بروح حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روز سویم اور دہم اور چہلم اور ششماہی اور برسی کو بخشا اور کھلایا ہے اور صحابہ بھی اسیطرح کرتے تھے جو کوئی اوسکا منکر ہوا پس وہ منکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کا ہوا وَفِیْ فَتَاوَی الْاُوْزْجَنْدِیْ لِمُلَّا عَلِیِّ الْقَارِیِّ الْحَنَفِیِّ ”وَکَانَ یَوْمُ

الثَّالِثِ مِنْ وَفَاتِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ اَبُوْ ذَرٍّ عِنْدَ النَّبِيِّ بِتَمْرَةٍ يَابِسَةٍ وَلَبَنٍ فِيْهِ خُبْزٌ مِنْ شَعِيْرٍ فَوَضَعَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ فَقَرَءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَاتِحَةَ وَسُوْرَةَ الْاِخْلَاصِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اِلٰى اَنْ قَالَ رَفَعَ يَدَيْهِ لِلدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَبَاذَرٍّ اَنْ يُقَسِّمَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَاَيْضًا فِيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَبْتُ ثَوَابَ هٰذِهٖ لِابْنِيْ اِبْرَاهِيْمَ ترجمہ اور درمیان فتاوٰی اور جندی ملا علی قاری الحنفی رحمۃ اللہ کے ہے کہ تھا دن تیسرا وفات ابراہیم فرزند محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آئے ابوذر رضی اللہ عنہ نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھجور خشک اور دودھ کے کہ اُسمین تھی روٹی جَو سے پس رکھا اوسکو نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پڑھی حضرت نے فاتحہ اور سورۂ اخلاص تین بار یہانتک کہ کہا کہ اُٹھائے حضرت نے دونون ہاتھ اپنے اور پھیرے منھ پر اپنے پھر حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر رضی اللہ عنہ کو کہ تقسیم کر دے اوسکو درمیان لوگون کے اور بھی اوسمین ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخشا مین نے ثواب اوسکا واسطے اپنے بیٹے ابراہیم کے اَخْرَجَ اَنَسُ ابْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّيْلَةُ الْاُوْلٰى عَسِيْرَةٌ عَلَى الْمَيِّتِ فَتَصَدَّقُوْا لَهٗ وَيَنْبَغِيْ اَنْ تُوَاظِبَ عَلَى الصَّدَقَةِ لِلْمَيِّتِ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَقِيْلَ اَرْبَعِيْنَ فَاِنَّ الْمَيِّتَ يَتَشَوَّقُ اِلٰى بَيْتِهٖ ترجمہ روایت کی انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی رات سخت ہے میت پر پس خیرات کرو واسطے اوسکے اور لائق ہے کہ ہمیشگی کرین اوپر صدقہ میت کے سات دن اور بعضون نے کہا چالیس دن تک پس مقرر میت شائق ہوتی ہے

طرف گھر اپنے کے اسی سبب سے لوگ چالیس دن تک فاتحہ اور درود کرتے ہیں

وَالتَّقَرُّدُ خَمْسِ الْاٰیَاتِ لِمَا جَاءَ فِی الْاَنْبَارِیْ سُئِلَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ فَقَالَ وَاِذَا اجْتَمَعُوْا بِتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَقِرَاءَۃِ الْفَاتِحَۃِ وَخَمْسِ اٰیَاتٍ **ترجمہ** اور تقرر پنج آیات کا واسطے اوسکے ہے کہ آیا انبارزی میں کہ پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے کہا جبکہ لوگ جمع ہوں ساتھ تلاوت قرآن کے اور پڑھے فاتحہ اور پنج آیات وَفِیْ کَنْزُ الْعُبَّادِ فِی الْحَدِیْثِ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا خَتَمَ الْقُرْاٰنَ تَقْرَءُ خَمْسَ اٰیَاتٍ کَذَا نُقِلَ عَنْ مَوْلٰی عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اُبَیِّ ابْنِ الْکَعْبِ عَنِ النَّبِیِّ وَقَالَ حَافِظُ ابْنِ الْجُزَرِیِّ اَسْنَادُ ھٰذَا الْحَدِیْثِ حَسَنٌ وَیَنْبَغِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ لِاَنَّہٗ قَالَ عَلِیٌّ کُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَقَالَ عُمَرُ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ وَیَقُوْلُ الدَّاعِیْ وَالْمُسْتَمِعُ اٰمِیْنَ وَمِنْ شَرَائِطِ الدُّعَاءِ وَرَفْعُ الْیَدَیْنِ عَنْ سَائِبِ ابْنِ یَزِیْدٍ عَنْ اَبِیْہِ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ یَدَیْہِ وَمَسَحَ وَجْہَہٗ بِیَدَیْہِ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِی الدَّعْوَاتِ الْکَبِیْرِ وَفِیْ فَتَاوٰی عَالَمْگِیْرِیَّۃِ وَیَسْتَحِبُّ لَہٗ اَنْ یَّجْمَعَ اَھْلَہٗ وَوَلَدَہٗ عِنْدَ الْخَتْمِ وَیَدْعُوْا لَھُمْ کَذَا فِی الْیَنَابِیْعِ وَتَاتَارِ الْخَانِیَّۃِ قَوْمٌ یَجْتَمِعُوْنَ وَیَقْرَءُوْنَ الْفَاتِحَۃَ جَھْرًا دُعَاءً وَفِی الْعَیْنِیِّ فِیْ بَابِ الْحَجِّ عَنِ الْغَیْرِ وَمِمَّا یَدُلُّ عَلٰی ھٰذَا اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ یَجْتَمِعُوْنَ فِیْ کُلِّ عَصْرٍ وَزَمَانٍ وَیَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَیُھْدُوْنَ ثَوَابَہٗ لِمَوْتَاھُمْ وَعَلٰی ھٰذَا اَھْلُ الصَّلَاحِ وَالدِّیَانَۃِ مِنْ کُلِّ مَذْھَبٍ مِّنَ الْمَالِکِیَّۃِ وَالشَّافِعِیَّۃِ وَغَیْرِھِمْ وَلَا یُنْکِرُ ذٰلِکَ مُنْکِرٌ فَکَانَ اِجْمَاعًا عِنْدَ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ

ذکر تقرر پنج آیات

ذکر آداب دعا

وَالْاَحَادِيْثُ وَالرِّوَايَاتُ وَاَقْوَالُ الْعُلَمَاءِ الْعَامِلِيْنَ مِثْلُ مَوْلٰنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَمَوْلٰنَا رَفِيْعُ الدِّيْنِ وَمَوْلٰنَا حَاجِي قَاسِمْ وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدْ كَاظِمْ وَمَوْلٰنَا بُرْهَانُ الدِّيْنِ وَمَوْلٰنَا مُعِيْنُ الدِّيْنِ وَمَوْلٰنَا عَبْدُ الْحَكِيْمِ السِّيَالْكُوْتِيْ وَمَوْلٰنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْگجْرَاتِيْ وَاِسْتِفْتَاءِ الْحَرَمَيْنِ وَالسِّنْدِ وَالْهِنْدِ وَغَيْرِهِمْ فِيْ جَوَازِ الْفَاتِحَةِ الْمَرْسُوْمَةِ كَثِيْرَةٌ وَلٰكِنْ تَرَكْتُ بِالْاِخْتِصَارِ لَوْشِئْتُمْ مَزِيْدًا الْاِطِّلَاعِ عَلَيْهِ فَانْظُرُوْا اِلٰى رِيَاضِ الْمَقَاصِدِ وَتِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ لِاَنِّيْ كَتَبْتُ فِيْهِمَا بِالتَّفْصِيْلِ **ترجمہ**

اور بیچ کنز العباد کے ہے کہ ہے حدیث مین تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ ختم کرتے قرآن کو پڑھا کرتے پنج آیت کو اور اسیطرح نقل کیا گیا مولیٰ عباس سے اور اسنے نقل کیا عبداللہ سے اور اُسنے نقل کیا ابی ابن کعب سے اور اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا حافظ ابن جزری نے یہ حدیث حسن ہے اور لایق ہے وقت دعا کے یہ کہ پڑھے درود اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسواسطے کہ مقرر کہا علی کرم اللہ وجہہ نے کل دعائین محجوب رہتی ہین جبتک کہ درود پڑھا جاوے اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فرمایا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ مقرر دعا موقوف یعنے ٹھہری اور رکی رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے اور نہین چڑھتی طرف آسمان کے دعا سے کوئی چیز جبتک کہ پڑھے تو اوپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درود اور چاہیئے کہ کہوے داعی اور سننے والا آمین اور شرائط دعا سے ہے اوٹھانا ہاتھون کا چنانچہ روایت ہے سائب بن یزید سے کہ وہ روایت کرتا ہے باپ اپنے سے کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا کرتے بس اوٹھاتے اپنے دونون ہاتھون کو اور پھیرتے منھ اپنے پر روایت کی اس حدیث کو بیہقی نے دعوات کبیر مین اور بیچ فتاوی

عالمگیری کے ہے کہ مستحب ہے قاری کو جمع کرنا اہل اور عیال اپنے کو وقت ختم کرنے قرآن کے اور دعا کرنے کے واسطے اونکے اسیطرح یتابیع اور تاتارخانیہ مین ہے کہ قوم جمع ہوتی ہے اور پڑھتی فاتحہ کو پکارکر واسطے دعا کے اور بیچ عینی شرح ہدایہ کے ہے بیچ باب حج کرنے کے غیر کیطرف سے اور اس چیز سے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ تحقیق مسلمان جمع ہوتے ہین ہر وقت ہر زمانے مین اور پڑھتے قرآن مجید اور بخشتے ہین ثواب اُسکا واسطے مُردون کے اپنے اور اسپر ہین اہل صلاح اور دیانت کے ہر مذہب سے مالکیؒ اور شافعیؒ وغیرہ سے اور نہین انکار کرتا اوسکا کوئی منکر پس ہوا یہ اجماع نزدیک اہل سنت اور جماعت کے اور احادیث اور روایات اور اقوال علماء عاملین کے مثل مولانا شاہ عبد العزیزؒ اور مولٰنا رفیع الدین اور مولانا برہان الدین اور مولانا معین الدین اور مولانا عبد الحکیم سیالکوٹی اور مولوی عبد اللہ گجراتی اور استفتا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور سندھ اور ہند وغیرہ کے بیچ باب جواز فاتحہ مرسومہ کے بہت ہین اور لیکن ترک کئے مین نے واسطے اختصار کے اور اگر چاہو تم واقف ہونا اور زیادتی اطلاع کی اسپر تو دیکھو ریاض المقاصد اور تلک عشرۃ کاملہ کو اسواسطے کہ لکھا مین نے ان دونون مین ساتھ تفصیل کے اور آگے اللہ خوب عالم ہے ساتھ حق اور صواب کے فقط

الباب الرابع عشر

فِی تَقْلِیْدِ الْاَئِمَّۃِ الْاَرْبَعَۃِ الَّذِیْنَ الَّذِیْنَ عَلَیْھِمْ مَدَارُ الْمُسْلِمِیْنَ فِیْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَبَعْضِ فَضَائِلِ اَبُوْحَنِیْفَۃَ رَحِمَہُ اللّٰہُ فِیْ جَامِعِ الْاُصُوْلِ اَلْمَذَاھِبُ الْمَشْھُوْرَۃُ فِی الْاِسْلَامِ الَّتِیْ عَلَیْھَا مَدَارُ الْمُسْلِمِیْنَ فِیْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ مَذْھَبُ الشَّافِعِیِّ وَاَبُوْ حَنِیْفَۃَ وَمَالِكٍ وَاَحْمَدَ ترجمہ باب چودھوان تقلید مین ائمہ اربعہ دین کے جنھون پر ہے مدار مسلمانونکا اطراف زمین مین اور بیان مین بعضے فضائل ابوحنیفہ

النعمان کے بیچ جامع الاصول کے ہے کہ مذاہب مشہورہ اسلام مین جن پر ہے مدار مسلمانون کا اقطار زمین مین سب شافعی اور ابوحنیفہ اور مالک اور احمد رحمہم اللہ کا ہے وَفِی دُرِّ الْمُخْتَارِ وَقَدْ قَالُوْا اَلْفِقْهُ زَرَعَهُ عَبْدُاللهِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَسَقَاهُ عَلْقَمَةُ وَحَصَدَهُ اِبْرَاهِیْمُ النَّخْعِیُّ وَدَاسَهُ حَمَّادٌ وَطَحَنَهُ اَبُوْحَنِیْفَةَ وَعَجَنَهُ اَبُوْیُوْسُفَ وَخَبَزَهُ مُحَمَّدٌ وَسَآئِرُ النَّاسِ یَاکُلُوْنَ مِنْ خُبْزِهٖ **نظم**

اَلْفِقْهُ زَرْعُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَعَلْقَمَهُ	حَصَّادُهُ ثُمَّ اِبْرَاهِیْمُ دَوَّاسُ
نُعْمَانُ طَاحِنُهُ یَعْقُوْبُ عَاجِنُهُ	مُحَمَّدٌ خَابِزٌ وَالْاٰکِلُ النَّاسُ

وَقَدْ ظَهَرَ عِلْمُهُ بِتَصَانِیْفِهٖ کَالْجَامِعِ وَالْمَبْسُوْطِ وَالزِّیَادَاتِ وَالنَّوَادِرِ حَتّٰی قِیْلَ اِنَّهُ صَنَّفَ فِی الْعُلُوْمِ الدِّیْنِیَّةِ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ کِتَابًا وَقَالَ الشَّافِعِیُّ مَنْ اَرَادَ الْفِقْهَ فَیَلْزِمْ اَصْحَابَ اَبِیْ حَنِیْفَةَ فَاِنَّ الْمَعَانِیَ قَدْ تَیَسَّرَتْ لَهُمْ وَاللهِ مَا صِرْتُ فَقِیْهًا اِلَّا بِکُتُبِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَسَنِ

ترجمہ اور درالمختار مین ہے کہ تحقیق کہا علمانے فقہ کھیتی بوئی عبداللہ ابن مسعود نے اور پانی دیا اوسکو علقمہؒ نے اور کاٹا اوسکو ابراہیم نخعی نے اور گاہا اُسکو حماد نے اور پیسا اوسکو ابوحنیفہؒ نے اور خمیر کیا اوسکو ابویوسفؒ نے اور روٹی پکائی اوسکی محمدؒ نے اور تمام لوگ کھانیوالے ہین روٹی اوسکی سے اور تحقیق ظاہر ہوا علم اوسکا ساتھ تصانیف اوسکی کے مانند جامعین اور مبسوط اور زیادات اور نوادر کے یہانتک کہ کہا گیا کہ تحقیق امام نے تصنیف کی علوم دین مین نوسے ننانوے ۹۹۹ کتابین اور کہا امام شافعی رحمہ اللہ نے جو ارادہ کرے فقہ کا پس لازم پکڑے اصحاب ابوحنیفہؒ کو پس تحقیق مطالب آسان ہوئے واسطے اوسکے ابوحنیفہؒ کے اور واللہ نہین ہوا مین فقیہ مگر ساتھ کتب محمدؒ بن الحسن کے وَقَالَ اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ اَبِیْ رَجَاءٍ رَاَیْتُ مُحَمَّدًا فِی الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللهُ بِکَ فَقَالَ غَفَرَلِیْ ثُمَّ قَالَ لَوْ اَرَدْتُ

اَنْ اُعَذِّبَکَ مَا جَعَلْتُ ھٰذَا الْعِلْمَ فِیْکَ فَقُلْتُ لَہٗ فَاَیْنَ اَبُوْ یُوْسُفَ قَالَ فَوْقَنَا بِدَرَجَتَیْنِ قُلْتُ فَاَبُوْ حَنِیْفَۃَ قَالَ ھَیْھَاتَ ذَاکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ کَیْفَ وَقَدْ صَلَّی الْفَجْرَ بِوُضُوْءِ الْعِشَآءِ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً وَحَجَّ خَمْسًا وَّخَمْسِیْنَ حَجَّۃً وَرَاٰی رَبَّہٗ فِی الْمَنَامِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَلَھَا قِصَّۃٌ مَشْھُوْرَۃٌ وَفِیْ حَجَّتِہِ الْاَخِیْرَۃِ اسْتَاْذَنَ حَجَبَۃَ الْکَعْبَۃِ بِالدُّخُوْلِ لَیْلًا فَقَامَ بَیْنَ الْعَمُوْدَیْنِ عَلٰی رِجْلِہِ الْیُمْنٰی وَوَضَعَ الْیُسْرٰی عَلٰی ظَھْرِھَا حَتّٰی خَتَمَ نِصْفَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ رَکَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ عَلٰی رِجْلِہِ الْیُسْرٰی وَوَضَعَ الْیُمْنٰی عَلٰی ظَھْرِھَا حَتّٰی خَتَمَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا سَلَّمَ بَکٰی وَنَاجٰی رَبَّہٗ وَقَالَ اِلٰھِیْ مَا عَبَدَکَ ھٰذَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ حَقَّ عِبَادَتِکَ لٰکِنْ عَرَفَکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ فَھَبْ نُقْصَانَ خِدْمَتِہٖ بِکَمَالِ مَعْرِفَتِہٖ فَھَتَفَ ھَاتِفٌ مِّنْ جَانِبِ الْبَیْتِ یَا اَبَا حَنِیْفَۃَ قَدْ عَرَفْتَنَا حَقَّ الْمَعْرِفَۃِ وَقَدْ خَدَمْتَنَا فَاَحْسَنْتَ الْخِدْمَۃَ وَقَدْ غَفَرْنَا لَکَ وَلِمَنِ اتَّبَعَکَ مِمَّنْ کَانَ عَلٰی مَذْھَبِکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ترجمہ کہا اسمٰعیل بن ابی رجا نے دیکھا مین نے امام محمد رحمہ اللہ کو خواب مین اور کہا مین نے اُسکو کیا معاملہ کیا اللہ تعالیٰ نے ساتھ تیرے کہا بخشا مجھکو اللہ نے پھر کہا اللہ نے اگر چاہتا مین عذاب دینا تجھکو نہ کرتا مین اس علم کو تیرے مین پھر کہا مین نے کہان ہے ابو یوسف رحمہ اللہ کہا ہمارے پر ساتھ دو درجون کے کہا مین نے کہان ہے ابو حنیفہ کہا ہیہات وہ ہین اعلیٰ علیین مین اور تحقیق نماز پڑھی اوسنے فجر کی ساتھ وضوعشا کے چالیس برس اور حج کیے اوسنے پچپن اور دیکھا رب کو اپنے خواب مین سو بار اور اوسکا قصہ مشہور ہے اور اخیر حج مین اذن چاہا دربانون کعبہ سے واسطے داخلی کعبے کے ایک رات پس کھڑے ہوئے درمیان عمودین کے پائے راست پر اور رکھا پائے چپ اوپر پشت پائے راست کے یہان تک کہ ختم کیا آدھا قرآن پھر رکوع کیا اور سجدہ پھر

کھڑے ہوئے پائے چپ پر اور رکھا پائے راست پائے چپ پر یہانتک کہ ختم کیا تمام قرآن پس جبکہ سلام پھیرا روئے اور مناجات کی رب اپنے کے اور کہا الٰہی تہین عبادت کی اس بندۂ ضعیف نے حق عبادت تیری کا لیکن پہچانا تجھکو حق پہچاننے تیرے کا بخش نقصان خدمت اوس بندے ضعیف کا ساتھ کمال معرفت اپنی کے پس آواز آئی جانب بیت اللہ سے یا ابا حنیفہ تحقیق پہچانا تونے حق پہچاننے کا اور تحقیق خدمت کی تونے ہماری بہت نیک خدمت اور تحقیق بخشا مین نے واسطے تیرے اور واسطے اُن لوگون جنھون نے تابعداری کی تیری ان مین سے کہ ہو مذہب پر تیرے قیامت تک وَقَالَ مُسَافِرُ ابْنُ كُدَامٍ مَنْ جَعَلَ اَبَا حَنِيْفَةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ رَجَوْتُ اَنْ لَّا يَخَافَ وَقَالَ فِيْهِ

	شعر	
حَسْبِيْ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا اَعْدَدْتُهُ		يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ رِضَى الرَّحْمٰنِ
دِيْنُ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى		ثُمَّ اعْتِقَادِيْ مَذْهَبُ النُّعْمَانِ

ترجمہ اور کہا مسافر بن کدام نے جسنے کیا درمیان اپنے اور درمیان اللہ کے ابوحنیفہ کو امید رکھتا ہون مین یہ کہ نڈرے وہ اور کہا اسمین ایک شعر ترجمہ شعر کافی ہے مجھکو نیکیون سے وہ چیز کہ گنو نین اوسکو دن قیامت کے بیچ رضا خدا کے دین نبی محمد خیر الورٰی کا پھر اعتقاد میرا مذہب نعمان کا ہے وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اٰدَمَ اِفْتَخَرَ بِيْ وَاَنَا اَفْتَخِرُ بِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ اِسْمُهُ نُعْمَانُ وَكُنْيَتُهُ اَبُوْ حَنِيْفَةَ هُوَ سِرَاجُ اُمَّتِيْ وَعَنْهُ اِنَّ سَائِرَ الْاَنْبِيَاءِ يَفْتَخِرُوْنَ بِيْ وَاَنَا اَفْتَخِرُ بِاَبِيْ حَنِيْفَةَ مَنْ اَحَبَّهُ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ كَذَا فِيْ مُقَدَّمَةِ شَرْحِ اَبِي اللَّيْثِ ترجمہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر آدم نے فخر کیا ساتھ میرے اور مین فخر کرتا ہون ساتھ ایک مرد کے امت اپنی سے کہ نام اوسکا نعمان اور کنیت اوسکی ابوحنیفہ ہے اور وہ

چراغ ہے میری امت کا اور علیہ السلام سے ہے کہ تمام انبیا فخر کرتے ہیں ساتھ میرے اور میں فخر کرتا ہوں ساتھ ابوحنیفہؒ کے جسنے اوسکو دوست رکھا پس تحقیق دوست رکھا اوسنے مجکو اور جسنے بغض رکھا اوس سے پس تحقیق اوسنے بغض رکھا مجھسے اسیطرح ہے مقدمہ شرح ابوالليث میں وَيَرْوِي الْجُرْجَانِيُّ فِي مَنَاقِبِهِ بِسَنَدِهِ بِسَهْلِ ابْنِ عَبْدِاللهِ التَّسْتَرِيِّ اِنَّهُ قَالَ لَوْ كَانَ فِي اُمَّةِ مُوْسٰى وَعِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِثْلُ اَبِيْ حَنِيْفَةَ لَمَا تَهَوَّدُوْا وَلَمَا تَنَصَّرُوْا وَمَنَاقِبُهُ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ تُحْصَرَ وَصَنَّفَ فِيْهَا سِبْطُ ابْنِ الْجَوْزِيِّ مُجَلَّدَيْنِ كَبِيْرَيْنِ وَسَمَّاهُمَا الْاِنْتِصَارُ لِلْاِمَامِ اَئِمَّةِ الْاَمْصَارِ وَصَنَّفَ غَيْرُهُ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ اَلْحَاصِلُ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ النُّعْمَانَ مِنْ اَعْظَمِ الْمُعْجِزَاتِ الْمُصْطَفٰى بَعْدَ الْقُرْاٰنِ حَسْبُكَ مِنْ مَنَاقِبِهِ اِشْتِهَارُ مَذْهَبِهِ مَا قَالَ قَوْلًا اِلَّا اَخَذَ بِهِ اِمَامٌ مِنْ اَئِمَّةِ الْاَعْلَامِ وَقَدْ جَعَلَ اللهُ الْحُكْمَ لِاَصْحَابِهِ وَاَتْبَاعِهِ مِنْ زَمَنِهِ اِلٰى هٰذِهِ الْاَيَّامِ اِلٰى اَنْ يَحْكُمَ بِمَذْهَبِهِ عِيْسٰى وَهُوَ كَالصِّدِّيْقِ لَهُ اَجْرُهُ وَاَجْرُ مَنْ دَوَّنَ الْفِقْهَ وَاَلَّفَهُ وَفَرَّعَ اَحْكَامَهُ عَلٰى اُصُوْلِ الْعِظَامِ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالْقِيَامِ وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى اَمْرٍ عَظِيْمٍ اُخْتُصَّ بِهِ مِنْ سَائِرِ الْاَعْلَامِ الْعِظَامِ كَيْفَ لَا وَقَدِ اتَّبَعَهُ عَلٰى مَذْهَبِهِ كَثِيْرٌ مِنْ اَوْلِيَاءِ الْكِرَامِ مِمَّنِ اتَّصَفَ بِثَبَاتِ الْمُجَاهَدَةِ وَرَكَضَ مَيْدَانِ الْمُشَاهَدَةِ كَاِبْرَاهِيْمَ ابْنِ اَدْهَمَ وَشَفِيْقِ الْبَلْخِيِّ وَمَعْرُوْفِ الْكَرْخِيِّ وَاَبِيْ يَزِيْدَ الْبُسْطَامِيِّ وَفُضَيْلِ ابْنِ عِيَاضٍ وَدَاوُدَ الطَّائِيِّ وَاَبِيْ حَامِدِ اللَّفَّافِ وَخَلْفِ ابْنِ اَيُّوْبَ وَعَبْدِاللهِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَوَكِيْعِ ابْنِ الْجَرَّاحِ وَاَبِيْ بَكْرِ الْوَرَّاقِ وَغَيْرِهِمْ مِمَّنْ لَا يُحْصٰى لَهُ عَدَدُهُ اَنْ يَسْتَقْصٰى فَلَوْ وَجَدُوْا فِيْهِ شُبْهَةً مَا اتَّبَعُوْهُ وَلَا اقْتَدُوْا بِهِ وَلَا وَافَقُوْهُ وَقَدْ قَالَ الْاُسْتَاذُ اَبُو الْقَاسِمِ الْقُشَيْرِيُّ فِيْ رِسَالَتِهِ مَعَ صَلَابَتِهِ

فِي مَذْهَبِهِ وَتَقَدُّمِهِ فِي هٰذِهِ الطَّرِيقَةِ سَمِعْتُ الْأُسْتَاذَ أَبَا عَلِيٍّ الدَّقَّاقَ يَقُولُ أَنَا أَخَذْتُ هٰذِهِ الطَّرِيقَةَ مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ النَّصْرَابَادِي وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ أَنَا أَخَذْتُهَا مِنَ الشِّبْلِيِّ وَهُوَ أَخَذَهُ مِنْ سَرِّيِّ السَّقَطِيِّ وَهُوَ أَخَذَهُ مِنْ مَعْرُوفٍ الْكَرْخِيِّ وَهُوَ مِنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ وَهُوَ أَخَذَ الطَّرِيقَةَ مِنْ أَبِي حَنِيفَةَ وَكُلٌّ مِنْهُمْ أَثْنَى عَلَيْهِ وَأَقَرَّ بِفَضْلِهِ فَعَجَبًا لَكَ يَا أَخِي أَلَمْ تَكُنْ لَكَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي هٰؤُلَاءِ السَّادَاتِ الْكِبَارِ أَكَانُوا مُتَّهَمِينَ فِي هٰذَا الْإِقْرَارِ وَالْافْتِخَارِ وَهُمْ أَئِمَّةُ هٰذِهِ الطَّرِيقَةِ وَأَرْبَابُ الشَّرِيعَةِ وَالْحَقِيقَةِ وَمَنْ بَعْدَهُمْ فِي هٰذَا الْأَمْرِ لَهُمْ تَبَعٌ وَكُلُّ مَا خَالَفَ مَا اعْتَمَدُوهُ مَرْدُودٌ وَمُبْتَدَعٌ وَبِالْجُمْلَةِ فَلَيْسَ بِأَبِي حَنِيفَةَ فِي زُهْدِهِ وَوَرَعِهِ وَعِبَادَتِهِ وَعِلْمِهِ وَفَهْمِهِ بِمُشَارِكٍ وَمِمَّا قَالَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

شعر

لَقَدْ زَانَ الْبِلَادَ وَمَنْ عَلَيْهَا	إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ أَبُو حَنِيفَةَ
بِأَحْكَامٍ وَآثَارٍ وَفِقْهٍ	كَآيَاتِ الزَّبُورِ عَلَى الصَّحِيفَةِ
فَمَا فِي الْمَشْرِقَيْنِ لَهُ نَظِيرٌ	وَلَا فِي الْمَغْرِبَيْنِ وَلَا بِكُوفَةَ

بیت

مُشَمِّرًا أَسْهَرَ اللَّيَالِي	وَصَامَ نَهَارَهُ لِلّٰهِ خِيفَةً
فَمَنْ كَأَبِي حَنِيفَةَ فِي عُلَاهُ	إِمَامٌ لِلْخَلِيقَةِ وَالْخَلِيفَةِ
رَأَيْتُ الْعَائِبِينَ لَهُ سِفَاهًا	خِلَافَ الْحَقِّ مَعَ حُجَجٍ ضَعِيفَةٍ
وَكَيْفَ يَحِلُّ أَنْ يُؤْذَى فَقِيهٌ	لَهُ فِي الْأَرْضِ آثَارٌ شَرِيفَةٌ
فَقَدْ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسٍ مَقَالًا	صَحِيحَ النَّقْلِ فِي حِكَمٍ لَطِيفَةٍ
بِأَنَّ النَّاسَ فِي فِقْهٍ عِيَالٌ	عَلَى فِقْهِ الْإِمَامِ أَبِي حَنِيفَةَ
فَلَعْنَةُ رَبِّنَا أَعْدَادَ رَمْلٍ	عَلَى مَنْ رَدَّ قَوْلَ أَبِي حَنِيفَةَ

وَقَدْ ثَبَتَ أَنَّ ثَابِتًا وَالِدَ الْإِمَامِ أَدْرَكَ الْإِمَامَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ فَدَعَا لَهُ وَلِذُرِّيَّتِهِ بِالْبَرَكَةِ وَصَحَّ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ سَمِعَ الْحَدِيثَ مِنْ سَبْعَةٍ مِنَ

الصَّحَابَۃِ کَمَا بَسَطَ فِیْ اٰخِرِ مُنْیَۃِ الْمُصَلِّیْ وَاَدْرَکَ بِالسِّنِّ نَحْوَ عِشْرِیْنَ صَحَابِیًّا کَمَا بَسَطَ فِیْ اَوَائِلِ الضِّیَاءِ وَقَدْ ذَکَرَ الْاِمَامُ الْعَلَّامَۃُ شَمْسُ الدِّیْنِ مُحَمَّدْ اَبُوْ نَصْرِ ابْنِ عَرَبْ شَاہِ الْاَنْصَارِیِّ الْحَنَفِیِّ فِیْ مَنْظُوْمَتِہِ الْمُسَمَّاۃِ بِجَوَاہِرِ الْعَقَائِدِ ثَمَانِیَۃً مِنَ الصَّحَابَۃِ مِمَّنْ رَوٰی الْاِمَامُ الْاَعْظَمُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ حَیْثُ قَالَ

شعر

مُعْتَقِدًا مَذْہَبَ عَظِیْمِ الشَّانِ — اَبِیْ حَنِیْفَۃَ الْفَتَی النُّعْمَانِ
اَلتَّابِعِیْ سَابِقُ الْاَئِمَّۃِ — بِالْعِلْمِ وَالدِّیْنِ سِرَاجُ الْاُمَّۃِ
جَمْعًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ اَدْرَکَا — اٰثَرَہُمْ قَدِ اقْتَفٰی وَسَلَکَا
طَرِیْقَۃً وَاضِحَۃَ الْمِنْہَاجِ — سَالِمَۃً مِنَ الضَّلَالِ الدَّاجِیْ

ترجمہ روایت کی جرجانی نے مناقب امام مین ساتھ سند اوسکی کے واسطے سہل ابن عبداللہ تستری کے کہ مقرر کہا اوس نے کہ اگر ہوتا امت مین موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے مثل ابوحنیفہؒ کے نہ ہوتے یہودی اور نہ نصرانی یعنے نہ رہتے ہمیشہ اپنے دین باطل پر اور مناقب اسکے زیادہ تر ہین حد حصر سے اور تصنیف کی مناقب مین انکے نواسے ابن جوزی نے دو جلدین بڑی بڑی اور نام رکھا دونون کا انتصار امام الائمۃ الامصار اور سوا اوسکے اور دن نے بھی تصنیف کی ہین اکثر اس سے حاصل کلام مقرر ابوحنیفہؒ نعمان اعظم المعجزات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہین بعد قرآن کے اور کافی ہے تجھکو مناقب اُسکے سے شہرت مذہب اوسکے کی اور نہین کہا کوئی قول اُسنے مگر اخذ کیا ساتھ اوسکے اماموں نے اماموں اعلام سے اور تحقیق کیا اللہ نے حکم کو واسطے یاروں اور تابعداروں اوسکے کے زمانہ اوسکے سے آج کے دن تک یہانتک کہ حکم کرینگے اوپر مذہب اوسکے کے حضرت عیسیٰ اور وہ مانند صدیق کے ہین واسطے اوسکے ہے اجرا سکا اور اجر اوس شخص کا جس نے تدوین اور تالیف کی فقہ اور نکالی اور تفریع کئے حکم اوسکے اوپر اصول عظام کے دن حشر اور قیامت تک اور یہ دلالت

کرتا ہے اوپر امر عظیم کے کہ خاص کیا گیا ساتھ اوسکے درمیان تمام علمائے عظام کے
کیونکر نہو ساتھ اس شان کے اور حالانکہ تحقیق متبع ہوئے اوسکے مذہب پر بہت
اولیائے کرام سے انہین سے کہ جو متصف ہین ساتھ مجاہدہ اور مشاہدہ کے مانند
ابراہیم بن ادہم اور شقیق بلخی اور معروف کرخی اور ابی یزید بسطامی اور فضیل ابن عیاض
اور داود طائی اور ابی حامد لفاف اور خلف ابن ایوب اور عبداللہ ابن المبارک اور
وکیع ابن الجراح اور ابی بکر الوراق اور ماسوا انکے بیشمار ہین کہ نہین گھیر سکتی انکو
گنتی پس اگر ملتے وہ اسمین کچھ شک نہ متبع ہوتے اوسکے اور نہ اقتدا کرتے ساتھ
اوسکے اور نہ موافق اور مقلد ہوتے ا... اور نہ اقتدا کرتے ساتھ
اوسکے اور نہ موافق اور مقلد ہوتے اوسکے اور تحقیق کہا استاذ ابوالقاسم قشیری نے
رسالہ مین اپنے باوجود سخت ہونیکے مذہب مین اپنے اور پیشوا ہونا اسکا اسی طریقہ
مین کہ سنا مین نے استاذ ابو علی دقاق سے کہ کہتا تھا وہ اختیار کیا مین نے اس طریق
کو ابوالقاسم نصرآبادی سے اور کہا اوسنے مین نے لیا شبلی سے اور اسنے اخذ کیا سری
سقطی سے اور اسنے لیا معروف کرخی سے اور اوسنے داود طائی سے اور لیے علم اور
طریقہ حاصل کیا ابی حنیفہ سے اور ہر ایک نے انھون مین سے ثنا اور تعریف اوسکی اور
اقرار کیا ساتھ فضیلت امام صاحب کے پس عجب ہے تیرے لئے اے بھائی آیا نہو واسطے
تیرے مقتدائے نیک بیچ ان سادات کبار کے آیا تھے وہ مہتم اس اقرار و افتخار مین
حالانکہ وہ امام اور پیشوا تھے اس طریقہ کے اور ارباب شریعت اور حقیقت کے اور
من بعد اونکے اس امر مین اونکے تابع ہین اور جو کہ مخالف ہوا اسکا جسکو کہ معتمد اور
معتبر رکھا اونھون نے مردود اور بدعتی ہے اور حاصل کلام پس نہین ہے ابو حنیفہ
زہد اور تقویٰ اور عبادت اور علم اور فہم اپنے مین شریک کسی کا اور اسمین سے کہ کہا
فضائل امام مین ابن المبارک نے شعر کہ ترجمہ اوسکا یہ ہے۔ بتحقیق مزین اور آراستہ

کیا شہرون اور شہر والون کو امام المسلمین ابوحنیفہؒ نے ساتھ احکام اور آثار اور فقہ کے مثل آیات زبور کے اوپر صحیفہ کے پس نہین مشرقین اور مغربین اور کوفے مین ثانی اوسکا اور رات کو عبادت مین قائم اور دن کو صائم اللہ کے خوف سے پس کون ہے مثل ابوحنیفہؒ کے بیچ اس مرتبہ بلند کے کہ وہ امام ہے خلقت کا اور خلیفہ اور دیکھا مین نے عیب جو اوسکے کو جاہل اور نادان خلاف حق کے ساتھ دلیلون ضعیفون کے اور کیونکر حلال ہے ایذا رسانی فقیہ کو اوسکے اور دران حالیکہ درمیان زمین کے ہین آثار بزرگ اوسکے اور تحقیق کہا ابن ادریسؒ نے کلام صحیح النقل کر بیچ حکم کے لطیفہ ہے ساتھ اوسکے کہ تحقیق لوگ فقہ مین عیال ہین اوپر فقہ امام ابی حنیفہؒ کے پس لعنت رب ہمارے کی شمار ریت زمین کے اوسپر جو رد کرے قول ابی حنیفہؒ کو اور تحقیق ثابت ہوا بلاشک و شبہ ثابت والد امام نے پایا امام علیؓ ابن ابی طالب کو پس دعا کی اوسنے واسطے اوسکے اور اولاد اوسکی کے ساتھ برکت کے اور صحیح ہوئی یہ بات کہ تحقیق ابوحنیفہؒ نے سُنی حدیث سات صحابیون سے جیسا کہ بیان کیا اخیر مین منیۃ المصلی کے اور پایا عمر مین اپنے ۲۶ صحابیون کو جیسا کہ ہے اوائل ضیا مین اور تحقیق ذکر کیا امام العلامہ شمس الدین محمد ابو نصر بن عرب شاہ انصاری حنفی نے منظومہ اپنے مسمہ جواہر العقائد اور درر القلائد مین کہ آٹھ صحابیون سے روایت کی جوان نعمان امام اعظمؒ نے اسجا پر اعتقاد سے مذہب عظیم الشان ابوحنیفہؒ النعمان تابعی کا ہے جو کہ سبقت لیگیا اماموں پر ساتھ علم اور دین کے اور چراغ ہے امت کا اور پایا ایک جماعت صحابیو نسے اثر انکا اور تحقیق پیروی کی اور چلا طریقہ واضحہ راہ سلامت کو گمراہی کے اندھیرے سے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْکَانَ الْاِیْمَانُ عِنْدَ الثُّرَیَّا لَذَھَبَ بِہٖ رَجُلٌ مِّنْ اَبْنَآءِ فَارِسَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِیْ بَابِ فَضْلِ فَارِسَ ترجمہ روایت ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو ایمان نزدیک ثریا کے البتہ لے آویگا اوسکو ایک شخص اولاد فارس سے نقل کیا اسکو مسلم نے باب فضل فارس میں اور کہا شیخ جلال الدین شافعی نے تبیض الصحیفہ فی مناقب ابی حنیفہ میں بَشَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْاِمَامِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِیْ حَدِیْثٍ اَخْرَجَہٗ اَبُوْنُعَیْمٍ فِیْ حُلْیَتِہٖ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْکَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَیَّا لَتَنَاوَلَہٗ رِجَالٌ مِّنْ اَبْنَاءِ فَارِسٍ **ترجمہ** بشارت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ امام ابی حنیفہ کے حدیث میں کہ نقل کیا اوسکو ابونعیم نے حلیہ میں ابوہریرہ سے کہا ابوہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو علم پاس ثریا کے البتہ پہنچینگے اوسکو کتنے ایک شخص اولاد فارس سے اسی طرح روایت کی شیرازی نے کتاب القاب میں اور بخاری نے اور مسلم نے اپنی صحیح میں اور طبرانی نے ابن مسعودؓ سے اور طحاوی میں عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَیْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ اُمَّتِیْ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ اَلْحَدِیْثَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ **ترجمہ** روایت ہے عمران بن حصین سے کہا اوس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین امت میری قرن میری کی پھر جو متصل ہین اور پھر جو قریب ہین انکے پس یہ حدیث صریح دلالت کرتی ہین اسپر کہ خیریت تابعین کی زیادہ ہے تبع تابعین سے اور امام ابوحنیفہؒ تابعین میں سے ہین دیکھا انھون نے ایک جماعت صحابہ کو چنانچہ مذکور ہوا ہے فِی الْجُزْءِ الثَّانِیْ مِنْ تَفْسِیْرِ الْقُرْاٰنِ الْمُسَمّٰی بِرُوْحِ الْبَیَانِ لِلشَّیْخِ اِسْمٰعِیْلَ حَقِّی اَفَنْدِیْ وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ اِذْ یَحْکُمَانِ فِی الْحَرْثِ اَیْ اُذْکُرْ خَبَرَھُمَا وَقْتَ حُکْمِھِمَا فِیْ وَقْتِ الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ تَفَرَّقَتْ وَانْتَشَرَتْ فِیْہِ غَنَمُ الْقَوْمِ لَیْلًا بِلَا رَاعٍ فَرَعَتْہُ وَاَفْسَدَتْہُ وَکُنَّا لِحُکْمِھِمْ اَیِ الْحَاکِمِیْنَ وَالْمُتَحَاکِمِیْنَ شَاھِدِیْنَ حَاضِرِیْنَ عِلْمًا وَفِی التَّاوِیْلَاتِ النَّجْمِیَّۃِ یُشِیْرُ اِلٰی کُنَّا حَاضِرِیْنَ فِیْ حُکْمِھِمَا مَعَھُمَا وَاِنَّمَا حَکَمَا بِاِرْشَادِنَا لَھُمَا

وَلَمْ يُخْطِ اَحَدٌ مِّنْهُمَا فِيْ حُكْمِهٖ اِلَّا اِنَّا اَرَدْنَا تَشْيِيْدَ بِنَآءِ الْاِجْتِهَادِ بِحُكْمِهِمَا عِزَّةً وَّ
كَرَامَةً لِّلْمُجْتَهِدِيْنَ لِيَقْتَدُوْا بِهِمَا مُسْتَظْهِرِيْنَ بِمَسَاعِيْهِمُ الْمَشْكُوْرَةِ فِي الْاِجْتِهَادِ
فَفَهَّمْنَاهَا اَيِ الْحُكُوْمَةَ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ اِحْدٰى عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ فِي التَّاوِيْلَاتِ
النَّجْمِيَّةِ يُشِيْرُ اِلٰى رِفْعَةِ دَرَجَةِ بَعْضِ الْمُجْتَهِدِيْنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا
كَثِيْرًا لَا سُلَيْمَانَ وَحْدَهٗ فَحُكْمُ كِلَيْهِمَا حُكْمٌ شَرْعِيٌّ قَالَ فِي التَّاوِيْلَاتِ النَّجْمِيَّةِ اَيْ
حِكْمَةً وَّعِلْمًا يَحْكُمُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مُوَافِقًا لِّلْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ بِتَاْيِيْدِنَا وَاِنْ كَانَ
مُخَالِفًا فِي الْحُكْمِ بِحِكْمَتِنَا لِيَتَحَقَّقَ صِحَّةُ اَمْرِ الْاِجْتِهَادِ وَاَنَّ كُلَّ مُجْتَهِدٍ مُّصِيْبٌ كَمَا
قَالَ فِي الْاِرْشَادِ وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ خَطَآءَ الْمُجْتَهِدِيْنَ لَا يَقْدَحُ فِيْ كَوْنِهٖ مُجْتَهِدًا
رُوِيَ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلَانِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اِنَّ غَنَمَ هٰذَا دَخَلَتْ
فِيْ حَرْثِيْ لَيْلًا فَاَفْسَدَتْهُ فَقَضٰى لَهٗ بِالْغَنَمِ اِذْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ قِيْمَةِ الْحَرْثِ وَقِيْمَةِ الْغَنَمِ
تَفَاوُتٌ فَخَرَجَا فَمَرَّا عَلٰى سُلَيْمَانَ فَاَخْبَرَ بِذٰلِكَ فَقَالَ غَيْرُ هٰذَا اَرْفَقُ بَيْنَ
الْفَرِيْقَيْنِ فَسَمِعَهٗ دَاوٗدُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ بِحَقِّ النُّبُوَّةِ وَالْاُبُوَّةِ اِلَّا اَخْبَرْتَنِيْ
بِالَّذِيْ هُوَ اَرْفَقُ بِالْفَرِيْقَيْنِ فَقَالَ اَرٰى اَنْ تَدْفَعَ الْغَنَمَ اِلٰى صَاحِبِ الْاَرْضِ
لِيَنْتَفِعَ بِلَبَنِهَا وَنَسْلِهَا وَصُوْفِهَا وَالْحَرْثَ اِلٰى اَرْبَابِ الْغَنَمِ لِيَقُوْمُوْا عَلَيْهِ حَتّٰى
تَعُوْدَ اِلٰى مَا كَانَتْ ثُمَّ يَتَرَادَّا فَقَالَ الْقَضَآءُ مَا قَضَيْتَ وَاَمْضَى الْحُكْمَ بِذٰلِكَ قَالَ
فِي الْاِرْشَادِ الَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّ حُكْمَهُمَا كَانَ بِالْاِجْتِهَادِ وَهُوَ جَآئِزٌ لِّلْاَنْبِيَآءِ
عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ لِيُدْرِكُوْا ثَوَابَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلِيُقْتَدٰى بِهِمْ وَلِذَا قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ فَاِنَّهٗ يَسْتَلْزِمُ اَنْ يَّكُوْنَ
دَرَجَةُ الْاِجْتِهَادِ ثَابِتَةً لِّلْاَنْبِيَآءِ لِيَرِثَ الْعُلَمَآءُ عَنْهُمْ ذٰلِكَ اِلَّا اَنَّ الْاَنْبِيَآءَ
لَا يُقَرُّوْنَ عَلٰى خَطَآءٍ وَفِيْ بَحْرِ الْعُلُوْمِ وَاعْلَمْ اَنَّ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ دَلِيْلًا عَلٰى
اَنَّ الْمُجْتَهِدَ يُخْطِئُ وَيُصِيْبُ وَعَلٰى اَنَّ لِلْاَنْبِيَآءِ اِجْتِهَادًا كَمَا لِلْعُلَمَآءِ اِنْتَهٰى

ترجمہ درمیان جزثانی ۲ و صفحہ چھ سو ترپن ۶۵۳ سطر چودہ ۱۴ تفسیر روح البیان سے تا سطر چودہ ۱۴ صفحہ چھ سو چوپن ۶۵۴ تک ہے وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ آخر آیت تک اے یادکر خبر دونوں کی وقت حکم کرنے اُن دونوں کے بیچ وقت کھیتی کے جبکہ متفرق اور پراگندہ ہوئین کھیتی میں بکریاں قوم کی رات مین بغیر چروائی کے پس چرا اوسکو اور خراب کیا اوسکو اور تھے ہم واسطے حکم حاکمین اور متحاکمین کے حاضر از روئے علم کے اور بیچ تاویلات نجمیہ کے ہے کہ یہ اشارہ ہے طرف اسبات کے کہ متفرق تھے ہم حاضر بیچ حکم اُن دونونکے ساتھ اُن دونون کے اور حکم کیا اُن دونون نے ساتھ ارشاد ہمارے کے اُن دونون کیلئے اور نہ خطا کی ایک نے اُن دونون مین سے بیچ حکم اپنے کے مگر ارادہ کیا ہمنے مضبوطی بنا اجتہاد سے ساتھ حکم اُن دونون کے واسطے عزت اور کرامت مجتہدین کے تو کہ اقتدا کرین لوگ ساتھ اُن دونون کے ظاہر کرنیوالے نے اور مدد ساتھ کوششین اُنکی کے کہ مقبول ہین درمیان اجتہاد کے فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ سمجھایا ہمنے حکومت کو سلیمانؑ کے تئین اور وہ اسوقت گیارہ ۱۱ برس کے تھے اور کہا کاشفی نے تیرہ ۱۳ برس کے تھے اور کہا تاویلات نجمیہ مین یہ اشارہ ہے طرف رفع درجات بعض مجتہدین کے بعض پر اور ہر ایک کو دیا ہم نے حکم اور علم بہت نہ فقط ایک سلیمانؑ کو پس حکم دونون کا حکم شرعی ہے کہا تاویلات نجمیہ مین اے دیا حکمت اور علم تاکہ حکم کرین ہر ایک اُن دونون مین سے موافق علم اور حکمت کے ساتھ مدد ہماری کے اور اگرچہ ہو مخالف حکم مین ساتھ حکمت ہماری کے تو کہ ثابت ہو صحت اجتہاد کی اور مقرر ہر مجتہد مصیب ہے جیساکہ کہا ارشاد مین کہ یہ دلالت کرتاہے اسپر کہ مقرر خطا مجتہدین کی نہین قادح ہونے مین اوسکے مجتہد روایت ہے کہ داخل ہوئے اوپر داؤد علیہ السلام کے دو شخص اور پھر کہا اُن دولون مین سے ایکنے کہ مقرر بکریان اوسکی گھسی میرے کھیت مین رات کو اور خراب کیا کھیت میرے کو پس

حکم کیا داؤدؑ نے واسطے صاحب کھیت کے ساتھ دینے بکریوں کے اسواسطے نہ تھا
درمیان قیمت کھیت اور قیمت بکریوں کے فرق پھر نکلے دونوں اور گذرے اوپر سلیمانؑ
کے پس خبر دی دونوں نے ساتھ اس قصہ اور حکم کے کہا سلیمان علیہ السلام نے سوا اس
حکم کے لائق تر اور بہتر ہے درمیان دونوں فریقین کے اور پھر سنا اسکو داؤدؑ نے
اور بلایا سلیمانؑ کو اور کہا بحق نبوت اور ابوت خبر دے مجکو جو کہ ارفق ہے ساتھ فریقین کے
پس کہا دیکھتا ہوں میں یوں کہ دیوے تو غنم کو صاحب زمین کے تئین تاکہ وہ حاصل
کرے نفع ساتھ دودھ اور نسل اور صوف اونکے کے اور کھیتی دیوے بکری والے کو تاکہ
وہ قائم ہو اُسپر ساتھ بونے اور جوتنے کے اتنی مدت تک کہ پھر ویسی ہو جائے جیسی تھی
پھر لوائی جائے دونوں اپنے اپنے مالک کو پس کہا داؤدؑ نے حکم وہ ہے جو حکم کیا تو نے
اور جاری کیا حکم ساتھ اوسی کے کہا ارشاد میں وہ چیز کہ نزدیک میرے ہے کہ مقرر
حکم تھا دونوں کا ساتھ اجتہاد کے اور اجتہاد جائز ہے واسطے انبیا کے نزدیک اہل سنت
کے تاکہ پاویں ثواب مجتہدین کا اور اقتدا کیا جاویں ساتھ اونکے اور اسی واسطے
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ علما وارث انبیا ہیں
پس مقرر یہ مستلزم ہے ہونے درجہ اجتہاد کو ثابت واسطے انبیا کے تاکہ موافق حدیث
کے وارث ہوں علما انبیا کے اس اجتہاد میں مگر انبیا نہیں قائم رہتے خطا پر اور
بحر العلوم میں ہے کہ جان تو مقرر بیچ اس آیہ کے دلیل ہے اسپر کہ مقرر مجتہد خطا کرتا ہی
یا پہونچتا ہے مطلب کو اور اوسپر کہ مقرر واسطے انبیا کے اجتہاد ہے جیسا واسطے علما
کے اور اسیطرح ہے تفسیر احمدی میں اور حواشیہ بزدوی میں اور کہا حصاص نے ضمانت
کی گئی دونوں کی اسی سبب سے کہ بھیجا تھا قصداً کھیتی کی طرف اور ہماری شریعت
میں بھی اسیطرح ہے اور ذکر کیا بیضاوی اور کشاف میں اِنَّ الْاَوَّلَ مَاحَکَمَ
دَاوٗدُ نَظِیْرُ قَوْلِ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ فِی الْعَبْدِ اِذَا جَنٰی عَلَی النَّفْسِ یَدْفَعُ الْمَوْلٰی بِذٰلِکَ

وَالثَّانِي مَا حَكَمَ سُلَيْمَانُ مِثْلُ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ فِيمَنْ غَصَبَ عَبْدًا فَأَبَقَ مِنْ يَدِهِ أَنَّهُ يُضَمِّنُ الْقِيمَةَ فَيَنْتَفِعُ بِهَا الْمَغْصُوبُ مِنْهُ فَإِذَا ظَهَرَ تَرَادَّا ترجمہ مقرر جو کہ اول حکم کیا داود علیہ السلام نے مثل قول امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے بیچ غلام کے جبکہ اوسنے خیانت کی کسی پر دفع کرے ادس غلام کو مولی بدلے ادسکے اور دوسرا جو حکم کیا سلیمانؑ نے مثل ہے قول امام شافعیؒ کے ادس شخص مین کہ جسنے غلام کسی کا غصب سے لیا اور بھاگ گیا وہ اتو غاصب سے مقررہ ضامن ہوگا قیمت کا پس نفع لیویگا ساتھ ادس قیمت کے مغصوب منہ پس جبکہ ظاہر ہو غلام پس دیا جاوے غلام مالک کو اور قیمت غاصب کو وَفِيهِ فَإِنْ قُلْتَ أَحَكَمَا بِوَحْيٍ أَوْ اجْتِهَادٍ قُلْتُ قِيلَ حَكَمَا جَمِيعًا بِالْوَحْيِ إِلَّا أَنَّ حُكُومَةَ دَاوُدَ نُسِخَتْ بِحُكُومَةِ سُلَيْمَانَ وَقِيلَ اجْتَهَدَ جَمِيعًا إِلَّا أَنَّ اجْتِهَادَ سُلَيْمَانَ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ ترجمہ اور کشاف مین ہے پس اگر کہوے تو آیا حکم کیا دونون نے ساتھ وحی کے یا ساتھ اجتہاد کے کہتا ہون مین بعضون نے کہا حکم کیا دونون نے ساتھ وحی کے مگر البتہ حکومت داود علیہ السلام کی منسوخ ہوئی ساتھ حکومت سلیمان علیہ السلام کے اور بعضون نے کہا اجتہاد کیا دونون نے مگر البتہ اجتہاد سلیمان علیہ السلام کا مشابہ تر ہے ساتھ صواب کے اور اسیطرح حسینی اور مدارک مین ہے اور یہی مختار مین ہے امام زاہد اور فخر الاسلام کا اور تفسیر احمدی مین ہے وَإِذَا كَانَا بِالِاجْتِهَادِ فَلْيُسْتَنْبَطْ مِنَ الْآيَةِ وَالْقِصَّةِ مَسَائِلُ بَابِ الِاجْتِهَادِ وَهُوَ الْمَقْصُودُ لَنَا مِنْ ذِكْرِهَا فِي هٰذَا الْمَقَامِ فَأَقُولُ قَدِ اخْتَلَفَ الْأَقْوَالُ فِي أَنَّ الْمُجْتَهِدَ هَلْ يُخْطِئُ مَرَّةً وَيُصِيبُ أُخْرَى أَمْ يُصِيبُ أَبَدًا كُلُّ مُجْتَهِدٍ فَقَالَتِ الْمُعْتَزِلَةُ كُلُّ مُجْتَهِدٍ مُصِيبٌ وَالْحَقُّ فِي مَوْضِعِ الْخِلَافِ مُتَعَدِّدٌ وَعِنْدَنَا الْمُجْتَهِدُ يُصِيبُ مَرَّةً وَيُخْطِئُ أُخْرَى وَالْحَقُّ فِي مَوْضِعِ الْخِلَافِ وَاحِدٌ وَيُمْكِنُ

اُخْتُلِفَ الْاَقْوَالُ فِیْمَا بَیْنَنَا فِیْ اَنَّ الْمُجْتَهِدَ اِذَا اَخْطَاءَ کَانَ مُخْطِیئًا اِبْتِدَآءً وَّ اِنْتِهَآءً وَالْاَصَحُّ مِنْ مَذْهَبِنَا اَنَّهٗ یَکُوْنُ مُصِیْبًا اِبْتِدَآءً فِیْ نَفْسِ الْعَمَلِ وَیَکُوْنُ مُخْطِیئًا اِنْتِهَاءً **ترجمہ** اور جبکہ ہوئے دونون حکم ساتھ اجتہاد کے پس تو چاہیے کہ نکالی جادین آیۃ اور فقہ سے مسئلے باب اجتہاد کے اور وہ مقصود ہے ہمارا ذکر اسکے سے اس مقام مین پس کہتا ہون مین تحقیق مختلف ہوئے اقوال اسمین کہ مقرر مجتہد یا خطا کرتا ہے ایکبار اور پہنچتا ہے مطلب کو دوسرے بار یا پہنچتا ہے ہمیشہ ہر مجتہد کہا معتزلہ نے ہر مجتہد مصیب ہے اور حق موضع خلاف مین متعدد ہے اور نزدیک ہمارے مجتہد مصیب ہوتا ہے ایکبار اور خاطی دوسرے بار اور حق موضع خلاف مین واحد ہے اور اسی طرح مختلف ہوئے اقوال درمیان ہمارے اس باب مین کہ مقرر مجتہد نے جبکہ خطا کی ہوا مخطی ابتدا اور انتہا فقط پس بعضون نے کہا جبکہ خطا کی مجتہد نے ہوا مخطی ابتدا و انتہا اور صحیح نز مذہب ہمارے سے یہ ہے کہ مقرر مجتہد مصیب ہے ابتدا نفس العمل مین اور ہوویگا مخطی انتہا مین وَ فِیْهِ اَیْضًا فَاِنْ قُلْتَ فَاِذَا کَانَ الْحَقُّ فِیْ مَوْضِعِ الْخِلَافِ وَاحِدًا فَمَا مَعْنٰی حَقِیْقَةِ الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ قُلْتُ مَعْنَاهُ اَنَّ الْحَقَّ الْوَاحِدَ یَحْتَمِلُ اَنْ یَکُوْنَ فِیْمَا قَالَ الشَّافِعِیُّ وَیَحْتَمِلُ اَنْ یَکُوْنَ فِیْمَا قَالَ اَبُوْحَنِیْفَةَ فَتَکُوْنُ کُلٌّ مِنَ الْمَذَاهِبِ الْاَرْبَعَةِ حَقًّا بِهٰذَا الْمَعْنٰی فَالْمُقَلِّدُ اِذَا قَلَّدَ اَیَّ مُجْتَهِدٍ یَخْرُجُ مِنَ الْوُجُوْبِ وَلٰکِنْ یَنْبَغِیْ اَنْ یُقَلِّدَ وَاحِدًا اِلْتَزَمَهٗ وَلَا یَئُوْلُ اِلٰی اٰخَرَ فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ اَیُّ ضَرُوْرَةٍ فِیْ تَبْعِیَّةِ اَبِیْ حَنِیْفَةَ مَثَلًا حَیْثُ لَمْ یَاْمُرِ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ وَلَا رَسُوْلُهٗ بَلْ لَمْ یُصَرِّحْ بِهٖ اَبِیْ حَنِیْفَةَ اَیْضًا وَلَوْ سُلِّمَ اَنَّ تَبْعِیَّةَ الْمُجْتَهِدِ لَازِمَةٌ لِلْمُقَلِّدِ فَاَیُّ ضَرُوْرَةٍ فِیْ اِلْتِزَامِهٖ مَذْهَبًا وَاحِدًا بِعَیْنِهٖ بَلْ یَجُوْزُ لَهٗ اَنْ یَعْمَلَ بِمَذْهَبٍ ثُمَّ یَنْتَقِلَ اِلٰی اٰخَرَ کَمَا نُقِلَ عَنْ کَثِیْرٍ مِنْ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ وَیَجُوْزُ

له ان يعمل في مسئلة على مذهب وفي مسئلة على مذهب اخرى كما هو
مذهب الصوفية ولو سلم فمن اين يعلم انحصار المذاهب في الاربعة مع ان
المجتهدين كانوا قريبا من المائة او اكثر كابي يوسف ومحمد والغزالي و
امثالهم ولم يختم الاجتهاد بعد **قلت** اما الاول فان الانسان لا يخلو
اما ان لم يعمل شيئا من الاشياء او يعمل والاول باطل بقوله تعالى ايحسب
الانسان ان يترك سدى ولانه يحتاج في البيع والشراء واللباس والطعام
وغير ذلك وان لم يفعل الصلوة والصوم فتعين ان يعمل باعمال ويشتغل
بافعال وحينئذ لا يخلو اما ان يتمسك فيه بشيء من الكتاب والسنة اولا
والثاني باطل باجماع المسلمين فتعين ان يتمسك فيه بالكتاب والسنة
وحينئذ لا يخلو اما ان تكون له قدرة على معرفة وجوهه ومعانيه و
طرقه واحكامه اولا والثاني لا بد ان يكون تابعا لاحد من الائمة فهو
المراد والاول اما ان يكون له مع ذلك ملكة الاستنباط والقدرة
التامة على استخراج المسائل اولا والاول هو المجتهد ولا كلام فيه بل
نحن ايضا مقرون بعدم اتباعه لمجتهد اخر والثاني اما ان يكون تابعا
لاحد من الائمة فهو المراد اولا يكون تابعا لاحد بل يقول ان عملي
على اصول التي هي ثلثة ولست بتابع لاحد فنقول له ان كون اصول
الشريعة ثلثة انما هو اول مسئلة بناه ابو حنيفة وايضا لا اقل من
ان تحتاج في المسائل القياسية وفي معرفة الناسخ والمنسوخ وفي معرفة
كون الاجماع قطعيا مقدما على خبر الواحد وكون المخصوص بعض ظنيا
وامثاله من جميع تقسيمات الكتاب والسنة والاجماع واحكامها اذ ما
كل ذلك الا اصطلاحات ابي حنيفة فالى اي شيء تهرب يلزم التبعية

ضرورۃ واما الثانی وھو انہ اذا التزم التبعیۃ یجب علیہ ان یدوم علی مذھب التزمہ ولا ینتقل الی مذھب اٰخر فلان الانتقال یوجب ان یظھر عندہ بطلان المذھب السابق والحال ان اھل کل مذھب یقولون بحقیقۃ المذاھب الاربعۃ فقد وقع فیما ابی علی ان العامی لا وجہ لہ الی الانتقال والعالم غایۃ وجہ الانتقال ترجیح الادلۃ من جانب المرجوع الیہ وھو موقوف علی ازدیاد الفضیلۃ ونقصانھا فان کل واحد تنصب دلائل علی طبق مذھبہ والعالم الغیر المجتھد لیس فی قدرتہ ترجیح المذاھب بحسب الدلائل فان ذلک موقوف علی معرفۃ اصطلاحات کل واحد ومعرفۃ الکتاب بتقسیماتہ الاربعۃ وکذا السنۃ مع تقسیماتھا المختصۃ بھا والاجماع باقسامھا الثلثۃ والاقیسۃ بشروطھا واحکامھا وارکانھا ووقوعھا وکل ذلک متعذر فی حق المقلد ومع ذلک لا یعلم ما ھو الحق عند اللہ تعالٰی فالانتقال من مذھب ترجیح بلا مرجح ولا یلزم علینا ان من بلغ اولا واختار ای مذھب علمہ حسنا یلزم فی حقہ ترجیح بلا مرجح لان مرجحہ ھو قصدہ او کون اھل بلدہ او اصرانہ او اٰبائہ او سلطانہ فی ذلک المذاھب اذ ھکذا وقع علیہ التعامل وھو کالاجماع واما الکلام فی الاولیاء فخارج عن البحث ولعلھم لاح لھم من الاسرار ما لا یلوح لغیرھم فوازن فی الانتقال مصلحۃ وحکمۃ فلا یقاس علیھم غیرھم وکما انہ لا یجوز الانتقال من مذھب الی مذھب اٰخر کذلک لا یجوز ان یعمل فی مسئلۃ علی مذھب وفی اُخری علی اٰخر لان العامی لا وجہ لہ فی ھذا الباب واما العالم فالظاھر ان لا وجہ لہ الیہ اذ لا العلم بان الامام الفلانی قد اخطاء فی المسئلۃ الفلانیۃ واصاب فی الفلانیۃ

وَالْإِمَامُ الْفُلَانِيْ عَلٰى عَكْسِ هٰذَا كَمَا اَنَّ الْحَنَفِيَّ تَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ عَقِيْبَ الْإِمَامِ فَإِنَّهُ
لَا يَجُوْزُ اِنِ اعْتَقَدَ اَنَّهُ قَدْ اَصَابَ الشَّافِعِيُّ فِيْ ذٰلِكَ بِخِلَافِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ فَاِنَّهُ
بَاطِلٌ بِالضَّرُوْرَةِ وَاِنْ ظَنَّ اَنَّ دَلِيْلَ الشَّافِعِيِّ وَهُوَ قَوْلُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ **لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ** صَرِيْحٌ فِيْ
هٰذَا الْمَعْنٰى قَدْ فَذٰلِكَ مَوْقُوْفٌ عَلٰى مَعْرِفَةِ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَمَعْرِفَةِ الْحُجَجِ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ
وَمَعْرِفَةِ اَنَّهُ لَا حُجَّةَ اَسْبَقُ مِنْ هٰذَا وَاَمْثَالِهٖ وَذٰلِكَ مِمَّا هُوَ لَيْسَ مِنْ شَاْنِ
الْمُقَلِّدِ لِاَنَّ كُلَّ اَحَدٍ يَنْصِبُ عَلٰى طَبَقِ مَذَاهِبِهٖ دَلَائِلَ وَشَوَاهِدَ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ
هُوَ مُوَلِّيْهَا وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ لَا يُقَالُ اِنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ سُئِلَ اَنَّ قَوْلَكَ اِذَا
خَالَفَ كِتَابَ اللّٰهِ فَبِاَيِّ شَيْءٍ اَعْمَلُ فَقَالَ بِكِتَابِ اللّٰهِ ثُمَّ سُئِلَ اَنَّهُ اِذَا خَالَفَ
السُّنَّةَ فَقَالَ بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثُمَّ سُئِلَ اَنَّهُ اِذَا خَالَفَ قَوْلَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ
بِقَوْلِ الصَّحَابَةِ ثُمَّ سُئِلَ اَنَّهُ اِذَا خَالَفَ قَوْلَ التَّابِعِيِّ فَقَالَ التَّابِعِيُّ رَجُلٌ وَ
اَنَا رَجُلٌ فَدَلَّ هٰذِهِ الْحِكَايَةُ عَلٰى خِلَافِ مَا ذَكَرْتُمْ مِنَ الْاِسْتِقْرَارِ عَلٰى قَوْلِ
اَبِيْ حَنِيْفَةَ مِنْ غَيْرِ عَمَلٍ عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مِنْ غَيْرِ اِلْتِفَاتٍ اِلَيْهِ لِاَنَّا نَقُوْلُ
اِنَّ كَلَامَنَا هٰذَا فِيْمَا بَلَغَ السُّنَّةَ اَوْ قَوْلَ الصَّحَابَةِ لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ ثُمَّ اَوَّلَ ذٰلِكَ
بِنَوْعٍ مِنَ الْمُتَحَمَّلِ وَالتَّاوِيْلِ لِاَنَّهُ لَا يَجُوْزُ لِمُتَّبِعِيْهِ اَنْ يَعْمَلَ بِالسُّنَّةِ
اَوْ قَوْلِ الصَّحَابَةِ اِذَا لَا شَكَّ اَنَّ اَبَا حَنِيْفَةَ كَانَ اَعْلَمَ مِنْهُ فَالتَّقْلِيْدُ لِمَعْنٰى
فَهْمِهٖ اَوْلٰى وَاَحْرٰى وَاَمَّا اِذَا لَمْ يَبْلُغِ السُّنَّةَ اَوْ قَوْلَ الصَّحَابَةِ لَهٗ فَاِنَّا نُقِرُّ
اَيْضًا اَنَّ تَقْلِيْدَ حِيْنَئِذٍ بِالسُّنَّةِ اَوْ قَوْلِ الصَّحَابَةِ بَعْدَ عِلْمِ صِحَّتِهَا وَاجِبٌ وَ
لَمْ يَجُزِ الْعَمَلُ حِيْنَئِذٍ عَلٰى قَوْلِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ الْمُخَالِفَةِ وَاِنَّمَا يَعْمَلُ بِالسُّنَّةِ اَوْ
قَوْلِ الصَّحَابَةِ حِيْنَئِذٍ اِذَا اَدّٰى اِلَيْهِ رَاْيُ مُجْتَهِدٍ لٰكِنْ لَا يَجِبُ اَنَّهُ قَوْلُ
مُجْتَهِدٍ بَلْ مِنْ حَيْثُ اَنَّهُ سُنَّةٌ اَوْ قَوْلُ الصَّحَابَةِ وَاَمَّا اِذَا لَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهِ

رَأْيُ مُجْتَهِدٍ فَلَمْ يَجُزِ الْعَمَلُ بِهٖ لِأَنَّهٗ خِلَافُ الْإِجْمَاعِ وَهُوَ بَاطِلٌ، لٰكِنْ بَقِيَ الْكَلَامُ فِيْ حَقِّ مَنْ يَكُوْنُ صَاحِبَ الْإِلْهَامِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَإِنَّهٗ يُمْكِنُ أَنْ يَقُوْلَ إِنِّيْ أُلْهِمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالْعَمَلِ عَلٰى مَسْئَلَةٍ فُلَانِيَّةٍ بِطَرِيْقَةٍ فُلَانِيَّةٍ وَعَلٰى أُخْرٰى بِطَرِيْقٍ أُخْرٰى فَلَا نَتَّبِعُ وَلَنَا أَنْ نَقُوْلَ إِنَّهٗ لَا يَخْلُوْ إِمَّا أَنْ يَكُوْنَ ذٰلِكَ الْإِلْهَامُ مُوَافِقًا لِأَحَدٍ مِّنَ الْمَذَاهِبِ الْأَرْبَعَةِ أَوْ لَا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُوَافِقًا كَانَ مُعَاقِبًا فِيْ عَمَلِهٖ وَكَانَ ذٰلِكَ الْإِلْهَامُ خَطَاءً وَمِنْ عِنْدِ الشَّيْطَانِ وَإِنْ وَافَقَ فَعَمَلُهٗ بِأَيِّ مَا أُلْهِمَ وَإِنْ كَانَ مَعْقُوْلًا بِحَسَبِ الظَّاهِرِ لٰكِنْ لَمَّا كَانَ ذٰلِكَ سَبَبًا لِلْفَسَادِ بِأَنْ يَقُوْلَ كُلُّ وَاحِدٍ إِنِّيْ أُلْهِمْتُ بِكَذَا يَنْبَغِيْ أَنْ يَكُوْنَ التَّقْلِيْدُ مُنْحَصِرًا لِمَذْهَبٍ مُعَيَّنٍ خَاصَّةً غَايَةُ مَا فِي الْبَابِ أَنْ يَعْمَلَ الصُّوْفِيُّ بِالْأَحْوَطِ مَسَاغًا لِدَفْعِ الْحَرَجِ وَذٰلِكَ فِيْمَا أَمْكَنَ التَّطْبِيْقُ مِثْلُ أَنْ لَا يَأْكُلَ الْحَنَفِيَّةُ الْأَرْنَبَ إِحْتِيَاطًا فَإِنَّهٗ يَجُوْزُ إِذْ أَبُوْ حَنِيْفَةَ يُبِيْحُهَا وَلَا يُوْجِبُهَا وَالشَّافِعِيُّ يُنْكِرُ إِبَاحَتَهَا فَإِنَّهٗ لَوْ لَمْ يَأْكُلْ يَكُوْنُ عَمَلًا عَلٰى كِلَا الْمَذْهَبَيْنِ وَإِنْ أَكَلَ يَحْتَمِلُ أَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ وَيُخَالِفُ مَذْهَبَ الشَّافِعِيِّ بِخِلَافِ مَا إِذَا لَمْ يَكُنِ التَّطْبِيْقُ كَمَا فِيْ قِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فَإِنَّ الشَّافِعِيَّ يُوْجِبُهَا وَأَبُوْ حَنِيْفَةَ يُحَرِّمُهَا فَإِنَّهٗ لَا يَجُوْزُ لِلْحَنَفِيِّ الْعَمَلُ عَلٰى مَذْهَبِ الشَّافِعِيِّ مِنْ حَيْثُ أَنَّهٗ مَذْهَبُ الشَّافِعِيِّ وَإِنْ كَانَ يَجُوْزُ مِنْ حَيْثُ أَنَّ مُحَمَّدًا اِسْتَحْسَنَهٗ لِمَا عَرَفْتَ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَلِأَنَّ الْإِجْتِهَادَ وَإِنْ كَانَ لَمْ يَخْتَتِمْ وَيَحْتَمِلُ يُوْجَدُ مُجْتَهِدٌ اٰخَرُ يَجْتَهِدُ عَلٰى خِلَافِهِمْ بَلْ قَدْ وَقَعَ كَذٰلِكَ وَقَدْ وُجِدَ الْمُجْتَهِدُوْنَ قَرِيْبَ مِائَةٍ أَوْ أَكْثَرَ لٰكِنْ قَدْ وَقَعَ الْإِجْمَاعُ عَلٰى أَنَّ الْإِتِّبَاعَ إِنَّمَا يَجُوْزُ لِلْأَرْبَعِ فَلَا يَجُوْزُ الْإِتِّبَاعُ لِأَبِيْ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدٍ وَزُفَرَ وَشَمْسِ الْأَئِمَّةِ إِذَا كَانَ قَوْلُهُمْ مُخَالِفًا لِلْأَرْبَعِ وَكَذَا لَا يَجُوْزُ الْإِتِّبَاعُ لِمَنْ حَدَثَ مُجْتَهِدٌ مُخَالِفٌ لَهُمْ

خلاصہ ترجمہ اِس عبارت تفسیر احمدی کا یہ ہے کہ اگر کہوے کوئی جسوقت ہوا حق موضع خلاف مین واحد پس کیا معنی ہونگے حقیقت مذاہب اربعہ کے تو جواب اوسکا یہ ہے کہ حق تعالیٰ واحد احتمال رکھتا ہے قول حنفی مین اور احتمال رکھتا ہے قول شافعی مین پس چارون مذاہب حق ہوئے ساتھ اس معنے کے پس مقلد نے جبکہ کسی مجتہد کی تقلید کی نکل گیا وجوب سے مگر لائق ہے تقلید کرنی ایک امام کی لازم پکڑ کر اور نہ جانا دوسری طرف پھر اگر کوئی کہے کہ کیا ضرورت ہے اتباع ابوحنیفہؒ کی مثلاً اسواسطے کہ نہ حکم کیا ساتھ اوسکے خدا نے اور نہ رسول نے بلکہ نہ امام ابوحنیفہؒ نے بھی واسطے اپنی تابعداری کے تصریح کی اور لو فرضنا اتباع مجتہد کا لازم ہے مقلد کو پس کونسی ضرورت ہے بعینہٖ ایک مذہب کو لازم پکڑنا بلکہ جائز ہے کہ عمل کرے ساتھ ایک مذہب کے پھر نقل کرے دوسرے مذہب کی طرف چنانچہ منقول ہے اکثر اولیاء اللہ سے اور جائز ہے اوسکو عمل کرنا ایک مسئلہ مین ایک مذہب پر دوسرے مین دوسرے پر جیسا کہ مذہب ہے صوفیہ کا اور اگر تسلیم کیا پس پھر کہان سے معلوم ہوا منحصر ہونا مذہب کا چار مین اور حالانکہ مجتہد مین قریب سو بلکہ زیادہ کے جیسا کہ ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور امام غزالیؒ اور مثل اون کے اور اجتہاد نہین ختم ہوا ابتک جواب اسکا یہ ہے کہ اول البتہ انسان خالی نہین ہے اس سے کہ کوئی کام کرے نہین کسی کامون مین سے یا کرے اول تو باطل ہے واسطے قول خدا کے اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی اور واسطے اوسکے کہ مقرر انسان محتاج ہے بیع اور شرا اور لباس اور طعام وغیرہ مین اور اگرچہ نہ کرے نماز روزہ پس مقرر ہوا عمل کرنا ساتھ کسی عمل کے اور مشغول ہونا ساتھ کامون کے اور اب نہ خالی ہوگا اس سے کہ یا تمسک پکڑیگا اسمین قرآن اور سنت سے یا نہین اور ثانی باطل ہے ساتھ اجماع مسلمانون کے پس مقرر ہوا

تمسک کرنا اسمین ساتھ ادرسنت کے اور اُس وقت نہ خالی ہوگا اُس سے یا تو ہو گی
اوسکو قدرت معرفت پر وجہون اور معنون اور حکمون اُسکے کے یا نہ ہو گی اور ثانی
ضرور ہے یہ کہ ہوگا ایک کا تابع اماموں سے پس یہ مراد ہے اور اول یعنے قادر ہو
معرفت وجوہ وغیرہ پر یا ہونا اوسکو ساتھ اس قدرت کے قوۃ اور ملکہ استنباط مسایل
پر یا نہ ہونا اور اوّل مجتہد ہے اور نہیں گفتگو اسمین بلکہ ہم بھی مقر ہین ساتھ عدم
اتباع اوسکی کے واسطے مجتہد دوسرے کے اور دوسرا دو حال سے خالی نہین یا تو
ہوگا تابع کسی کا ائمہ سے پس تو یہی ہے مراد یا نہ ہوگا تابع کسی کا بلکہ کہوے کہ عمل
میرا اصول ثلثہ پر ہے اور مین تابع کسی کا نہیں ہون پس تو جواب کہتے ہین ہم ہوتا
اصول شرع کے تین یہ اوّل مسئلہ وہ ہے کہ بنا کیا ابوحنیفہ نے اور بھی کچھ کمتر نہین
ہے احتیاج ہونے مین مسائل قیاسیہ مین اور معرفت ناسخ اور منسوخ مین اور
معرفت ہونے مین اجماع قطعی کے مقدم اوپر خبر واحد کے اور ہونے مین عام
مخصوص البعض کے ظنی اور امثال اسکے سب تعلیمات کتاب اور سنت اور اجماع
اور احکام اوسکی کے اسواسطے نہین یہ سب مگر اصطلاحین ابوحنیفہ کی پس کدھر
ہی بھاگو لازم آویگی تابعداری کسی کی ضرور اور ثانی وہ کہ مقلد نے جبکہ لازم پکڑی
تابعداری واجب ہے اوسپر ہمیشہ رہنا اوسی مذہب پر اور نہ نقل کرنی طرف
مذہب دوسرے کے اسواسطے کہ انتقال سے ثابت ہوتا ہے یہ کہ اسکے نزدیک
ظاہر ہووے ابطال مذہب اوّل کا اور حالانکہ اہل ہر مذہب کے قائل ہین ساتھ
حق ہونے چارون مذہب کے پھر آکر گرا اوسمین جسمین انکار کرتا تھا بنا بر اوسکے
کو منفرد انجان کو تو کوئی وجہ نہین طرف انتقال کے اور عالم کو نہایت وجہ انتقال
کے ترجیح اوسکی ہے جانب مرجوح الیہ سے اور یہ موقوف ہے اوپر ازدیاد فضیلت
اور نقصان اسکے کے پس تو البتہ تمام ہر ایک قائم کریگا دلائل اوپر موافق مذہب

اپنے کے اور عالم غیر مجتہد کو نہین قدرت ترجیح دینے کی مذاہب مین باعتبار دلائل کے اسواسطے یہ ترجیح دلائل کی موقوف ہے جاننے پر اصطلاحین ہر ایک کی اور جاننے پر کتاب کے مع تقسیمات اربعہ کے اور اسیطرح سنت معہ اون تقسیمات کے جو کہ مختص ساتھ سنت کے ہین اور دریافت کرنے پر اجماع کے ساتھ اقسام ثلثہ کے اور اقیسہ کے مع شروط اور احکام اور ارکان اوسکے کے اور یہ سب باتین مشکل ہین حق مین مقلد کے اور سوا اوسکے نہین جانا کیا حق ہے نزدیک اللہ کے پس انتقال کرنا ایک مذہب سے طرف دوسرے مذہب کے ترجیح بلا مرجح ہے اور نہین لازم آتا ہے ہم پر یہ کہ جو کوئی بالغ ہوا اور اختیار کیا کسی مذہب کو اچھا سمجھکر تو لازم آتی ہے اوسکے حق مین ترجیح بلا مرجح اسواسطے مرجح اوس کا قصد اوسکا ہے یا شہر والین یا اطراف یا باپ دادا یا بادشاہ اسکا اس مذہب پر اسواسطے اسی طرح واقع ہے اسپر عمل اور یہ مانند اجماع کے ہے اور اولیاء اللہ پس خارج ہین مبحث سے اور شاید اونکو ظاہر ہوئی ایسے اسرارون سے کہ وہ نہ ظاہر ہوئی اوروں پر سوا اوسکے اور دیکھا انھون نے انتقال مذہب مین کچھ مصلحت اور حکمت پس اونپر اورون کا قیاس کرنا نہ چاہئے اور جیسا کہ جائز نہین انتقال ایک مذہب سے طرف دوسرے کے ایسا ہی نہین جائز ہے عمل کرنا ایک مسئلہ مین ایک مذہب پر دوسرے مین دوسرے مذہب پر اسی سبب سے کہ منفرد انکو کوئی وجہ نہین اس باب مین اور عالم کو بھی کوئی وجہ نہین مگر علم اسکا کہ تحقیق فلانے امام نے خطا کی فلانے مسئلہ مین اور نہین پایا مطلب کو فلانے مسئلہ مین اور فلان امام برعکس اسکے ہے جیسا کہ پڑھنا حنفی کا الحمد کو پیچھے امام کے جائز نہین اگر اس اعتقاد سے پڑھے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ پہنچے مطلب کو اور امام ابوحنیفہ نے خطا کی پس یہ اعتقاد بالضرورۃ باطل ہے اور اگر گمان کرے کہ دلیل امام شافعی

کی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ صریح اسی
معنی مین پس یہ موقوف ہے معرفت اس حدیث اور معرفت دلائل ابوحنیفہ رحمہ اللہ پر
اور معرفت اس بات کی کہ تحقیق کوئی حجت اس سے بڑھکر نہین اور امثال اسکے
اور یہ معرفت مذکورہ شان مقلد سے نہین اسواسطے ہر ایک قائم کرتا ہے دلائل اور
حجج اور ہر ایک کے لئے ایک طرف ہے کہ وہ منہ پھیرتا ہے اُدھر اور فوق ہر صاحب علم
کے علیم ہے اور یہ نہ کہا جاویگا کہ امام اعظم ابوحنیفہؒ سے پوچھا گیا کہ اگر قول آپ کا
مخالف ہو کتاب اللہ سے پس ساتھ کس کے عمل کیا جاوے فرمایا ساتھ کتاب کے پھر
پوچھا اگر سات سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف ہو پس فرمایا ساتھ سنت کے
پھر پوچھا اگر مخالف ہو قول صحابہؓ کے کہا ساتھ قول صحابہؓ کے پھر پوچھا جبکہ مخالف ہو
قول تابعی کو پس کہا تابعی ایک آدمی ہے اور مین بھی ایک آدمی ہون پس تو
ثابت ہوا اُس سے خلاف اُسکا جو تم نے ذکر کیا قرار دینا قول امام ابوحنیفہؒ پر سوا عمل
کرنیکے کتاب اور سنت پر اور عدم التفات سے طرف اُسکے اسی سبب سے کہ کہتے ہین ہم کہ
کلام ہمارے اوسمین ہے کہ جب پہنچی سنت یا قول صحابہؓ کا ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو اور پھر
تاویل کی اسمین ساتھ کسی نوع کے متحمل اور تاویل سے واسطے اوسکے کہ متعذر نہین جائز
واسطے متبع ابوحنیفہؒ کے عمل کرنا سنت کا اور قول صحابہ کا اسواسطے کہ بیشک ابوحنیفہؒ
رحمہ اللہ اس سے زیادہ تر عالم تھے پس تقلید واسطے معنے سمجھنے ابوحنیفہؒ کے اولیٰ اور
لائق تر ہے اور اگر نہ پہنچے سنت یا قول صحابہ کا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو پس البتہ اقرار
کرتے ہین ہم بھی کہ تحقیق تقلید اوسوقت ساتھ سنت یا قول صحابہؓ کے بعد علم صحت اُسکی
کے واجب ہے اور نہین جائز عمل اُسوقت مین اوپر قول ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے بسبب
مخالفت کے اور اسوقت مین ساتھ سنت کے یا قول صحابہ کے عمل کریگا جبکہ پہنچیگی طرف
اسکے رائے مجتہد کی لیکن نہ اس حیثیت کے ساتھ کہ وہ قول مجتہد کا ہے بلکہ اس حیثیت سے کہ وہ

سنت ہے یا قول صحابہؓ کا اور جبکہ نہ پہنچے طرف اُسکے رائے مجتہد کی پس نہین جائز عمل ساتھ
اسکے اسواسطے کہ وہ عمل خلاف اجماع کے ہے اور خلاف اجماع کا باطل ہے لیکن بات باقی رہی
کلام اوسکے حق مین جو کہ ہین صاحب الہام پس البتہ ممکن ہے کہنا انکو کہ ہم الہام کیے گئے اللہ
کیطرف سے ساتھ عمل کرنیکے فلانے مسئلہ پر ساتھ طریقے فلان کے اور دوسری پر بطریق دوسری
کے پس نہین تابعداری کرتے ہم ایک کی اور جائز ہے ہم کو کہنا کہ تحقیق وہ عمل بالالہام دو حال
سے خالی نہین یا تو ہوگا موافق ایک مذہب کے مذاہب اربعہ سے یا نہ ہوگا پس اگر نہ موافق ہوا تو
ہوگا معاقب اوسکے عمل کرنے مین اور ہوگا یہ الہام خطا اور شیطان کی طرف سے اور اگر موافق
ہوا پس عمل اوسکا ساتھ الہام کے اگرچہ معقول ہے باعتبار ظاہر کے لیکن ہوا یہ سبب فساد
کا اسواسطے کہیگا ہر ایک مین الہام کیا گیا ہون ساتھ اسکے پس لائق اور افضل ہے ہونا
تقلید منحصر مذہب معین مین خاص غایۃ ما فی الباب عمل کرنا صوفی کا ساتھ احوط کے واسطے
دفع حرج کے اور یہ اسمین ہے جسمین ممکن ہو تطبیق مثلاً نہ کھانا حنفی کا خرگوش کو واسطے
احتیاط کے جائز ہے اسواسطے ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے مباح رکھا ہے اسکو اور نہ واجب
رکھا اور شافعیؒ نے انکار کیا اوسکی اباحت کا پس اگر نہ کھایا ہوا عامل دونون مذہب کا اور
اگر کھایا تو متحمل ہے یہ کہ پڑے حرام مین اور مخالف ہو مذہب شافعی رحمہ اللہ کے بخلاف اس
مسئلہ کے کہ جسمین نہ ہو سکے تطبیق جیسا کہ قرأۃ فاتحہ مین امام شافعی رحمہ اللہ واجب کرتے
ہین اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ حرام رکھتے ہین پس جائز نہین حنفی کو عمل کرنا مذہب
شافعی پر اس جہت سے کہ یہ مذہب شافعی ہے اور اگرچہ جائز ہے اس جہت سے
کہ امام محمد رحمہ اللہ نے مستحسن رکھا ہے اوسکو واسطے اسکے کہ پہچانا تو نے اور نیز اسکے
اسواسطے کہ تحقیق اجتہاد اگرچہ نہین ختم ہوا اور احتمال رکھتا ہے یہ کہ پایا جاوے مجتہد
دوسرا کہ اجتہاد کرے برخلاف انکے بلکہ تحقیق وقوع مین آیا ایسا اور تحقیق پائے گئے
مجتہد قریب سو برس زیادہ کے لیکن تحقیق واقع ہوا اجماع اسپر کہ تحقیق اتباع جائز ہے

واسطے چار کے پس نہین جائز اتباع ابی یوسف اور محمد اور زفر اور شمس الائمہ رحمۃ اللہ علیہم کا جبکہ ہو قول انکا مخالف چارون کے اور اسیطرح جائز نہین اتباع اوسکا جو نیا مجتہد پیدا ہوا مخالف ائمہ اربعہ کے انتہی اور بیچ میزان شعرانی کے صفحہ اڑتیس سطر چودہ مین ہے وَكَانَ سَيِّدِي عَلِيُّ الْخَوَّاصِ اِذَا سَئَالَهُ اِنْسَانٌ عَنِ التَّقْلِيْدِ بِمَذْهَبٍ مُعَيَّنٍ اَلْاٰنَ هَلْ هُوَ وَاجِبٌ اَمْ لَا يَقُوْلُ لَهٗ يَجِبُ عَلَيْكَ التَّقْلِيْدُ بِمَذْهَبٍ اِلٰى اَنْ قَالَ خَوْفًا مِنَ الْوُقُوْعِ فِي الضَّلَالَةِ وَعَلَيْهِ عَمَلُ النَّاسِ الْيَوْمَ ترجمہ تھے سید میرے علی الخواص رحمہ اللہ جبکہ پوچھتا اونسے انسان تقلید مذہب معین سے اس زمانہ مین آیا واجب ہے یا نہین کہتے اوسکو واجب جان تقلید مذہب معین کی واسطے خوف گرنے کے ضلالت اور گمراہی مین اور اوسپر ہے عمل لوگون کا آج کے دن تک اور صفحہ اکتالیس سطر پانچوین مین میزان کی ہے لَوْلَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَّلَ بِشَرِيْعَتِهٖ مَا اُجْمِلَ فِي الْقُرْاٰنِ لَبَقِيَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى اِجْمَالِهٖ كَمَا اَنَّ الْمُجْتَهِدِيْنَ لَوْ لَمْ يُفَصِّلُوْا مَا اُجْمِلَ فِي السُّنَّةِ لَبَقِيَتِ السُّنَّةُ عَلٰى اِجْمَالِهَا ترجمہ اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تفصیل کرتے ساتھ شریعت اپنی کے اوس چیز کو جو کہ مجمل تھا قرآن مین البتہ باقی رہتا قرآن اوپر اجمال اپنے کے جیسا کہ ائمہ مجتہدین اگر نہ بیان کرتے جو کہ اجمال تھا سنت مین البتہ باقی رہتی سنت مجمل وَقَالَ الشَّيْخُ زَكَرِيَّا لَوْلَا بَيَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُجْتَهِدِيْنَ لَنَا مَا اُجْمِلَ فِي الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ لَمَا قَدَرَ اَحَدٌ مِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ كَمَا اَنَّ الشَّارِعَ لَوْلَا بَيَّنَ لَنَا بِسُنَّتِهٖ اَحْكَامَ الطَّهَارَةِ مَا اهْتَدَيْنَا لِكَيْفِيَّتِهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَلَا قَدَرْنَا عَلَى اسْتِخْرَاجِهَا مِنْهُ وَكَذَا الْقَوْلُ فِي سَائِرِ الْاَحْكَامِ ترجمہ اور کہا شیخ زکریا رحمہ اللہ نے کہ اگر نہ ہوتا بیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور مجتہدون کا ہمارے لئے اوس چیز کا جو کہ مجمل تھا کتاب اور سنت مین البتہ نہ قادر ہوتا کوئی ہمارے مین سے اوسپر جیسے مقرر شارع اگر نہ بیان کرتا ہمارے

واسطے ساتھ سنت کے احکام طہارت کے نہ راہ پاتے ہم واسطے دریافت کیفیت اوسکے کے قرآن سے اور نہ قادر ہوتے اوپر نکالنے احکام کے اوس سے اور اسیطرح قول سب احکام مین جسمین وارد ہوا اجمال فَصْلٌ فِیْ بَیَانِ جُمْلَۃٍ مِّنَ الْاَمْثِلَۃِ الْمَحْسُوْسَۃِ الَّتِیْ یَعْلَمُ مِنْھَا اِتِّصَالُ اَقْوَالِ جَمِیْعِ الْمُجْتَھِدِیْنَ وَمُقَلِّدِیْھِمْ بِعَیْنِ الشَّرِیْعَۃِ الْکُبْرٰی فَتَاَمَّلْھَا تَرْشُدْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی ترجمہ یعنے یہ فصل بیان مین اُن مثالون کے ہے جنمون سے معلوم ہوتا ہے اتصال اقوال مجتہدین اور مقلدین انھی مجتہدین کا ساتھ عین شریعت کبرٰی کے پس سوچ ان مثالونکو راہ پاویگا تو انشاء اللہ تعالیٰ وَھٰذِہٖ صُوْرَۃُ الْاَمْثِلَۃِ الْمَحْسُوْسَۃِ الْمَوْعُوْدِ بِذِکْرِھَا فَمِثَالُ حَضْرَۃِ الْوَحْیِ تَفَرُّعُ جَمِیْعِ الْاَحْکَامِ عَنْھَا ھٰکَذَا ترجمہ اور یہ صورت ہے اُن مثالون محسوسہ کی جو وعدہ کیا گیا تھا ساتھ ذکر کرنے انکے کے پس مثال حضرت وحی کی اور نکلنا اور تفرع ہونا سب حکمونکا اوس سے اسطرح ہے

حضرت الوحی التی لا تکلیف
حضرت العرش
حضرت الکرسی
حضرت القلم الاعلیٰ
حضرت اللوح المحفوظ
حضرت الواح المحو والاثبات
حضرت جبرئیل علیہ السلام
حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام
حضرت الصحابۃ رضی اللہ عنھم
حضرت الائمۃ المجتھدین
حضرت مقلدیھم

وَهٰذِهٖ مِثَالُ صُوْرَةِ اِتِّصَالِ مَذَاهِبِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَاَقْوَالِ مُقَلِّدِيْهِمْ بِنَحْوِ
الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ مِنْ طَرِيْقِ السَّنَدِ الظَّاهِرِ فَتَاَمَّلْهَا ترجمہ اور یہ مثال صورت
اتصال مذاہب مجتہدین اور اقوال مقلدون اونکی کے ساتھ کتاب اور سنت کے
طریقہ سند ظاہر سے پس غور کرا ور سوچ اوسکو الامام ابوحنیفۃؒ عن عطاءؒ عن
ابن عباسؓ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن جبرئیل عن اللہ عزوجل
ترجمہ امام ابوحنیفہؒ نے اخذ کیا عطاؒ سے اور عطاؒ نے ابن عباسؓ سے اور ابن عباسؓ نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور رسول اللہ نے جبرئیل سے اور جبرئیل نے اللہ عزوجل
سے پس جو کہ مقلد ہے کسی امام کا چارون مین سے وہ مقلد ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا
الامام مالک عن نافع عن ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن
جبرئیل عن اللہ عزوجل ترجمہ امام مالکؒ نے اخذ کیا نافع سے نافع نے ابن
عمرؓ سے ابن عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل
سے جبرئیل نے اللہ عزوجل سے الامام الشافعی عن مالک عن نافع عن ابن عمر عن رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن جبرئیل عن اللہ عزوجل ترجمہ امام شافعیؒ نے اخذ کیا مالکؒ سے
مالکؒ نے نافعؒ سے نافعؒ نے ابن عمرؓ سے ابن عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رسول اللہ
نے جبرئیل سے جبرئیل نے اللہ عزوجل سے الامام احمد عن الشافعی عن مالک عن نافع عن
ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن جبرئیل عن اللہ عزوجل ترجمہ
امام احمدؒ نے اخذ کیا مذہب شافعیؒ سے اور شافعی نے مالکؒ سے اور مالکؒ نے ابن عمرؓ سے اور ابن
عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اور جبرئیل
نے اللہ عزوجل سے وَهٰذَا مِثَالُ قِبَابِ الْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ عَلٰى نَهْرِ الْحَيَاتِ فِي الْجَنَّةِ
الَّذِيْ هُوَ مَظْهَرُ بَحْرِ الشَّرِيْعَةِ الْمُطَهَّرَةِ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّمَا ذَكَرْنَا فِيْهِ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قِبَابِ الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ لِاَنَّهُمْ مَا نَالُوْا هٰذَا الْمَقَامَ

إلّا باتباع شريعته فكان من كمال نعيمهم في الجنة شهود ذاته فتأمّله تهتدي إن شاء الله تعالىٰ

ترجمہ اور یہ مثال قبون ائمہ مجتہدین کی ہے نہر حیات پر جنت مین جو کہ مظہر ہے بحر شریعت کا دنیا مین اور ذکر کیا ہمنے اسمین قبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ قبون ائمہ اربعہ کے اسواسطے کہ مقرر انھون نے نہین پایا اس مقام کو مگر ساتھ اتباع شریعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پس ہوا کمال نعمتونکا اونکی جنت مین حضور ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سوچ اوس کو ہدایت پاویگا تو انشاء اللہ تعالیٰ
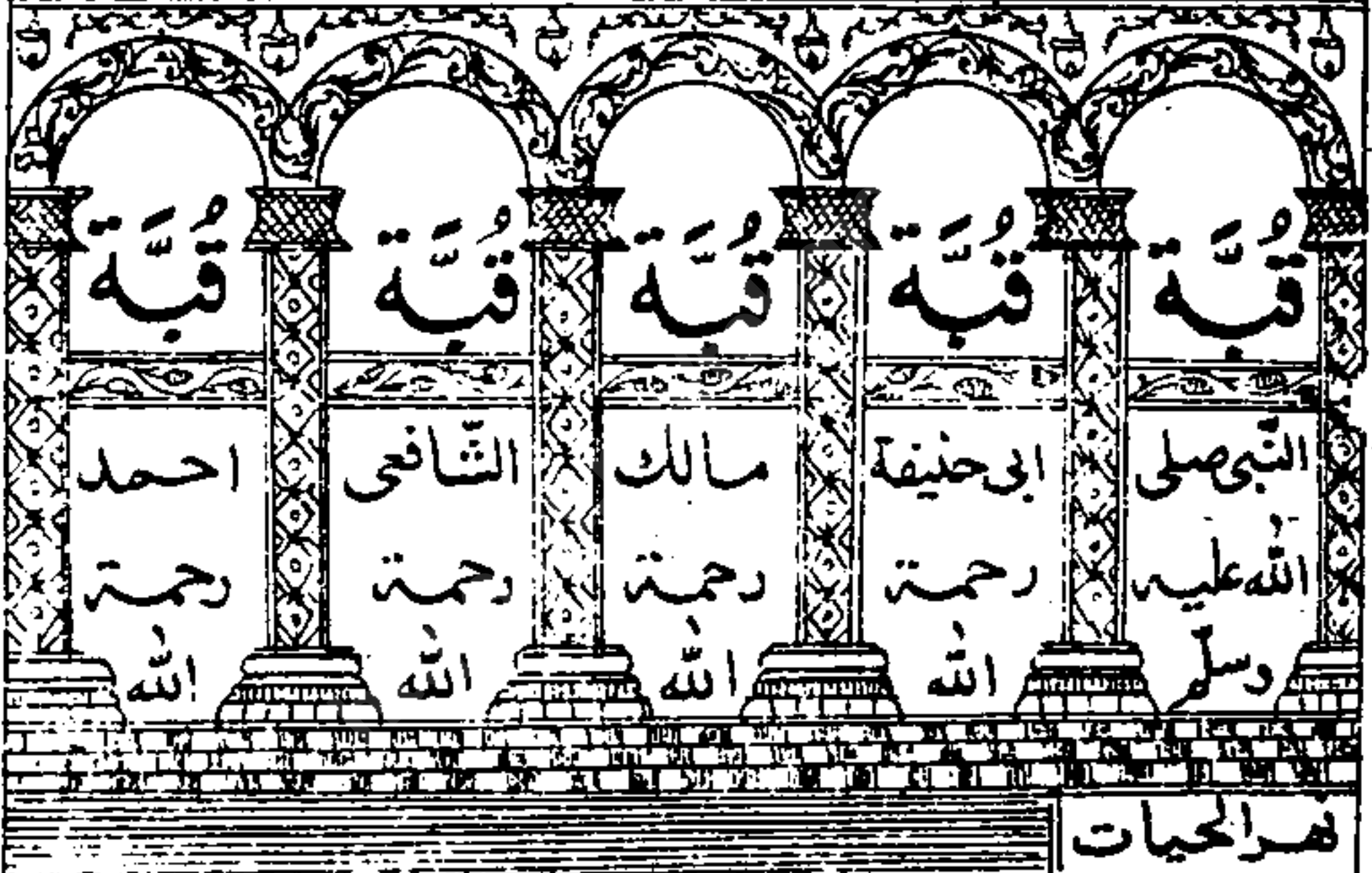
أقول إنّما اقتصرنا على قباب الأئمة الأربعة من المجتهدين لأنّهم هم الذين دامت دين مذاهبهم إلى عصرنا هذا وكانوا تابعين لرسول الله صلّى الله عليه وسلّم في هداية أمّته إلى شريعته فكأنّه صلّى الله عليه وسلّم لم يمت إلى يوم القيٰمة فلذلك جعلنا قبابهم بجانب قبّته فلا يفارقونه في الدنيا ولا في الآخرة وما رسمت هذه القباب بعقلي وإنّما رسمتها على صورة ما رأيتها في الجنّة في بعض الوقائع

ترجمہ کہتا ہون مین اقتصار کیا ہمنے اوپر

قبون چار امام کے مجتہد وین کے اسلئے کہ مقرر یہ وہ ہین کہ جنکی ہمیشہ تدوین مذہب کی رہے زمانے ہمارے تک اور تھے یہ نائب اور نواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ہدایت کرنے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف شریعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پس گویا صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہین قیامت تک پس اسی سببسے گردانا ہمنے قبون ائمہ اربعہ کو پہلو مین قبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہین جدا وہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا مین اور نہ آخرت مین اور نہین لکھا مین نے اُن قبون کو اپنی عقل سے مگر لکھا مین نے اسکو اس صورت پر جو کہ دیکھا مین نے اوسکو جنت مین بعض وقائع مین یہ صورت مثلثہ آسان جانکر میزان کبری سے نقل کی مین نے تاکہ لوگ بآسانی سمجھ بوجھکر تاریکی ضلالت سے روشنی ہدایت مین آکر مقلد مذہب معین کے ہون اور جو مقلد ہین وہ قائم رہین اسواسطے مقرر دن قیامت کو ہرایک امام اپنے اپنے مقلدون کی نزدیک میزان اور پلصراط کے شفاعت کرینگے اور ہرایک امام اپنے اپنے مذہب والونکو ساتھ لیکر جنت مین داخل ہونگے وَاَیْضًا فِیْہِ اِنَّ اَئِمَّۃَ الْفُقَھَاءِ وَالصُّوْفِیَۃِ کُلُّھُمْ یَشْفَعُوْنَ فِیْ مُقَلِّدِیْھِمْ وَیُلَاحِظُوْنَھُمْ عِنْدَ طُلُوْعِ رُوْحِہٖ وَعِنْدَ سُوَالِ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ لَہٗ وَعِنْدَ النَّشْرِ وَالْحَشْرِ وَالْحِسَابِ وَالْمِیْزَانِ وَالصِّرَاطِ وَلَا یَغْفُلُوْنَ عَنْھُمْ فِیْ مَوْقِفٍ مِّنَ الْمَوَاقِفِ وَلَمَّا مَاتَ شَیْخُنَا شَیْخُ الْاِسْلَامِ الشَّیْخُ نَاصِرُ الدِّیْنِ اللَّقَانِیْ رَاٰہُ بَعْضُ الصَّالِحِیْنَ فِی الْمَنَامِ فَقَالَ لَہٗ مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ فَقَالَ اِذَا اَجْلَسَنِی الْمَلَکَانِ فِی الْقَبْرِ لِیَسْئَلَانِیْ اَتَاھُمُ الْاِمَامُ مَالِکٌ فَقَالَ اَمِثْلُ ھٰذَا یَحْتَاجُ اِلٰی سُوَالٍ فِیْ اِیْمَانِہٖ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ تَنَحَّیَا عَنْہُ فَتَنَحَّیَا عَنِّیْ وَاِذَا کَانَ مَشَایِخُ الصُّوْفِیَّۃِ یُلَاحِظُوْنَ اَتْبَاعَھُمْ وَمُرِیْدِیْھِمْ وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالشَّدَائِدِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَکَیْفَ بِاَئِمَّۃِ الْمَذَاھِبِ الَّذِیْنَ ھُمْ اَوْتَادُ الْاَرْضِ وَاَرْکَانُ الدِّیْنِ

وَأُمَنَاءُ الشَّارِعِ أُمَّتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ ترجمہ میزان مین ہے کہ مقرر فقہا اور صوفیہ سب شفاعت کرتے ہین اپنے مقلدون کی اور ملاحظہ فرماتے ہین اونکو وقت نزع روح کے اور وقت سوال منکر نکیر کے اور وقت حشر اور نشر اور حساب اور میزان اور پلصراط کے اور نہین غافل ہوتے اونسے کسی موقف مین مواقف سے اور جبکہ فوت ہوئے شیخ الاسلام شیخ ناصر الدین اللقانی رحمہ اللہ دیکھا اونکو بعض صلحا نے خواب مین اور کہا کیا معاملہ کیا اللہ نے ساتھ تیرے کہا اوسنے جبکہ بٹھلایا مجھکو دو فرشتون نے قبر مین تو کہ سوال کرین مجھسے آئے نزدیک انکے امام مالک رحمہ اللہ اور فرمایا کیا ایسے شخص سے حاجت رکھتے ہو سوال کرنیکی بیچ ایمان اوسکے کے ساتھ اللہ اور رسول اللہ کے جاؤ دونون اوسکی طرف سے پس پھر گئے وہ دونون مجھ سے اور جبکہ ہون مشائخ صوفیہ ملاحظہ کرتے اتباع اور مریدون کو اپنے بیچ سب ہولون اور شدتون کے دنیا مین اور آخرۃ مین پس کیا حال اون امامون مذاہب کا جو کہ ہین میخین زمین کی اور ارکان دین کے اور امنا شارع کے اور امت اوسکی کے راضی ہو اللہ ان سب سے پس راضی ہوا اور خوش اے بھائی ساتھ تقلید ایک مذہب معین کے مذاہب اربعہ سے

وَفِي الْجُزْءِ الثَّانِي مِنْ كِتَابِ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ الْمُسَمّٰى بِرُوحِ الْبَيَانِ لِلْفَاضِلِ الشَّيْخِ إِسْمٰعِيلَ حَقِّي أَفَنْدِي قوله تعالى يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ أَيْ بِمَنِ ائْتَمُّوا بِهِ مِنْ نَبِيٍّ فَيُقَالُ يَا أُمَّةَ مُوسٰى يَا أُمَّةَ عِيسٰى وَنَحْوِ ذٰلِكَ أَوْ مُقَدَّمٍ فِي الدِّينِ فَيُقَالُ يَا حَنَفِيُّ وَيَا شَافِعِيُّ وَنَحْوِهِمَا أَوْ كِتَابٍ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ وَيَا أَهْلَ الْإِنْجِيلِ أَوْ غَيْرِهِمَا أَوْ دِينٍ فَيُقَالُ يَا مُسْلِمُ وَيَا نَصْرَانِيُّ وَيَا مَجُوسِيُّ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ترجمہ جلد دویم تفسیر روح البیان مین صفحہ چار سو بیتالیس اور سطر تینتیس مین ہے قول اللہ تعالی يَوْمَ نَدْعُوا آخر آیۃ تک جس دن بلاوینگے ہم گروہ بنی آدم کو ساتھ امامون انکے کے

یعنے ساتھ اوسکے کہ اقتدا اور پیروی کرتے تھے ساتھ اُس کے نبی علیہم السلام سے پس پکارا جاویگا یا امتہ موسیٰ اور یا امتہ عیسیٰ اور مثل اوسکے یا ساتھ اوسکے جو کہ مقدم اور پیشوا ہو دین مین پس بلایا جاویگا یا حنفی و یا شافعی اور مثل ان دو کے یا مالکی یا حنبلی یا امام ہو طریقت مین پس پکارا جاویگا یا قادری یا چشتی یا نقشبندی وغیرہ یا کتاب مین پس کہا جاویگا یا مسلم اور یا نصرانی اور یا مجوسی اور سوا اسکے، وَفِی التَّاوِیْلَاتِ النَّجْمِیَّۃِ تُشِیْرُ اِلٰی مَا یَتَّبِعُہٗ کُلُّ قَوْمٍ وَھُوَ اِمَامُھُمْ ترجمہ اور تاویلات نجمیہ مین ہے کہ اشارہ کرتی ہے یہ آیت طرف اوسکے کہ جسکی تابعداری کرتے ہین ہر قوم وہ امام اوسکا ہے وَفِی تَفْسِیْرَاتِ الْاَحْمَدِیَّۃِ وَالْاِنْصَافُ اَنَّ الْاِنْحِصَارَ الْمَذَاھِبِ فِی الْاَرْبَعَۃِ وَاِتِّبَاعُھُمْ فَضْلُ اِلٰھِیٌّ وَقَبُوْلِیَّۃٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَعَالٰی لَا مَجَالَ فِیْہِ لِلتَّوْجِیْھَاتِ وَالْاَدِلَّۃِ ترجمہ اور تفسیر احمدیہ مین ہے کہ حق اور انصاف یہ ہے کہ مقرر انحصار مذاہب کا بیچ چار مذہب کے ہے اور اتباع اور تقلید اونکی فضل الٰہی ہے اور مقبول عند اللہ ہے کہ نہین مجال اور قدرت اسمین ادلہ اور توجیہات کو اسواسطے تقلید اُنکی عین اطاعت خدا اور رسول خدا کی ہے اسواسطے کہ ذکر ہو چکا جو حکم پہنچا جبریلؑ کو جانب خدا سے کہ یہ پہنچا نبی ہمارے کو اوس نے موافق حکم رب کے پہنچا یا حضرتؐ کو اور حضرتؐ سے پہنچا اصحابؓ کو اصحابؓ سے پہنچا امامون کو اور اامامون سے پہنچا مقلدون کو پس جو کہ مذاہب مخالف مذاہب اربعہ کے ہین فرقون اہل ضلالت و ہوا سے مثل معتزلہ اور روافض اور خوارج کے کہ انہی مین سے عبدالوہاب نجدی اور متبع اُسکے ہین جیساکہ ذکر کیا رد المختار کے باب البغات مین ساتھ تشریح کے اور مولانا فضل رسول بدایونی نے بوارق محمدیہ مین کہ وہ سب مذاہب باطل ہین اور اس باب مین بہت رسائل اور فتوے ہوا ہیں علمائے مکہ اور مدینہ اور ہند اور

سندھ اور کلکتہ اور مدراس وغیرہ موجود ہین اور بلکہ بعض اُنین سے چھپ بھی گئے
اُن سب سے تقلید مذہب اور التزام مذہب معین کا ثابت ہوتا ہے وَفِی الْخُلَاصَۃِ
اَلنَّظْرُ فِی کُتُبِ اَصْحَابِنَا مِنْ غَیْرِ سَمَاعٍ اَفْضَلُ مِنْ قِیَامِ اللَّیْلِ ترجمہ خلاصہ
مین ہے کہ دیکھنا اور نظر کرنی بیچ کتابون اصحاب ہمارے کے سوا سُننے سے
افضل ہے قیام شب سے لَقَدْ تَصَحَّحَتِ الْکِتَابُ وَبَذَلْتُ مَا هُوَ الْمَقْدُوْرُ وَ
نُقِلَتْ مِنْهَا وَلَيْسَ عَلَى النَّاقِلِ اِلَّا اِيْصَالُ الْمَنْقُوْلِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
نَاقِلَ الرِّوَايَاتِ عَنِ الرِّيَاءِ مُنَزَّهًا وَتَقَبَّلْهَا بِفَضْلِكَ وَاِنْ كَانَ الْقَائِلُ
عَاصِيًا وَسَمَّيْتُهَا هَدِيَّةَ الْحَرَمَيْنِ وَاَوْصِلْ ثَوَابَهَا اِلٰى اَرْوَاحِ الْمُعَلِّمِيْنَ
وَاجْعَلْهَا وَسِيْلَةً لِنَجَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ اٰمِيْنَ يَا مُجِيْبَ السَّائِلِيْنَ وَقَدْ وَقَعَ
الْفَرَاغُ عَنْ رَسْمِهَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ فِی الظَّلَامِ بِسَبَبِ الْحَوَادِثِ
بِالْاِزْدِحَامِ فِیْ تَارِيْخِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ ذِیْقَعْدَةَ فِی الْبَلَدِ الْمَكَّةِ
الْمُبَارَكَةِ الْمُعَظَّمَةِ وَقْتَ الضُّحٰى يَوْمَ السَّبْتِ سنہ ۱۲۷۹ اَلْفٍ وَمِائَتَيْنِ وَتِسْعَةٍ
وَسَبْعِيْنَ مِنْ هِجْرَةِ النَّبِیِّ اٰخِرِ الزَّمَانِ عَلٰى صَاحِبِهَا اَلْفُ اَلْفِ تَحِيَّةٍ
مِنَ الرِّضْوَانِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَكَاتِبِهٖ وَلِمَنْ نَظَرَ فِيْهَا بِنَظَرِ الرِّضَاءِ
وَالْاِصْلَاحِ وَعَفٰى عِنَايَتِهٖ وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ترجمہ تحقیق ڈھونڈھا مین نے
کتابون کو اور خرچ کی مین نے کوشش موافق مقدور اپنی کے اور نقل کی مین نے
کتابون سے اور نہین ناقل پر مگر پہنچانا منقول عنہ کا یا اللہ کر ناقل کو روایات کی
ریا سے پاک اور قبول کرا وسکو ساتھ فضل اپنی کے اور اگرچہ ہے قائل گنہگار
اور نام رکھا مین نے اوسکا ہدیۃ الحرمین اور پہنچا ثواب اوس کا طرف ارواح

معلمین کے اور حاصل ہوئی فراغت اُس سے ساتھ فضل اللہ کے اور اگرچہ تھا مین بسبب کثرت حوادثات کے ظلام اور کشمکش مین بیچ تاریخ چودھوین ذیقعدہ کے شہر مکہ معظمہ مین وقت چاشت کے دن شنبہ کے سنہ ایکہزار دوسو اناسی ہجرت نبیؐ آخر الزمان سے اور پر صاحب اوسکے کے ہزار ہزار تحفے رضا سے یا اللہ بخش مؤلف رسالہ کو اور کاتب کو اوسکے اور جس نے نظر کی اسمین ساتھ نظر رضا اور اصلاح کے ساتھ آنکھ عنایت کے اور سب امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اخیر یکا زما ہمارا یہ ہے الحمد للہ رب العالمین برحمتک یا ارحم الراحمین

یہ عبارت ہے مفتی مکہ معظمہ کی مع مہر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اَنْطِقْنَا بِمَا فِیْہِ رِضَاکَ بِجَاہِ عَرِیْضِ الْجَاہِ خَیْرِ اَنْبِیَائِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ شَرَّفَنَا بِسَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاَکْرَمَنَا بِاَنْ جَعَلَنَا مِنْ خَیْرِ الْاُمَمِ بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ مِنَ الْعِنَایَۃِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْھَدِمٍ لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ بِمَحَاسِنِ النُّعُوْتِ فِیْ شَرِیْفِ الْکِتَابِ شعر

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ	فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ
لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَہٗ اٰیَاتُہٗ عِظَمًا	اَحْیٰی اِسْمُہٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْفَخَامِ وَالتَّابِعِیْنَ وَاَتْبَاعِ التَّابِعِیْنَ وَعَلَی الْعُلَمَاءِ اَئِمَّۃِ الدِّیْنِ اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ نَظَرْتُ فِیْ ھٰذَا التَّصْنِیْفِ وَاَطْلَقْتُ رَایَۃَ الطَّرْفِ فِیْ رِیَاضِ ھٰذَا التَّرْصِیْفِ فَوَجَدْتُہٗ مُشْتَمِلًا عَلَی الْفَوَائِدِ الْمُھِمَّۃِ وَحَاوِیًا بِالْمَقَاصِدِ جَمَّۃً فَاَصَابَ اللّٰہُ مُؤَلِّفَہٗ عَلٰی سَعْیِہٖ بِالثَّوَابِ الْجَزِیْلِ وَاَنَالَہُ اللّٰہُ مِنْ مَا دِیْہِ الْخَیْرِیَّۃِ کُلَّ اَمَلٍ جَمِیْلٍ وَاَکْثَرَ فِی الْعَالَمِیْنَ مِنْ اَمْثَالِہٖ

وَرَزَقَهُ اللّٰهُ الصَّلَاحَ فِیْ اَقْوَالِهٖ وَاَفْعَالِهٖ اِنَّهٗ جَلَّ شَانُهٗ مُجِیْبُ السَّائِلِیْنَ
وَمُحَقِّقُ رَجَاءِ الْاٰمِلِیْنَ قَالَهٗ بِفَمِهٖ وَكَتَبَهٗ بِقَلَمِهٖ رَاجِی الْفَیْضِ الْوَهْبِیِّ السَّیِّدُ
مُحَمَّدُ حَسَنِ الْكُتُبِیُّ الْحَنَفِیُّ مَذْهَبًا الْخَلْوَتِیُّ مَشْرَبًا خَادِمُ الْعِلْمِ وَالْفَتْوٰی
بِمَكَّةَ اُمِّ الْقُرٰی شُرِّفَتْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ فِیْ شَهْرِ الْحَرَامِ سَنَةَ ۱۲۸۰ **ترجمہ** یا اللہ
گویا کر ہم کو ساتھ اوسکے جسمین ہو رضا تیری بطفیل مرتبہ وسیع بہترین انبیا کے سب
ثنا اللہ کو جس نے شرافت دی ہم کو ساتھ سردار عرب اور عجم کے اور بزرگی دی ہمکو
ساتھ گردانے ہماری کے بہترین امتون سے بشارت ہے ہمکو اے گروہ مسلمانون
کی مقرر ہمارے لئے عنایت سے ہے ایک ایسا رکن کہ نہین ڈہنے والا واسطے
اوسکے بلایا اللہ نے بلانے والے ہمارے کو واسطے طاعت اپنی کے ساتھ بزرگتر
رسولون کے تو ہوئے ہم بزرگتر امتون کے اور تحفہ درود اور سلام کا اوپر سردار اور
مولا ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کہ گویا ہے ساتھ صواب کے اور تعریف کیا گیا ساتھ
نیک تعریفون کے بیچ کتاب بزرگ کے پاک ہے شریک سے خوبیون اپنی مین پس جوہر
حسن اوسمین غیر منقسم ہے اگر مناسب ہو اوسکے قدر کو آیات عظیم اوسکے زندہ کرتا نام اوسکا
جبکہ پکارتا استخوان بوسیدہ کو اور آل اور اصحاب اوسکے بزرگ پر اور تابعین اور تبع تابعین
اور علما ائمہ دین پر بعد حمد و صلوٰۃ کے تحقیق نظر کی مین نے اس تصنیف مین اور چلایا
مین نے جھنڈا توجہ کو بیچ باغ اس نہر مصفی کے اور مضبوط کی پس پایا مین
نے اوسکو مشتمل اوپر فوائد مقصودہ اور مہمہ کے اور حاوی ساتھ مقاصد کثیرہ
کے پس ثواب دے اللہ مؤلف اوسکے کو اوپر کوشش اور محنت اوسکی کے
ساتھ ثواب بڑے کے اور دے اوسکو اللہ مقصدون نیک سے ہر امید بزرگ
اور بہت کرے جہان مین مثل اوسکے اور نصیب کرے اوسکو نیکی اقوال اور افعال
مین مقرر اللہ جل شانہ قبول کرنیوالا سوال سائلون کا اور ثابت کنندہ امید امیدوارون

کا کہا اوسکو منھ اپنے سے اور لکھا اوسکو ساتھ قلم اپنے کے اُمیدوار فیض وہبی سید محمد حسن کتبی حنفی مذہب خلوتی مشرب خادم علم اور فتویٰ نے بیچ شہر مکہ ام القریٰ کے مہینے حرام میں ۱۳۰۸ھ

حنفی کتبی محمد سید حسن مذہب وبا الخلوتی مشربا المکہ

یہ عبارت ہے شیخ العلماء شیخ جمال مدرس حرم حنفی کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ حَمْدًا لِمَنْ اَوْضَحَ الْحَقَّ بِطَالِبِہٖ وَاَظْهَرَ تَحْقِیْقَہٗ وَنَوَّرَ الطَّرِیْقَ لِسَالِکِہٖ فَتَبَیَّنَ لَہُ الْمَسَالِکُ الدَّقِیْقَۃُ وَحَجَبَ اَهْلَ الزَّیْغِ وَالْاَهْوَاءِ عَنِ الْوُصُوْلِ اِلَی الْمَعَارِفِ وَالْحَقِیْقَۃِ اَحْمَدُہٗ عَلٰی اَفْضَالِہٖ وَاَرْجُوْا مِنْہُ جَزِیْلَ نَوَالِہٖ وَاَسْئَلُہٗ تَوْفِیْقَہٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَهَادَۃَ عَبْدٍ جَعَلَ شُغْلَہٗ اِتِّبَاعَ شَرِیْعَۃِ نَبِیِّہٖ وَاتَّخَذَهَا وَثِیْقَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اَسْعَدَ رَبُّہٗ حِزْبَہٗ وَرَفِیْقَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اُولِی الْمَنَاقِبِ الْاَنِیْقَۃِ وَاَتْبَاعِہِ الْاٰخِذِیْنَ بِسُنَّتِہٖ وَطَرِیْقَتِہٖ اِلٰی یَوْمِ فَصْلِ الْقَضَاءِ بَیْنَ الْخَلِیْقَۃِ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا اَرْجُوْ بِهِمَا کَشْفَ الْکُرُوْبِ وَضِیْقِہٖ اَمَّا بَعْدُ فَهٰذِہٖ رِسَالَۃٌ مُفِیْدَۃٌ رَفِیْقَۃٌ یَنْجُوْ بِهَا مَنْ قَبِلَهَا مِنَ الْمَهَاوِیْ السَّحِیْقَۃِ وَیَحْصُلُ لَہٗ دُرَرُ التَّحْقِیْقِ مِنْ بِحَارِ التَّدْقِیْقِ الْعَمِیْقَۃِ قَدْ شَهِدَتْ لِجَامِعِهَا بِالتَّقَدُّمِ فِیْ مَیْدَانِ الْفَضَائِلِ وَدَلَّتْ عَلٰی تَمَکُّنِہٖ وَطُوْلِ بَاعِہٖ فِی الْمَزَایَا وَالْفَوَاضِلِ وَقَامَتْ عَلَی الْمُعَانِدِ بِصَوَارِمِ الْحُجَجِ فَاَبْطَلَتْ شُبْهَتَہٗ وَاَیَّدَتِ النَّاقِلَ وَقَوَّتْ عَزِیْمَتَہٗ وَحَوَتْ بِالنُّقُوْلِ مَا بَعُدَ اِدْرَاکُہٗ عَلٰی کَثِیْرِیْنَ وَتَحَلَّتْ بِمَحَاسِنِ النُّصُوْصِ الَّتِیْ لَا یَظْفَرُ بِهَا اِلَّا مَنْ کَانَ مِنَ الْمُتَبَحِّرِیْنَ تَقَبَّلَهَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَنَفَعَ بِهَا عَلَی الدَّوَامِ وَمَتَّعَ بِطُوْلِ بَقَاءِ مُؤَلِّفِهَا مَا تَعَاقَبَتِ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ وَجَزَاہُ اللّٰہُ کُلَّ خَیْرٍ وَّاَزَالَ عَنْہُ کُلَّ غَمٍّ وَّضَیْرٍ

آمین قَالَہٗ بِفَمِہٖ وَاَمَرَ بِرَقْمِہٖ رَئِیْسُ الْمُدَرِّسِیْنَ الْکِرَامِ بِبَلَدِ اللّٰہِ الْحَرَامِ الرَّاجِی لُطْفَ رَبِّہٖ الْخَفِیِّ جَمَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ شَیْخُ عُمَرَ الْحَنَفِیُّ الْمُفْتِیُ الْمُحَدِّثُ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَطَفَ اللّٰہُ بِہٖ وَبِجَمِیْعِ اَھْلِ الْاِسْلَامِ آمین آمین ربیع الاول ۱۲۸۰ھ

ترجمہ تعریف اوسکو جسنے روشن کیا حق کو واسطے طالب حق کے اور ظاہر کیا تحقیق اُسکے کو اور منور کیا طریق اور راہ کو چلنے والے کے لئے اسکے پس ظاہر کیا اُسکے واسطے راہین باریک اور روکا اہل کج اور ہوا کو پہونچنے سے طرف معارف اور حقیقت کے حمد کرتا ہون مین اُسکی اوپر افضال اوسکی کے اور امیدرکھنا ہون مین اُس سے نوازش بیجایات اوسکی کے اور مانگتا ہون مین توفیق اُس سے اور گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود سوا اللہ کے کہ ایک ہے بے ہمتا گواہی بندے کی کہ کیا شغل اوسکا اتباع شریعت نبی اپنے کے اور پکڑا اوسکو تمسک اور وثیقہ اور گواہی دیتا ہون کہ مقرر سردار اور صاحب ہمارا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ اُسکا اور رسول اوسکا وہ رسول کہ نیک کیا بسبب اُسکے گروہ اور زمین... اوسکے کو تحفہ درود کا اللہ کی طرف سے اسپر اور آل اور اصحاب پر اسکے بزرگ صاحب مناقب بزرگ اور نادر کے ہین اور اوپر اتباع اوسکی کے جو کہ حاصل کرنیوالے ہین اور پکڑنیوالے سنت اور طریقہ اُسکے کو تا روز فصل قضا کے درمیان خلقون کے علاوہ اور سلام ایسا کہ امیدوار ہون مین ساتھ اُن دونون کے کھلنا مصیبتون اور تنگیون کا امابعد پس یہ رسالہ ہے فائدہ مند باریک نجات پاتا ہے ساتھ اس رسالہ کے وہ شخص جو کہ قبول کرے اوسکو حادثہ عظیمہ سے اور حاصل ہوتے ہین اُسکو موتی تحقیق کے دریاؤن تدقیق اور باریک سے تحقیق گواہی دی رسالہ نے واسطے جامع رسالے کے ساتھ تقدم اور بڑھنے کے میدان فضائل مین اور دلالت کی اوپر قدرت اوسکی کے اور اوپر درازی ہاتھ اُسکی کے بیچ فضیلتون متعدی کے

اور قایم کی رسالہ نے دشمنون پر دلائل قاطعہ پس باطل کیا رسالہ نے شبہ اوسکا
اور مدد کی ناقل کی اور قوت دی عزیمت اور قصد اوسکے اور حاوی ہوا نقلون
سے مابعد دریافت اوسکی کے اوپر بہت کے اور مزین ہوا ساتھ اچھے اور نیک
روایات کے وہ روایتی کہ فتح یاب نہ ہوگا اسپر مگر وہ شخص جو کہ ہو علما متبحر سے
قبول کرے اوس رسالہ کو اللہ تعالیٰ اور نفع دے ساتھ اوسکے ہمیشہ اور تمتع اور
نفع دے ساتھ درازی بقاء مؤلف رسالے کے جب تک کہ دن اور رات پے
درپے آتی ہین اور جزا دے اوسکو اللہ ہر نیکی کی اور دور کرے اُس سے سب غم
اور رنج کو آمین آمین کہا اوسکو ساتھ منھ اپنے کے اور حکم کیا ساتھ لکھنے اُسکے کے
سردار مدرسون بزرگ کے بیچ شہر اللہ کے امیدوار مہربانی رب اپنے کا جمال بن
عبداللہ شیخ عمر حنفی مفسر محدث مسجد حرام مین مہر کرے اللہ ساتھ اسکے اور
ساتھ سب اہل اسلام کے آمین آمین ۱۲ ربیع الاول ۱۲ عبدہ عمر جمال الشیخ

یہ عبارت ہے شیخ العلماء شیخ دہلان شافعی کی

حَمْدًا لِمَنْ دَفَعَ مَنَارَ هٰذَا الدِّيْنِ بِالْحُجَجِ وَالْبَرَاهِيْنِ وَاَيَّدَهٗ بِالْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
وَالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا الْمُنْتَخَبِ مِنْ خُلَاصَةِ مَعَدِّ
وَاللُّبَابِ عَدْنَانِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ نَصَرُوْهُ بِلِسَانِ السِّنَانِ وَسِنَانِ
اللِّسَانِ وَعَلَى التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ مَا تَعَاقَبَ الْمَلَوَانُ وَتَفتُ عَلٰى هٰذِهِ
الرِّسَالَةِ الْحَمِيْدَةِ وَفَهِمْتُ مَا فِيْهَا مِنَ الْمَعَانِي الْفَرِيْدَةِ فَوَجَدْتُهَا قَامِعَةً
لِاَهْلِ الْبَغْيِ وَالضَّلَالِ جَامِعَةً لِكَثِيْرٍ مِّنَ النُّصُوْصِ الْمُزْرِيَةِ بِعُقُوْدِ اللَّاٰلِي
فَجَزَا اللّٰهُ مُؤَلِّفَهَا عَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرًا وَشَكَرَ سَعْيَهٗ وَجَعَلَهٗ مِنْ اَهْلِ التَّقْوٰى
الَّذِيْنَ يَمْتَثِلُوْنَ اَمْرَهٗ وَيَجْتَنِبُوْنَ نَهْيَهٗ اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ
جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ قَالَهٗ بِفَمِهٖ وَ

وَرَقَمَہٗ بِقَلَمِہٖ خَادِمُ طَلَبَةِ الْعِلْمِ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَثِيْرُ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ الْمُرْتَجِيْ مِنْ رَبِّهٖ الْغُفْرَانِ اَحْمَدُ بْنِ دَهْلَانِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَلِوَالِدَيْهِ وَسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ **ترجمہ** حمد اوسکو جسے بلند کیا نشانیون اس دین کو ساتھ دلیلون اور برہانون کے اور مدد دی اوسکو ساتھ امامون مجتہدین کے اور علمائے عاملین کے اور تحفہ درود اور سلام کا نازل ہوجیو اوپر سردار ہمارے برگزیدہ معد سے اور لباب عدنان سے اور اوپر آل اور اصحاب اوسکے کے جنھون نے مدد کی ساتھ زبان کی نیزہ کے اور نیزہ زبان کے اوپر تابعین اونکی کے ساتھ احسان کے جبتک کہ پے درپے رات اور دن اور زمانہ ہے اما بعد پس تحقیق واقف ہوا مین اس رسالہ حمیدہ پر اور سمجھا مین جو اسمین ہین معانی یگانہ سے پس پایا مین نے اوسکو قاطع واسطے اہل بغی اور ضلالت کے جامع واسطے بہت نصوص درر دار کے ساتھ لڑیون موتیون کے پس جزا دے اللہ مؤلف رسالہ کو اسلام سے نیک اور قبول کرے کوشش اوسکی کو اہل تقویٰ سے جنھون نے فرمانبرداری کی امر اوسکے کی اور بچے نہی اوسکی سے مقرر اللہ اسپر قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق اور درود اللہ کا اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر آل اور اصحاب اوسکے کے اور سلام کہا اوسکو ساتھ منھ اپنے کے اور لکھا اوسکو ساتھ قلم اپنے خادم الطلبۃ العلم مسجد حرام کثیر الذنوب اور آثام امیدوار رب اپنے سے بخشش کا احمد دہلان بخشے اللہ اوسکو اور والدین اسکے کو اور سب مسلمانونکو آمین

ابن ن احمد دهلان

جزا اللّٰه المصنف بهذه الرسالة امين خادم الفقراء والعلماء المتعلقين الذي مكتوب في هذه الرسالة فهو شمس الدين ولد عبد الرحمن مزوالي عفى الله عنه رب العالمين

عبد الرحمن ولد شمس الدين

صحیح عبد القادر ابن محمد سعید فلنی عفی اللہ عنہ

عبد القادر ن

جو مکتوب اس رسالہ میں ہے صحیح ہے ۔ جزاء اللہ مصنف اس رسالہ کو

سید محمد صدیقی ابو طاہر

ف محمد اشی

الذی مکتوب فی هذہ الرسالۃ فہو صحیح فی شرح متین جو مکتوب اس رسالہ میں ہے سو وہ صحیح ہے	ما قال مؤلف هذہ الرسالۃ فہو حق خادم الشریعۃ والمنہاج عبد الرحمن بن عبد اللہ سراج الحنفی جو کہا مؤلف اس رسالہ نے سو حق ہے ۔	انا الفقیر تراب اقدام العلماء المسلمین الجانی احمد المہاجر الداغستانی المکی مدرس المدرسۃ السلیمانیہ رب زدنی علما واغفر لنا ولوالدینا ولجمیع المومنین من الاولین والاخرین
خراسانی ولایتی	باللہ عبد الرحمن سراج توفیقی	الراجی احمد

یہ عبارت ہے مفتی حنبلی مکہ کی مع مہر الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ اما بعد فقد طالعت علی هذہ الرسالۃ وتاملت فیها فوجدتها حقا لا ریب فیها ولا شک

کتبہ الفقیر محمد بن عبد اللہ بن حمید مفتی الحنابلہ بمکۃ المشرفہ

محمد بن عبد اللہ

یہ عبارت ہے مفتی مالکی کی

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد الامین وعلی آلہ وصحبہ [illegible] اما بعد فاطالعت هذہ الرسالۃ من اولها الی اخرها طلقا طلقا ووجدت الحکم الذی اشتملت علیہ حقا حقا وموافقا القران الازہر والحدیث الابہر والاجماع الاظہر والقیاس الاشہر کتبہ حسین بن ابراهیم مفتی المالکیہ ببلد المحمیہ مصلیا مسلما حامدا ۔ ترجمہ بعد حمد و صلوٰۃ جبکہ دیکھا میں نے اس رسالہ کو اول سے آخر تک ذرہ ذرہ اور پایا میں نے حکم اس کے حق اور موافق قرآن اور حدیث اور اجماع اور قیاس کے ۔

حسین

یہ عبارت مدرس مکہ معظمہ کی ہے مع مہر بسم اللہ الرحمن الرحیم اطلعت علی ہذہ
النبذۃ اللطیفۃ فوجدتہا الصواب فجزاہ اللہ خیر الجزاء کتبہ افقر الوری الی اللہ عبد الرحمن
بن حامد افندی المکی المدرس غفر اللہ بمنہ زلتہ ووالدیہ ومشایخہ والمسلمین سب
تعریف خدا کو جو پالنے والا ہے جہان کا مطلع ہوا مین اس رسالہ مختصر لطیفہ پر پس پایا مین نے
اسکو حق اور صواب سو اللہ مؤلف کو سب کیطرف سے جزائے خیر دے

عبد الرحمن بن حامد

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی سید المرسلین ما فی ہذہ
الرسالۃ ہو الحق الذی یجب المصیر الیہ والصواب الذی لا یعول فی المشکلات
الا علیہ رقمہ بقلمہ اسیر الزلات والمساوی احمد بن المرحوم السید عبد الرحمن النحراوی

احمد النحراوی

بعد حمد و صلوٰۃ کے جو اس رسالہ مین ہے وہ حق ہے ایسا کہ واجب ہے متوجہ ہونا
طرف اوسکے اور ایسا صواب ہے کہ مشکلات مین بجز اسکے کہین بھروسا نہین ۔

محمد جلال الدین

ما قال المؤلف ہو حق والاتباع لحق یعنی جو کہا مؤلف نے سو وہ حق ہے اور اتباع اسکا سزاوار ہے

محمد مصطفی الیاس

ما فی ہذہ الرسالۃ حق یعنی جو کچھ کہ اس رسالہ مین ہے حق ہے

جعفر الحسینی البرزنجی

ما قال المؤلف فی حق المبین
والصراط المستقیم یعنی جو کہا مؤلف نے وہ حق ہے ظاہر اور صراط المستقیم ہے

عبد الجلیل السعادہ مرجع

یہ عبارت مدرس حرم شریف کی ہے الحمد للہ اللہم ہدایۃ للصواب ان ہذہ الرسالۃ
قد اشتملت علی الادلۃ الواضحۃ اضاء شموس التحقیق کتبہ الراجی عفو ذنبہ عبد الرحمن
بن عثمان جمال المدرس بالمسجد الحرام غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ
یعنے مقرر یہ رسالہ مشتمل ہے اوپر دلیلون روشن کے
کہ روشنی ہووے ساتھ اوسکے آفتاب تحقیق کی ۔

عبد الرحمن بن عثمان جمال

[یہ عبا]رت ہے ابو سعید حنفی مفتی مدینہ منورہ کی مع مہر
[کتب]ہ الفقیر الیہ عز شانہ السید ابو سعید الحنفی المفتی
[با]لمدینۃ المنورۃ عفی اللہ عنہ

السعید ابو السید الحنفی المفتی

یہ عبارت ہے شیخ العلماء مدینہ منورہ کی مع مہر شیخ العلماء والمدرسین بحرم سید المرسلین السید یوسف المغربی المدرس الحنفی عفی اللہ عنہ (مہر: سید یوسف المغربی)

یہ عبارت ہے مدرس مدینہ اور خطیب اور امام محراب نبوی کی مع مہر المدرس بالحرم الشریف النبوی و امام خطیب محراب النبوی محمد بالی عفی اللہ عنہ (مہر: محمد بالی)

یہ عبارت بھی دوسرے مدرس مسجد نبوی اور امام اور خطیب محراب نبوی کی ہے المدرس بالمسجد الشریف النبوی و امام و خطیب محراب حضرت نبوی محمد ابو السعادات عفی اللہ عنہ (مہر: محمد ابو السعادات)

یہ مہر ہے مولوی یعقوب صاحب مرحوم کی (مہر: محمد یعقوب) یہ مہر ہے مدرس حرم مکہ کی باب ابراہیم پر جو درس کرتے ہیں (مہر: سید غلام محی الدین) یہ مہر ہے مولانا حسین علی صاحب خلیفہ شاہ سلیمان اور شاگرد شیخ العلما شافعی شیخ احمد دحلان صاحب کی (مہر: حسین علی) یہ مہر ہے مولوی جمال الدین صاحب کی جو کہ مدرس ہیں باب ابراہیم پر (مہر: جمال الدین) یہ مہر نوازش علی صاحب مرحوم کی جنھوں نے وہاں بیت سے توبہ کی مکہ میں انتقال فرمایا (مہر: نوازش علی)

تمام شد

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ این رسالہ مسمی بہ ہدیۃ الحرمین مزین بہ عبارت و مواہیر علماء حرمین الشریفین از تصنیف عالم باعمل فاضل اجل واکمل رکن رکین دین نبی الکریم مولانا ابو الرشید محمد عبد الحکیم صاحب ہلوی حرسہ اللہ تعالیٰ عن آفات المتعصبین ؎

الٰہی این چراغ پر ز وفاق	؎	دور باد از نظر اہل نفاق

در اسعد اوان و احسن زمان حسب فرمائش جناب قاضی ابراہیم ابن قاضی نور محمد صاحب تاجر کتب بھنڈی بازار بمبئی و بحسن اہتمام جناب قاضی علی میان ابن قاضی عبد اللطیف مالک مطبع کریمی بمبئی پائیکلہ ڈائل روڈ قاضی بلڈنگ نمبر ۱۱۰ حلیہ طبع پوشید فی سنہ ۱۳۵۲ھ شائع